بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾﴾ سورۃ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟۔“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب..........

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد اپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشر و اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب .... مصباح القرآن ﴿قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ 27﴾ پارہ نمبر 27

مرتب .... پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

کمپوزنگ و ڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی
حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد

اشاعت اول .... دسمبر 2014

پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان

ہدیہ .... 90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص وعام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بیت القرآن" درحقیقت "قرآن فہمی" کی وہ عظیم تحریک ہے جس کا مشن اللہ کے بندوں کو اللہ کا پیغام "قرآن مجید" نہایت عام فہم انداز میں قریہ قریہ بستی بستی پہنچانا ہے۔ آپ بھی اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے ہمارے ساتھ تعاون کیجیے۔ جزاکم اللہ خیرا کثیرا۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65 MUCB 0075 9525 6100 0334, MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاءاللہ العزیز۔

محمد قمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

103 حبیبی ٹیٹ، شادمان ii، جیل روڈ، لاہور، پاکستان

فون : 0092-42-37423412 ایکسٹینشن : 115

موبائل : 0092-321-8844700 (09AM to 05PM)

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37320318 فیکس: 0092-42-37239884

دارالسلام

36 لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37110081 فیکس: 0092-42-37354072

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

❶ ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

❷ سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ	اس نے کہا پس تمہارا کیا معاملہ ہے؟
اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿31﴾	اے بھیجے ہوئے (فرشتو)۔﴿31﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ	انہوں نے کہا بے شک ہم بھیجے گئے ہیں
اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾	ایک مجرم قوم کی طرف۔﴿32﴾
لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ	تا کہ ہم بھیجیں (یعنی برسائیں) اُن پر
حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿33﴾	مٹی کے (کھنگر) پتھر۔﴿33﴾
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ	نشان زدہ ہیں آپ کے رب کی طرف سے
لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿34﴾	حد سے بڑھنے والوں کے لیے۔﴿34﴾
فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا	پھر ہم نے نکال لیا اسے جو تھا اس (بستی) میں
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿35﴾	مومنوں میں سے۔﴿35﴾
فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا	پس ہم نے نہ پایا اس میں
غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿36﴾	مسلمانوں کا (کوئی گھر) ایک گھر کے سوا۔﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ، قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْمُرْسَلُوْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
مُّجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
حِجَارَةً : حجر اسود، شجر وحجر۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
لِلْمُسْرِفِيْنَ : اسراف۔
فَاَخْرَجْنَا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
وَجَدْنَا : وجود، موجود، وجد۔
غَيْرَ : دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
بَيْتٍ : بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
الْمُسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ① ﴿31﴾
اس نے کہا	پس کیا (ہے)	تمہارا معاملہ	اے	سب بھیجے ہوئے (فرشتو)

قَالُوْٓا	اِنَّآ ②	اُرْسِلْنَآ ③	اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ④ ﴿32﴾ لا
ان سب نے کہا	بے شک ہم	ہم بھیجے گئے ہیں	مجرم لوگوں کی طرف

لِنُرْسِلَ ⑤	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ طِيْنٍ ⑥ ﴿33﴾ لا
تا کہ ہم بھیجیں (یعنی برسائیں)	اُن پر	پتھر	مٹی کے

مُّسَوَّمَةً ①	عِنْدَ رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ ⑦ ﴿34﴾
نشان لگائے ہوئے (ہیں)	آپ کے رب کے نزدیک	حد سے بڑھنے والوں کے لیے

فَاَخْرَجْنَا	مَنْ	كَانَ	فِيْهَا
پھر ہم نے نکال لیا	(اسے) جو	تھا	اس (بستی) میں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑦ ﴿35﴾ ج	فَمَا	وَجَدْنَا
ایمان لانے والوں میں سے	پس نہ	ہم نے پایا

فِيْهَا	غَيْرَ بَيْتٍ	مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿36﴾ ج
اس میں	ایک گھر کے سوا	مسلمانوں میں سے

ضروری وضاحت

① شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ قَوْمٍ لفظاً واحد اور معناً جمع، اس لیے اسکے ساتھ لفظ مُجْرِمِيْنَ جمع آیا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً	اور ہم نے چھوڑی اس میں ایک نشانی
لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿37﴾	انکے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ ﴿37﴾
وَفِيْ مُوْسٰى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ	اور موسیٰ میں (بھی ایک نشانی ہے) جب ہم نے بھیجا اُسے
اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾	فرعون کی طرف ایک واضح دلیل کے ساتھ۔ ﴿38﴾
فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ	تو اس نے منہ پھیرلیا اپنی قوت کی وجہ سے
وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿39﴾	اور اس نے کہا (یہ) جادوگر یا دیوانہ ہے۔ ﴿39﴾
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ	پس ہم نے پکڑا اُسے اور اس کے لشکروں کو
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ	پھر ہم نے پھینک دیا انہیں سمندر میں
وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿40﴾	اس حال میں کہ وہ قابل ملامت تھا۔ ﴿40﴾
وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ	اور عاد (کے قصے) میں (نشانی ہے) جب ہم نے بھیجی اُن پر
الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿41﴾	بانجھ (یعنی خیر و برکت سے خالی) ہوا۔ ﴿41﴾
مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ	نہیں وہ چھوڑتی تھی کسی چیز کو (کہ) وہ آتی اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَكْنَا	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک نماز۔	مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فِيْهَآ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اٰيَةً	: آیت، آیات قرآنی۔	سٰحِرٌ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
يَخَافُوْنَ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔	مَجْنُوْنٌ	: مجنون، جنون۔
الْاَلِيْمَ	: عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔	فَاَخَذْنٰهُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
اَرْسَلْنٰهُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	مُلِيْمٌ	: ملامت۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الرِّيْحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
بِسُلْطٰنٍ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

وَ	تَرَكْنَا ①	فِيْهَآ	اٰيَةً ②③	لِّلَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ
اور	ہم نے چھوڑی	اس میں	ایک نشانی	(اُن لوگوں) کے لیے جو	وہ سب ڈرتے ہیں

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿37﴾ ط	وَ	فِيْ مُوْسٰى	اِذْ	اَرْسَلْنٰهُ ①④
دردناک عذاب (سے)	اور	موسیٰ میں (بھی ایک نشانی ہے)	جب	ہم نے بھیجا اُسے

اِلٰى فِرْعَوْنَ	بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾	فَتَوَلّٰى ⑤⑥	بِرُكْنِهٖ
فرعون کی طرف	ایک واضح دلیل کے ساتھ	تو اس نے منہ پھیرلیا	اپنی قوت کی وجہ سے

وَ	قَالَ ⑦	سٰحِرٌ	اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿39﴾	فَاَخَذْنٰهُ ①④⑤	وَ
اور	اس نے کہا	(یہ) جادوگر (ہے)	یا دیوانہ (ہے)	پس ہم نے پکڑا اُسے	اور

جُنُوْدَهٗ ④	فَنَبَذْنٰهُمْ ①⑤	فِي الْيَمِّ	وَهُوَ	مُلِيْمٌ ﴿40﴾ ط
اسکے لشکروں (کو)	پھر ہم نے پھینک دیا اُنہیں	سمندر میں	اس حال میں کہ وہ	قابل ملامت (تھا)

وَ	فِيْ عَادٍ	اِذْ	اَرْسَلْنَا ①	عَلَيْهِمُ	الرِّيْحَ	الْعَقِيْمَ ﴿41﴾ ج
اور	عاد میں (نشانی ہے)	جب	ہم نے بھیجی	اُن پر	ہوا	بانجھ

مَا	تَذَرُ ③	مِنْ شَيْءٍ ②	اَتَتْ ③	عَلَيْهِ
نہیں	وہ چھوڑتی تھی	کسی چیز کو	(کہ) وہ آتی	اس پر

ضروری وضاحت

① نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔ ③ ة، ت اور تْ یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ④ هٗ یا هٖ فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُسے اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ⑥ ـّ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ قَالَ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو الف سے بدلا گیا ہے۔

اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ؕ﴿42﴾	مگر وہ کر دیتی اُسے بوسیدہ ہڈی کی طرح (چورا چورا) ﴿42﴾
وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ	اور ثمود (کے قصے) میں (بھی نشانی ہے) جب کہا گیا اُن سے
تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿43﴾	تم فائدہ اُٹھا لو ایک وقت (یعنی تین دن) تک۔ ﴿43﴾
فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	پھر انہوں نے سرکشی کی اپنے رب کے حکم کے بارے میں
فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ	تو پکڑ لیا اُنہیں (بجلی کی) کڑک نے
وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿44﴾	اس حال میں کہ وہ دیکھ رہے تھے۔ ﴿44﴾
فَمَا اسْتَطَاعُوْا	پھر نہ انہوں نے استطاعت رکھی
مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ۙ﴿45﴾	کھڑے ہونے کی اور نہ وہ بدلہ لینے والے تھے ﴿45﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ	اور اس سے پہلے قوم نوح کو (بھی ہم ہلاک کر چکے)
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿46﴾ ع 2/23	بے شک وہ نافرمان لوگ تھے۔ ﴿46﴾
وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ	اور آسمان، ہم نے بنایا اسے ہاتھوں سے
وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿47﴾	اور بے شک ہم یقیناً وسعت والے ہیں۔ ﴿47﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
كَالرَّمِيْمِ : کالعدم، کما حقہ۔
تَمَتَّعُوْا : متاع کارواں، مال ومتاع، متاع عزیز۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
اَمْرِ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
فَاَخَذَتْهُمُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
يَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
اسْتَطَاعُوْا : استطاعت، حسب استطاعت۔
قِيَامٍ : قیام، مقیم، قائم مقام۔
قَوْمَ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
فٰسِقِيْنَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
السَّمَآءَ : ارض وسما، کتب سماویہ، آفاتِ سماویہ۔
بَنَيْنٰهَا : بنا استوار کرنا، بنانا۔
بِاَيْىدٍ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
لَمُوْسِعُوْنَ : وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔

إِلَّا	جَعَلَتْهُ ①	كَالرَّمِيْمِ ﴿42﴾ ط	وَ	فِيْ ثَمُوْدَ	إِذْ
مگر	وہ کردیتی اُسے	بوسیدہ ہڈی کی طرح	اور	ثمود میں (بھی نشانی ہے)	جب

قِيْلَ ②	لَهُمْ	تَمَتَّعُوْا ③	حَتّٰى حِيْنٍ ④ ﴿43﴾	فَعَتَوْا
کہا گیا	اُن سے	تم سب فائدہ اُٹھالو	ایک وقت تک	پھر انہوں نے سرکشی کی

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَتْهُمُ ①	الصّٰعِقَةُ ①	وَهُمْ
اپنے رب کے حکم کے بارے میں	تو پکڑ لیا اُنہیں	کڑک نے	اس حال میں کہ وہ

يَنْظُرُوْنَ ⑤ ﴿44﴾	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا	مِنْ قِيَامٍ ⑥	وَّمَا
وہ سب دیکھ رہے تھے	پھر نہ	انہوں نے استطاعت رکھی	کھڑے ہونے کی	اور نہ

كَانُوْا	مُنْتَصِرِيْنَ ⑦ ﴿45﴾ لا	وَ	قَوْمَ نُوْحٍ	مِّنْ قَبْلُ ط
وہ سب تھے	سب بدلہ لینے والے	اور	قوم نوح کو (بھی ہلاک کیا)	(اس) سے پہلے

ع 2 23 1

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ﴿46﴾ ع	وَ	السَّمَآءَ
بے شک وہ	تھے سب	لوگ	سب نافرمانی کرنے والے	اور	آسمان

بَنَيْنٰهَا	بِاَيْدٍ	وَّ	اِنَّا	لَمُوْسِعُوْنَ ⑦ ﴿47﴾
ہم نے بنایا اُسے	ہاتھوں سے	اور	بے شک ہم	یقیناً وسعت والے (ہیں)

ضروری وضاحت

① تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا و کو گرامر کے اصول کے مطابق ی کیا گیا ہے۔ ③ فعل میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ يَنْظُرُوْنَ ایسا فعل ہے جس میں حال اور مستقبل کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں تھے استعمال ہوا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا	اور زمین، ہم نے بچھا دیا اسے
فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿48﴾	پس (ہم) کیا خوب بچھانے والے ہیں۔ ﴿48﴾
وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ	اور ہر چیز سے ہم نے دو قسمیں پیدا کیں
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿49﴾	تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿49﴾
فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ	پس دوڑو اللہ کی طرف، بیشک میں تمہارے لیے
مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿50﴾	اس کی طرف سے واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿50﴾
وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ	اور مت بناؤ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود
اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ	بے شک میں تمہارے لیے اس کی طرف سے
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿51﴾	واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿51﴾
كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ	اسی طرح نہیں آیا (ان لوگوں کے پاس) جو
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ	ان سے پہلے تھے کوئی رسول
اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿52﴾	مگر انہوں نے کہا (یہ) جادوگر ہے یا دیوانہ۔ ﴿52﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فَرَشْنٰهَا	فرش، فرشی اینٹ۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
فَنِعْمَ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	اٰخَرَ	اُخروی زندگی۔
خَلَقْنَا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
زَوْجَيْنِ	حقوق الزوجین، زوجہ، زوجیت۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
تَذَكَّرُوْنَ	تذکیر، تذکرہ، مذاکرہ۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَفِرُّوْٓا	فرار، مفر، مفرور، راہ فرار۔	سَاحِرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
نَذِيْرٌ	بشارت وانزار، بشیر ونذیر۔	مَجْنُوْنٌ	مجنون، جنون۔

وَ	الْاَرْضَ	فَرَشْنٰهَا ①	فَنِعْمَ	الْمٰهِدُوْنَ ② (48)
اور	زمین	ہم نے بچھا دیا اسے	پس (ہم کیا) خوب	بچھانے والے (ہیں)

وَ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	خَلَقْنَا	زَوْجَيْنِ ③	لَعَلَّكُمْ
اور	ہر چیز سے	ہم نے پیدا کیں	دو قسمیں	تا کہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ④ (49)	فَفِرُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ ؕ	اِنِّيْ	لَكُمْ
تم سب نصیحت حاصل کرو	پس تم سب دوڑو	اللہ کی طرف	بیشک میں	تمہارے لیے

مِّنْهُ	نَذِيْرٌ ⑤	مُّبِيْنٌ (50) ج	وَ	لَا تَجْعَلُوْا ⑥	مَعَ اللّٰهِ
اس (کی طرف) سے	ایک ڈرانے والا (ہوں)	واضح	اور	مت تم سب بناؤ	اللہ کیساتھ

اِلٰهًا ⑤	اٰخَرَ ؕ	اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ ⑦	نَذِيْرٌ ⑤	مُّبِيْنٌ (51) ج
کوئی معبود	دوسرا	بیشک میں	تمہارے لیے	اس (کی طرف) سے	ایک ڈرانے والا (ہوں)	واضح

كَذٰلِكَ	مَآ	اَتَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
اسی طرح	نہیں	آیا	(ان لوگوں کے پاس) جو	ان سے پہلے (تھے)

مِّنْ رَّسُوْلٍ ⑤⑧	اِلَّا	قَالُوْا	سَاحِرٌ	اَوْ مَجْنُوْنٌ (52) ج
کوئی رسول	مگر	انہوں نے کہا	(یہ) جادوگر (ہے)	یا دیوانہ (ہے)

ضروری وضاحت

①ھَا فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔② یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تَذَكَّرُوْنَ دراصل تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ کو گرایا گیا ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ یہ دراصل مِنْهُ تھا ہُ سے پہلے جزم ہو تو الٹا پیش کو صرف پیش سے بدلا جاتا ہے۔⑧ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ	کیا انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی ہے اس (بات) کی
بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۚ ﴿53﴾	(نہیں) بلکہ وہ سب (خود ہی) سرکش لوگ ہیں۔ ﴿53﴾
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ	سو آپ منہ پھیر لیجیے ان سے
فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۫ ﴿54﴾	پس آپ ہرگز قابل ملامت نہیں ہیں۔ ﴿54﴾
وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى	اور آپ نصیحت کرتے رہیے پس بے شک نصیحت
تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿55﴾	ایمان لانے والوں کو نفع دیتی ہے۔ ﴿55﴾
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ	اور میں نے نہیں پیدا کیا جنوں اور انسانوں کو
اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿56﴾	مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔ ﴿56﴾
مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ	نہیں میں چاہتا ان سے کوئی رزق
وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿57﴾	اور نہ میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔ ﴿57﴾
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ	بے شک اللہ ہی بہت رزق دینے والا
ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿58﴾	قوت والا بہت مضبوط ہے۔ ﴿58﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَوَاصَوْا : وصیت نامہ، آخری وصیت۔
قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
طَاغُوْنَ : طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
بِمَلُوْمٍ : ملامت۔
ذَكِّرْ : تذکیر، تذکرہ، مذاکرہ۔
تَنْفَعُ : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
خَلَقْتُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

الْاِنْسَ : جنّ وانس، انسان، انسانیت۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
لِيَعْبُدُوْنِ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
رِّزْقٍ : رزق، رزّاق، رازق۔
يُّطْعِمُوْنِ : قیام وطعام، بعداز طعام۔
ذُو : ذوالجلال، ذومعنی، ذواضعاف اقل۔
الْقُوَّةِ : قوت، قوی، مقوی۔

اَ	تَوَاصَوْا ①	بِهٖ ج	بَلْ	هُمْ
کیا	انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی ہے	اس (بات) کی	بلکہ	وہ سب

قَوْمٌ	طَاغُوْنَ ﴿53﴾ ج	فَتَوَلَّ ②	عَنْهُمْ	فَمَآ	اَنْتَ
لوگ (ہیں)	سب سرکش	سو آپ منہ پھیر لیجیے	ان سے	پس نہیں (ہیں)	آپ

بِمَلُوْمٍ ③ ﴿54﴾ ز	وَّ	ذَكِّرْ	فَاِنَّ	الذِّكْرٰى ④	تَنْفَعُ ④
ہرگز قابل ملامت	اور	آپ نصیحت کرتے رہیے	پس بیشک	نصیحت	نفع دیتی ہے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿55﴾	وَ	مَا	خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَ	الْاِنْسَ
ایمان لانے والوں (کو)	اور	نہیں	میں نے پیدا کیا	جنوں (کو)	اور	انسانوں (کو)

اِلَّا	لِيَعْبُدُوْنِ ⑤ ﴿56﴾	مَآ	اُرِيْدُ	مِنْهُمْ
مگر	اس لیے کہ وہ سب میری عبادت کریں	نہیں	میں چاہتا	ان سے

مِّنْ رِّزْقٍ ⑥⑦	وَّ	مَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	يُّطْعِمُوْنِ ⑤ ﴿57﴾
کوئی رزق	اور	نہ	میں چاہتا ہوں	کہ	وہ سب مجھے کھلائیں

اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الرَّزَّاقُ	ذُو الْقُوَّةِ	الْمَتِيْنُ ﴿58﴾
بے شک اللہ	ہی بہت رزق دینے والا	قوت والا	بہت مضبوط (ہے)

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود ت اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔②فعل میں ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③علامت بِ سے پہلے اگر مَا ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ـٰی اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤فعل کے آخر میں یْ لگائی ہو تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہاں آخر سے یْ گری ہوئی ہے۔⑥یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	پس بے شک ان کے لیے جنھوں نے ظلم کیا
ذَنُوْبًا	ایک ڈول ہے (یعنی عذاب کا ایک حصہ)
مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ	ان کے ساتھیوں کے ڈول (یعنی حصے) کی طرح
فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿59﴾	سو وہ جلدی طلب نہ کریں مجھ سے (عذاب)۔ ﴿59﴾
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	پس ہلاکت ہے ان (لوگوں) کے لیے جنھوں نے کفر کیا
مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿60﴾	انکے اُس دن سے جسکا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں۔ ﴿60﴾

ع 3 14 2

اٰيَاتُهَا 49 | 52 سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ 76 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالطُّوْرِ ﴿1﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿2﴾	قسم ہے طور کی ﴿1﴾ اور ایک لکھی ہوئی کتاب کی ﴿2﴾
فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿3﴾	(جو) کھلے ہوئے ورق میں ہے۔ ﴿3﴾
وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿4﴾	اور آباد گھر کی۔ ﴿4﴾
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿5﴾	اور بلند کی ہوئی چھت کی۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَلَمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الطُّوْرِ	کوہ طور، طورِ سینا۔
مِّثْلَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	كِتٰبٍ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
اَصْحٰبِهِمْ	اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	مَّسْطُوْرٍ	سطر، سطور، بین السطور۔
فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	رَقٍّ	ورق، اوراق۔
يَسْتَعْجِلُوْنِ	عجلت، مہر معجّل۔	مَّنْشُوْرٍ	ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الْبَيْتِ	بیت اللہ، بیت المقدس، اہلِ بیت۔
يَّوْمِهِمُ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	الْمَعْمُوْرِ	معمور، عمرانیات۔
يُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	الْمَرْفُوْعِ	اعلیٰ وارفع، رفعت و سربلندی، سطح مرتفع۔

فَاِنَّ ①	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذَنُوْبًا ②
پس بے شک	(ان) کے لیے جن	سب نے ظلم کیا	ایک ڈول (یعنی حصہ ہے عذاب کا)

مِّثْلَ ذَنُوْبِ	اَصْحٰبِهِمْ	فَلَا ①	يَسْتَعْجِلُوْنِ ③④ (59)
ڈول (حصے) کی طرح	انکے ساتھیوں کے	سو نہ	وہ سب جلدی طلب کریں مجھ سے (عذاب)

فَوَيْلٌ ①	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
پس ہلاکت (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جن	سب نے کفر کیا

ع 3 14 2

مِنْ يَّوْمِهِمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ⑤ (60) ع
ان کے (اُس) دن سے	جس کا	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں

اٰیاتُھا 49 | 52 سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ 76 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ⑥	الطُّوْرِ ۙ (1)	وَ	كِتٰبٍ	مَّسْطُوْرٍ ⑦ ۙ (2)	فِيْ رَقٍّ
قسم ہے	طور (پہاڑ کی)	اور	کتاب (کی)	لکھی ہوئی	ورق میں

مَّنْشُوْرٍ ⑦ ۙ (3)	وَّ	الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ⑦ ۙ (4)	وَ	السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ⑦ ۙ (5)
(جو) کھلے ہوئے	اور	آباد گھر (کی)	اور	بلند کی ہوئی چھت (کی)

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اصل میں يَسْتَعْجِلُوْنِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ⑤ علامت یِ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑥ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ⑦ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿6﴾	اور اُبلتے ہوئے سمندر کی (قسم)۔﴿6﴾
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿7﴾	بیشک آپ کے رب کا عذاب یقیناً واقع ہونے والا ہے۔﴿7﴾
مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿8﴾	نہیں ہے اس کو کوئی ہٹانے والا (یعنی روکنے والا)۔﴿8﴾
يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ﴿9﴾	جس دن حرکت کرے گا آسمان سخت حرکت کرنا۔﴿9﴾
وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ؕ﴿10﴾	اور چلیں گے پہاڑ بہت چلنا۔﴿10﴾
فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿11﴾	پس ہلاکت ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔﴿11﴾
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۘ﴿12﴾	وہ جو فضول بحث میں کھیل رہے ہیں۔﴿12﴾
يَوْمَ يُدَعُّوْنَ	جس دن وہ دھکیلے جائیں گے
اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿13﴾	جہنم کی آگ کی طرف خوب دھکے دے کر۔﴿13﴾
هٰذِهِ النَّارُ	(کہا جائے گا) یہی (وہ) آگ ہے
الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿14﴾	جس کو تم جھٹلاتے تھے۔﴿14﴾
اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ﴿15﴾	تو (بھلا) کیا یہ جادو ہے یا تم دیکھتے نہیں۔﴿15﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شام وسحر، گردونواح، شان وشوکت۔	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
الْبَحْرِ	بحرِ قلزم، بحیرۂ عرب، برّ و بحر۔	يَّلْعَبُوْنَ	لہوولعب۔
لَوَاقِعٌ	واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
دَافِعٍ	دفاع، مدافعت، دفع۔	هٰذِهِ	حامل رقعہ ہٰذا، لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
يَّوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	فَسِحْرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
السَّمَآءُ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْجِبَالُ	جبل اُحد، جبل رحمت۔	تُبْصِرُوْنَ	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

وَ	الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿6﴾ لا	اِنَّ ①	عَذَابَ رَبِّكَ	لَوَاقِعٌ ① ﴿7﴾ لا
اور	اُبلتے ہوئے سمندر کی	بیشک	آپکے رب کا عذاب	یقیناً واقع ہونے والا (ہے)

مَّا	لَهٗ ②	مِنْ دَافِعٍ ③④ ﴿8﴾ لا	يَّوْمَ	تَمُوْرُ ⑤
نہیں (ہے)	اس کو	کوئی ہٹانے والا	(جس) دن	حرکت کرے گا

السَّمَآءُ ⑥	مَوْرًا ﴿9﴾ لا	وَّ	تَسِيْرُ ⑤	الْجِبَالُ ⑥	سَيْرًا ﴿10﴾ ط
آسمان	سخت حرکت کرنا	اور	چلیں گے	پہاڑ	بہت چلنا

فَوَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿11﴾ لا	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ خَوْضٍ
پس ہلاکت (ہے)	اُس دن	سب جھٹلانے والوں کے لیے	جو	وہ	فضول بحث میں

يَّلْعَبُوْنَ ﴿12﴾ م	يَوْمَ	يُدَعُّوْنَ ⑦	اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ
وہ سب کھیل رہے ہیں	(جس) دن	وہ سب دھکیلے جائیں گے	جہنم کی آگ کی طرف

دَعًّا ﴿13﴾ ط	هٰذِهِ	النَّارُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا
خوب دھکے دے کر	(کہا جائے گا) یہی (وہ)	آگ (ہے)	جو	تھے تم	اس کو

تُكَذِّبُوْنَ ﴿14﴾	اَفَسِحْرٌ	هٰذَآ	اَمْ ⑧	اَنْتُمْ	لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿15﴾ ج
تم سب جھٹلاتے	تو (بھلا) کیا جادو (ہے)	یہ	یا	تم	نہیں تم سب دیکھتے

وقف لازم

ضروری وضاحت

① اِنَّ اور لَ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑦ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑧ علامت اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ	داخل ہو جاؤ اُس میں پھر تم صبر کرو یا تم صبر نہ کرو
سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ	برابر ہے تم پر، بے شک صرف تم بدلہ دیے جاؤ گے
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾	(اُسی کا) جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿16﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿17﴾	بیشک متقین باغات اور نعمتوں میں ہونگے۔ ﴿17﴾
فٰكِهِيْنَ	لطف اُٹھانے والے ہونگے
بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ	(اس) سے جو ان کو انکے رب نے دیا اور بچالیا انہیں
رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿18﴾	ان کے رب نے جہنم کے عذاب سے۔ ﴿18﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْۗـــًٔا	تم کھاؤ اور پیو خوب مزے سے
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾	اس کے بدلے جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿19﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰي سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ	قطاروں میں لگے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے
وَزَوَّجْنٰهُمْ	اور ہم بیاہ دیں گے اُنہیں
بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿20﴾	بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے۔ ﴿20﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاصْبِرُوْٓا	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔	نَعِيْمٍ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كُلُوْا	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
سَوَآءٌ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔	اشْرَبُوْا	: شربت، مشروب، اکل و شرب۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُتَّكِـِٕيْنَ	: تکیہ، گاؤ تکیہ۔
تُجْزَوْنَ	: جزاء و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	مَّصْفُوْفَةٍ	: صف، صف بندی، صف اوّل۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	زَوَّجْنٰهُمْ	: زوجہ، زوجیت، حقوق الزجین۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	بِحُوْرٍ	: حور، حور و غلمان۔
الْمُتَّقِيْنَ	: تقویٰ، متقی۔	عِيْنٍ	: معاینہ، عینی شاہد۔

اِصۡلَوۡهَا ①	فَاصۡبِرُوۡٓا	اَوۡ	لَا تَصۡبِرُوۡا ② ج	سَوَآءٌ
تم سب داخل ہو جاؤ اُس میں	پھر تم سب صبر کرو	یا	تم سب صبر نہ کرو	برابر (ہے)

عَلَيۡكُمۡ ط	اِنَّمَا ③	تُجۡزَوۡنَ ④	مَا	كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ⑤ (16)
تم پر	بیشک صرف	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے	جو	تم سب عمل کرتے تھے

اِنَّ	الۡمُتَّقِيۡنَ	فِيۡ جَنّٰتٍ	وَّ	نَعِيۡمٍ (17) لا
بے شک	سب متقین	باغات میں	اور	نعمتوں (میں ہونگے)

فٰكِهِيۡنَ	بِمَآ	اٰتٰهُمۡ ⑥	رَبُّهُمۡ ⑥ ج	وَ	وَقٰهُمۡ ⑥
سب لطف اُٹھانے والے	(اس) سے جو	دیا ان کو	انکے رب نے	اور	بچالیا انہیں

رَبُّهُمۡ ⑥	عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ (18)	كُلُوۡا	وَ	اشۡرَبُوۡا
ان کے رب نے	جہنم کے عذاب (سے)	تم سب کھاؤ	اور	تم سب پیو

هَنِيۡٓـئًا	بِمَا	كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ⑤ (19) لا	مُتَّكِـِٕيۡنَ ⑦	عَلٰى سُرُرٍ
خوب مزے سے	(اسکے) بدلے جو	تم سب عمل کرتے تھے	سب تکیہ لگائے ہوئے	تختوں پر

مَّصۡفُوۡفَةٍ ج	وَ	زَوَّجۡنٰهُمۡ ⑥	بِحُوۡرٍ عِيۡنٍ (20)
قطاروں میں لگے	اور	ہم نے بیاہ دیا اُنہیں	بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے

ضروری وضاحت

①هَا واحد مؤنث کی علامت ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہوتو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③اِنَّ کیساتھ مَا ہوتو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔④فعل کے شروع میں تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑤علامت تُمۡ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑥هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ انہیں یا انکو اور اگر اسم کے آخر میں ہوتو انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑦اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور جو (لوگ) ایمان لائے
وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ	اور انکی پیروی کی ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ
اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ	(تو) ہم ملا دیں گے ان کے ساتھ ان کی اولاد کو
وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ	(جنت میں) اور ہم کمی نہیں کریں گے اُن سے
مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ	ان کے عمل میں کچھ بھی
كُلُّ امْرِئٍۭ بِمَا	ہر آدمی (اس کے) عوض جو
كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿21﴾	اس نے کمایا گروی رکھا ہوا ہے۔ ﴿21﴾
وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ	اور ہم خوب عطا کریں گے اُنہیں میوے
وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿22﴾	اور گوشت اس میں سے جو وہ چاہیں گے۔ ﴿22﴾
يَتَنَازَعُوْنَ	(خوش طبعی سے) وہ ایک دوسرے سے چھینا جھپٹی کریں گے
فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ	اس میں جام (شراب) کی، نہ کوئی بیہودہ گوئی ہوگی
فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿23﴾	اس میں اور نہ کوئی گناہ کا کام۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	كَسَبَ	: کسبِ حلال، وہبی و کسبی، اکتسابِ فیض۔
اتَّبَعَتْهُمْ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	رَهِيْنٌ	: رہن، مرہون منت۔
ذُرِّيَّتُهُمْ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	اَمْدَدْنٰهُمْ	: مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔
اَلْحَقْنَا	: الحاق، ملحق، لواحقین، بیماری لاحق ہونا۔	لَحْمٍ	: ماءاللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَتَنَازَعُوْنَ	: تنازعہ، متنازعہ۔
عَمَلِهِمْ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	كَاْسًا	: کاسہ، کاسۂ گدائی۔
كُلُّ	: کل نمبر، کل تعداد، کلی طور پر۔	لَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	لَغْوٌ	: لغو گفتگو، لغویات۔

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّبَعَتْهُمْ ①②	ذُرِّيَّتُهُمْ
اور	جو	سب ایمان لائے	اور	ان کی پیروی کی	ان کی اولاد (نے)

بِاِيْمَانٍ	اَلْحَقْنَا ③	بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ
ایمان کے ساتھ	(تو) ہم ملادیں گے	ان کے ساتھ	ان کی اولاد کو (جنت میں)

وَ	مَآ	اَلَتْنٰهُمْ ②③	مِّنْ عَمَلِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ ط ④
اور	نہیں	ہم کمی کریں گے ان سے	ان کے عمل میں سے	کچھ بھی

كُلُّ	امْرِئٍۢ	بِمَا	كَسَبَ	رَهِيْنٌ ﴿21﴾
ہر	آدمی	(اس کے) عوض جو	اس نے کمایا	گروی رکھا ہوا (ہے)

وَ	اَمْدَدْنٰهُمْ ②③	بِفَاكِهَةٍ ①⑤	وَّلَحْمٍ	مِّمَّا
اور	ہم خوب عطا کریں گے اُنہیں	میوے	اور گوشت	(اس) میں سے جو

يَشْتَهُوْنَ ﴿22﴾	يَتَنَازَعُوْنَ ⑥	فِيْهَا
وہ سب چاہیں گے	وہ سب چھینا جھپٹی کریں گے ایک دوسرے سے	اس (جنت) میں

كَاْسًا	لَّا	لَغْوٌ ⑦	فِيْهَا	وَ	لَا	تَاْثِيْمٌ ⑦ ﴿23﴾
جام (پر)	نہ	کوئی بیہودہ گوئی (ہوگی)	اس میں	اور	نہ	کوئی گناہ کا کام

ضروری وضاحت

①تْ اور ةٍ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً هُمْ کا ترجمہ اُن کی کیا گیا ہے۔③ یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ یہاں علامت بِ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔⑥فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ	اور چکر لگا رہے ہوں گے ان پر
غِلْمَانٌ لَّهُمْ	نوعمر لڑکے ان (کی خدمت) کے لیے
كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿24﴾	گویا کہ وہ چھپائے ہوئے موتی ہوں۔ ﴿24﴾
وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	اور متوجہ ہونگے ان کے بعض بعض پر
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿25﴾	ایک دوسرے سے سوال کرتے ہونگے۔ ﴿25﴾
قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ	وہ کہیں گے بے شک ہم تھے اس سے قبل
فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿26﴾	اپنے اہل (وعیال) میں ڈرانے والے۔ ﴿26﴾
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا	تو اللہ نے ہم پر احسان کیا
وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿27﴾	اور اس نے بچالیا ہمیں لُو کے عذاب سے۔ ﴿27﴾
اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ	بیشک ہم اس سے قبل ہی اس کو پکارا کرتے تھے
اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ	بے شک وہی خوب احسان کرنے والا
الرَّحِيْمُ ﴿28﴾ ع	بہت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿28﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام وسحر، گردونواح، شان وشوکت۔	قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يَطُوْفُ	: طواف، طواف کعبہ، مطاف۔	فِيْٓ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَهْلِنَا	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
غِلْمَانٌ	: حور وغلمان۔	فَمَنَّ	: ممنون۔
اَقْبَلَ	: استقبال، قبلہ رخ، مستقبل۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بَعْضُهُمْ	: بعض الناس، بعض اوقات۔	نَدْعُوْهُ	: دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
يَتَسَآءَلُوْنَ	: سوال، سائل، مسئول، سوالات۔	الْبَرُّ	: برّ، برّ الوالدین، ابرار۔
قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الرَّحِيْمُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔

وَ	يَطُوْفُ ①	عَلَيْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَّهُمْ ②
اور	وہ چکر لگا رہے ہوں گے	ان پر	نوعمر لڑکے	اُن (کی خدمت) کے لیے

كَاَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ	مَّكْنُوْنٌ ③ (24)	وَ	اَقْبَلَ
گویا کہ وہ	موتی (ہوں)	چھپائے ہوئے	اور	متوجہ ہونگے

بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ ④ (25)	قَالُوْٓا
انکے بعض	بعض پر	وہ سب ایک دوسرے سے سوال کرتے ہونگے	وہ سب کہیں گے

اِنَّا	كُنَّا	قَبْلُ	فِيْٓ اَهْلِنَا ⑤	مُشْفِقِيْنَ ⑥ (26)
بے شک ہم	ہم تھے	(اس سے) قبل	اپنے اہل (وعیال) میں	سب ڈرانے والے

فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَ	وَقٰىنَا ⑤
تو احسان کیا	اللہ (نے)	ہم پر	اور	اس نے ہمیں بچالیا

عَذَابَ السَّمُوْمِ (27)	اِنَّا	كُنَّا	مِنْ قَبْلُ
لُو کے عذاب سے	بے شک ہم	ہم تھے	(اس) سے قبل (ہی)

ع 1/28/3

نَدْعُوْهُ ط	اِنَّهٗ	هُوَ الْبَرُّ	الرَّحِيْمُ (28) ع
ہم پکارا کرتے اس کو	بیشک وہ	ہی خوب احسان کرنے والا	بہت رحم کرنے والا (ہے)

ضروری وضاحت

① يَطُوْفُ واحد مذکر ہے، کیونکہ اسکے بعد غِلْمَانٌ جمع کا لفظ ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔② لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔③مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔④فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ	سو آپ نصیحت کیجیے پس نہیں ہیں آپ
بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ	اپنے رب کی مہربانی سے ہرگز کاہن
وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿29﴾	اور نہ کوئی دیوانے ۔﴿29﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ	کیا وہ کہتے ہیں (کہ یہ) ایک شاعر ہے ہم انتظار کرتے ہیں
بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿30﴾	اس پر گردش زمانہ (یعنی موت کا) ۔﴿30﴾
قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ	آپ کہہ دیجیے تم انتظار کرو پس بیشک میں (بھی)
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿31﴾	تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ۔﴿31﴾
اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ	کیا حکم دیتی ہیں انہیں ان کی عقلیں اس (بات) کا
اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿32﴾	یا وہ (خود) حد سے تجاوز کرنے والے لوگ ہیں ۔﴿32﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ	کیا وہ کہتے ہیں (کہ) اس نے خود گھڑ لیا ہے اس (قرآن) کو
بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿33﴾	بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے ۔﴿33﴾
فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ	پس چاہیے کہ وہ لے آئیں کوئی بات

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَذَكِّرْ : ذکر، اذکار، تذکیر۔	مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بِنِعْمَتِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	تَاْمُرُهُمْ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
بِكَاهِنٍ : کاہن، کہانت۔	بِهٰذَآ : لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود ۔	قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
مَجْنُوْنٍ : جنون، مجنون۔	طَاغُوْنَ : طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَلْ : بلکہ۔
شَاعِرٌ : شعر، شاعر، شاعری، مشاعرہ۔	يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	بِحَدِيْثٍ : حدیث، محدث، تحدیثِ نعمت۔

فَذَكِّرْ	فَمَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَتِ رَبِّكَ
سو آپ نصیحت کیجیے	پس نہیں (ہیں)	آپ	اپنے رب کی مہربانی سے

بِكَاهِنٍ ①②	وَّ	لَا	مَجْنُوْنٍ ② ط (29)	اَمْ ③	يَقُوْلُوْنَ
ہرگز کوئی کاہن	اور	نہ	کوئی دیوانے	کیا	وہ سب کہتے ہیں (کہ یہ)

شَاعِرٌ ②	نَّتَرَبَّصُ ④	بِهٖ	رَيْبَ الْمَنُوْنِ (30)	قُلْ
ایک شاعر (ہے)	ہم انتظار کرتے ہیں	اس پر	زمانے کی گردش (یعنی موت) کا	آپ کہہ دیجیے

تَرَبَّصُوْا ④	فَاِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ④⑤ ط (31)
تم سب انتظار کرو	پس بیشک میں (بھی)	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں سے (ہوں)

اَمْ ③	تَاْمُرُهُمْ ⑥	اَحْلَامُهُمْ	بِهٰذَآ	اَمْ ③	هُمْ
کیا	حکم دیتی ہیں اُنہیں	ان کی عقلیں	اس (بات) کا	یا	وہ

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ج (32)	اَمْ ③	يَقُوْلُوْنَ	تَقَوَّلَهٗ ④ ج
سب حد سے تجاوز کرنے والے لوگ (ہیں)	کیا	وہ سب کہتے ہیں (کہ)	اس نے خود گھڑ لیا ہے اس (قرآن) کو

بَلْ	لَّا يُؤْمِنُوْنَ ج (33)	فَلْيَاْتُوْا ⑦	بِحَدِيْثٍ ②
بلکہ	وہ سب ایمان نہیں لاتے	پس چاہیے کہ وہ سب لے آئیں	کسی بات کو

ضروری وضاحت

① یہاں بِ سے پہلے جملے میں مَا گزرا ہے اس لیے بِ میں تاکید کا مفہوم شامل ہوگیا ہے اور ترجمہ ہرگز ہوا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ علامت اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔④ فعل میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑥ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ؕ﴿34﴾	اس (قرآن) کے مثل اگر وہ سچے ہیں۔ ﴿34﴾
اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ	کیا وہ پیدا کیے گئے ہیں کسی چیز (یعنی خالق) کے بغیر
اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ؕ﴿35﴾	یا وہی (خود اپنے آپکو) پیدا کرنے والے ہیں۔ ﴿35﴾
اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ	کیا انہوں نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو
بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ؕ﴿36﴾	بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے۔ ﴿36﴾
اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ	کیا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں
اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ؕ﴿37﴾	یا وہی (ان خزانوں کے) داروغہ ہیں۔ ﴿37﴾
اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ	کیا ان کے لیے کوئی سیڑھی ہے
يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ	(کہ) وہ سن لیتے ہیں اس پر (چڑھ کر)
فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ؕ﴿38﴾	پھر لے آئے ان کا سننے والا کسی واضح دلیل کو۔ ﴿38﴾
اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ	کیا اس کے لیے بیٹیاں ہیں
وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ؕ﴿39﴾	اور تمہارے لیے بیٹے ہیں۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّثْلِهٖٓ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
صٰدِقِيْنَ	صداقت، صدق دل، صادق و امین۔
خُلِقُوْا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مِنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
غَيْرِ	دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
السَّمٰوٰتِ	ارض و سما، کتب سماویہ، آفاتِ سماویہ۔
الْاَرْضَ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
يُوْقِنُوْنَ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
عِنْدَهُمْ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
خَزَآئِنُ	خزانہ، خزانے، خزائن۔
يَّسْتَمِعُوْنَ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْبَنٰتُ	بنت حوا، مدرسۃ البنات۔
الْبَنُوْنَ	ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔

مِّثْلِهٖٓ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ ﴿34﴾	اَمْ ①	خُلِقُوْا ②
اس (قرآن) کے مثل	اگر	وہ سب ہیں	سچے	کیا	وہ سب پیدا کیے گئے

مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ ③④	اَمْ ①	هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ⑤ ﴿35﴾	اَمْ
کسی چیز (یعنی خالق) کے بغیر	یا	وہی سب (خود اپنے آپکو) پیدا کرنے والے (ہیں)	کیا

خَلَقُوا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بَلْ	لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿36﴾
انہوں نے پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین (کو)	بلکہ	نہیں وہ سب یقین رکھتے

اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَبِّكَ	اَمْ ①
کیا	ان کے پاس	خزانے (ہیں)	آپ کے رب کے	یا

هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ⑤⑥ ﴿37﴾	اَمْ ①	لَهُمْ	سُلَّمٌ ④	يَّسْتَمِعُوْنَ
وہی سب داروغہ (ہیں)	کیا	ان کے لیے	کوئی سیڑھی	(کہ) وہ سب سن لیتے ہیں

فِيْهِ ⑦	فَلْيَاْتِ ⑧	مُسْتَمِعُهُمْ ⑥	بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ④ ﴿38﴾
اس پر (چڑھ کر)	پھر چاہیے کہ وہ لے آئے	ان کا سننے والا	کسی واضح دلیل کو

اَمْ ①	لَهُ	الْبَنٰتُ	وَ	لَكُمُ	الْبَنُوْنَ ﴿39﴾
کیا	اس کے لیے	بیٹیاں (ہیں)	اور	تمہارے لیے	سب بیٹے

ضروری وضاحت

①علامت اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔②فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے ⑤هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔⑦یہاں فِيْ کا ترجمہ پر ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑧وَ یا فَ کے بعد لْ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ	کیا آپ مانگتے ہیں ان سے کوئی اجرت تو وہ
مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿40﴾	(اسکے) تاوان سے بوجھل کیے جانے والے ہیں۔ ﴿40﴾
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿41﴾	یا انکے پاس غیب (کا علم) ہے پس وہ لکھ لیتے ہیں۔ ﴿41﴾
اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ	کیا وہ ارادہ کرتے ہیں کسی داؤ (چال) کا
فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿42﴾	وہی چال میں آنے والے ہیں۔ ﴿42﴾
اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ	کیا اُن کے لیے کوئی (اور) معبود ہے اللہ کے سوا
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿43﴾	پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿43﴾
وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا	اور اگر وہ دیکھ لیں کوئی ٹکڑا آسمان سے گرتا ہوا
يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿44﴾	(تو) وہ کہہ دیں گے (یہ) تہہ بہ تہہ بادل ہے۔ ﴿44﴾
فَذَرْهُمْ حَتّٰى	پس آپ چھوڑ دیجئے انہیں یہاں تک کہ
يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ	وہ جا ملیں اپنے (اس) دن کو جس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَسْئَلُهُمْ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔	يُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
اَجْرًا : اجر و ثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔	يَّرَوْا : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
مُّثْقَلُوْنَ : ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔	السَّمَآءِ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
عِنْدَهُمْ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	سَاقِطًا : ساقط، سقوط ڈھاکہ، اسقاط حمل۔
الْغَيْبُ : حاضر و غائب، علم غیب، غیبی اشیاء۔	يَقُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَكْتُبُوْنَ : کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔	يُلٰقُوْا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
سُبْحٰنَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ، ظل سبحانی۔	يَوْمَهُمُ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا ①	فَهُمْ	مِّنْ مَّغْرَمٍ
کیا	آپ مانگتے ہیں ان سے	کوئی اُجرت	تو وہ	(اسکے) تاوان سے

مُّثْقَلُوْنَ ② ؕ (40)	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ③ ؕ (41)
بوجھل کیے جانے والے (ہیں)	یا	انکے پاس	غیب (کا علم ہے)	پس وہ سب لکھ لیتے ہیں

اَمْ	يُرِيْدُوْنَ	كَيْدًا ① ؕ	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
کیا	وہ سب ارادہ کرتے ہیں	کسی داؤ کا	تو (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ④ ؕ (42)	اَمْ	لَهُمْ ⑤	اِلٰهٌ ①	غَيْرُ اللّٰهِ ؕ
وہی سب چال میں آنے والے (ہیں)	کیا	اُن کے لیے	کوئی (اور) معبود (ہے)	اللہ کے سوا

سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا ⑥	يُشْرِكُوْنَ (43)	وَاِنْ	يَّرَوْا ⑦
پاک ہے اللہ	(اُس) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں	اور اگر	وہ سب دیکھ لیں

كِسْفًا ①	مِّنَ السَّمَآءِ	سَاقِطًا	يَّقُوْلُوْا	سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ (44)
کوئی ٹکڑا	آسمان سے	گرتا ہوا	وہ سب کہہ دیں گے	تہہ بہ تہہ بادل (ہے)

فَذَرْهُمْ	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ فِيْهِ ⑧
پس آپ چھوڑ دیجیے اُنہیں	یہاں تک کہ	وہ سب جاملیں	اپنے (اس) دن کو	جس میں

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔④ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے ۔⑥ عَمَّا دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے ۔⑦ يَرَوْا دراصل يَرْءَيُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق يَرَوْا ہو گیا ہے۔ ⑧ یہاں اَلَّذِيْ اور هِ دونوں کا ملا کر ترجمہ جس کیا گیا ہے۔

يُصۡعَقُوۡنَ ﴿45﴾	وہ بے ہوش کیے جائیں گے۔ ﴿45﴾
يَوۡمَ لَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ كَيۡدُهُمۡ شَيۡـًٔا	جس دن ان کی چال ان کے کچھ کام نہ آئے گی
وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿46﴾	اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ ﴿46﴾
وَ اِنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا	اور بیشک (اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے ظلم کیا
عَذَابًا دُوۡنَ ذٰلِكَ	ایک عذاب ہے اس (آخرت کے عذاب) کے علاوہ
وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿47﴾	اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿47﴾
وَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ	اور آپ صبر کیجئے اپنے رب کے حکم آنے تک
فَاِنَّكَ بِاَعۡيُنِنَا	پس بے شک آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں
وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ	اور پاکی بیان کیجئے اپنے رب کی تعریف کیساتھ
حِيۡنَ تَقُوۡمُ ﴿48﴾	جس وقت آپ کھڑے ہوں۔ ﴿48﴾
وَمِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ	اور رات کے کچھ حصے میں بھی پس اسکی پاکی بیان کیجئے
وَ اِدۡبَارَ النُّجُوۡمِ ﴿49﴾	اور ستاروں کے (غروب ہونے کے) بعد۔ ﴿49﴾

ع 2 21 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	لِحُكۡمِ : حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
لَا : لاعلم، لاحاصل، لامتناہی، لاعلاج۔	بِاَعۡيُنِنَا : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
شَيۡـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	سَبِّحۡ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
يُنۡصَرُوۡنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	بِحَمۡدِ : حمد وثناء، حامد، محمود۔
ظَلَمُوۡا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	تَقُوۡمُ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
اَكۡثَرَهُمۡ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	الَّيۡلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر، لیلہ مبارکہ۔
يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	وَ : شان وشوکت، عفو ودرگزر، رحم وکرم۔
اصۡبِرۡ : صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	النُّجُوۡمِ : نجم، نجومی، علم نجوم، نجم الثاقب۔

يُصۡعَقُوۡنَ ① لا (45)	يَوۡمَ	لَا يُغۡنِيۡ ②	عَنۡهُمۡ ③	كَيۡدُهُمۡ
وہ سب بے ہوش کیے جائیں گے	(جس) دن	کام نہ آئے گی	ان کے	ان کی چال

شَيۡـًٔا	وَّلَا	هُمۡ	يُنۡصَرُوۡنَ ① ط (46)	وَ	اِنَّ	لِلَّذِيۡنَ
کچھ بھی	اور نہ	وہ سب	وہ سب مدد کیے جائیں گے	اور	بے شک	(اُن لوگوں) کے لیے جن

ظَلَمُوۡا	عَذَابًا ④	دُوۡنَ ذٰلِكَ	وَ	لٰكِنَّ
سب نے ظلم کیا	ایک عذاب (ہے)	اس کے علاوہ	اور	لیکن

اَكۡثَرَهُمۡ	لَا يَعۡلَمُوۡنَ ⑤ (47)	وَ	اصۡبِرۡ	لِحُكۡمِ رَبِّكَ ⑥
ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	اور	آپ صبر کیجیے	اپنے رب کے حکم آنے تک

فَاِنَّكَ	بِاَعۡيُنِنَا ⑦	وَ	سَبِّحۡ
پس بے شک آپ	ہماری آنکھوں کے سامنے (ہیں)	اور	پاکی بیان کیجیے

بِحَمۡدِ رَبِّكَ	حِيۡنَ	تَقُوۡمُ ⑧ لا (48)	وَ
اپنے رب کی تعریف کے ساتھ	جس وقت	آپ کھڑے ہوں	اور

مِنَ الَّيۡلِ	فَسَبِّحۡهُ	وَ	اِدۡبَارَ النُّجُوۡمِ ع (49)
(کچھ حصہ) رات سے	پس پاکی بیان کیجیے اسکی	اور	ستاروں کے (غروب ہونے کے) بعد

ع 2 21 4

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ عَنۡ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہوتو کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ یہاں لِ کا ترجمہ آنے تک ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦ یہاں بِ کا ترجمہ کے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں کھڑے ہونے سے مراد نیند سے کھڑا ہونا، نماز کے لیے کھڑے ہونا وغیرہ ہے۔

ایاتُھا 62 — 53 سُوْرَۃُ النَّجْمِ مَکِّیَّۃٌ 23 — رُکُوْعَاتُھَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ﴿1﴾	قسم ہے ستارے کی جب وہ گرے۔ ﴿1﴾
مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ﴿2﴾	نہ تمہارا ساتھی راہ بھولا اور نہ وہ بھٹکا۔ ﴿2﴾
وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ؕ﴿3﴾	اور نہیں وہ بولتا (اپنی) خواہش سے۔ ﴿3﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۙ﴿4﴾	نہیں ہے وہ مگر ایک وحی (جو) اس پر بھیجی جاتی ہے۔ ﴿4﴾
عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ﴿5﴾	اسکو سکھایا زبردست قوتوں والے (فرشتے) نے۔ ﴿5﴾
ذُوْ مِرَّةٍ ؕ	(جو) بڑی طاقت والا ہے
فَاسْتَوٰى ۙ﴿6﴾	پس وہ سیدھا کھڑا ہوا (یا بلند ہوا)۔ ﴿6﴾
وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ؕ﴿7﴾	اور وہ (آسمان کے) بلند کنارے پر تھا۔ ﴿7﴾
ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ﴿8﴾	پھر وہ قریب ہوا سو اُتر آیا۔ ﴿8﴾
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ	تو وہ ہوگیا دو کمانوں کے بقدر فاصلے پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِسْمِ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	وَحْيٌ	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
الرَّحِيْمِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	عَلَّمَهٗ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
النَّجْمِ	: نجم، نجومی، علم نجوم۔	شَدِيْدُ	: شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
ضَلَّ	: ضلالت و گمراہی۔	الْقُوٰى	: قوت، قوی، مقوی۔
صَاحِبُكُمْ	: صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔	ذُوْ	: ذوالجلال، ذومعنی، ذواضعاف اقل۔
يَنْطِقُ	: منطق، منطوق کلام، حیوان ناطق۔	فَاسْتَوٰى	: مستوی، استواء۔
الْهَوٰى	: ہوائے نفس۔	بِالْاُفُقِ	: آفاق، آفاقی، آفاق عالم، اُفق۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔	الْاَعْلٰى	: اعلی وارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔

اٰیَاتُھَا 62 | 53 سُوْرَۃُ النَّجْمِ مَکِّیَّۃٌ 23 | رُکُوْعَاتُھَا 3

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ ①	النَّجْمِ	اِذَا	هَوٰى ۝1	مَا	ضَلَّ	صَاحِبُكُمْ
قسم ہے	ستارے کی	جب	وہ گرے	نہ	راہ بھولا	تمہارا ساتھی

وَمَا	غَوٰى ۝2	وَمَا	يَنْطِقُ	عَنِ الْهَوٰى ۝3
اور نہ	وہ بھٹکا	اور نہیں	وہ بولتا	(اپنی) خواہش سے

اِنْ ②	هُوَ	اِلَّا	وَحْيٌ ③	يُّوْحٰى ④ ۝4
نہیں (ہے)	وہ	مگر	ایک وحی	(جو اُس پر) وہ بھیجی جاتی ہے

عَلَّمَهٗ ⑤	شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝5	ذُوْ مِرَّةٍ
اس کو سکھایا	زبردست قوتوں والے (فرشتے) نے	(جو) بڑی طاقت والا (ہے)

فَاسْتَوٰى ⑥ ۝6	وَ	هُوَ	بِالْاُفُقِ	الْاَعْلٰى ۝7
پس وہ سیدھا کھڑا ہوا	اور	وہ	(آسمان کے) کنارے پر تھا	بلند

ثُمَّ	دَنَا	فَتَدَلّٰى ⑥⑦ ۝8	فَكَانَ ⑧	قَابَ	قَوْسَيْنِ
پھر	وہ قریب ہوا	سو اُتر آیا	تو وہ ہوگیا	فاصلے پر	(بقدر) دو کمانوں کے

ضروری وضاحت

① وَ کے کئی معانی ہوتے ہیں اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑤ علامت ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔ ⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑧ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو گیا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

اَوْ اَدْنٰى ۚ ﴿9﴾	یا اس سے بھی زیادہ قریب۔ ﴿9﴾
فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ	پھر اس نے وحی کی اس (اللہ) کے بندے کی طرف
مَاۤ اَوْحٰى ﴿10﴾ مَا كَذَبَ	جو اس نے وحی کی۔ ﴿10﴾ نہیں جھوٹ بولا
الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿11﴾	(رسول کے) دل نے جو اس نے دیکھا۔ ﴿11﴾
اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿12﴾	پھر کیا تم جھگڑتے ہو اس سے اس پر جو وہ دیکھتا ہے ﴿12﴾
وَلَقَدْ رَاٰهُ	اور بلاشبہ یقیناً اس (رسول) نے دیکھا اس (جبریل) کو
نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿13﴾	ایک اور بار (معراج کی رات)۔ ﴿13﴾
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿14﴾	سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔ ﴿14﴾
عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿15﴾	اس کے پاس (ہمیشہ) رہنے کی جنت ہے۔ ﴿15﴾
اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿16﴾	جب ڈھانپ رہا تھا (اس) بیری کو جو کچھ ڈھانپ رہا تھا۔ ﴿16﴾
مَا زَاغَ الْبَصَرُ	نہ (اسکی) نگاہ اور طرف مائل ہوئی
وَمَا طَغٰى ﴿17﴾	اور نہ وہ حد سے بڑھی۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَوْحٰى	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	اُخْرٰى	: اُخروی زندگی، اول و آخر، آخری۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
عَبْدِهٖ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	الْمُنْتَهٰى	: انتہا، منتہی۔
مَاۤ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	جَنَّةُ	: جنت، جنت الفردوس۔
كَذَبَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	الْمَاْوٰى	: ملجا و ماویٰ۔
وَ	: شان و شوکت، شام و سحر، گرد و نواح۔	يَغْشٰى	: غشی طاری ہونا (حواس پر پردہ آنا)۔
رَاٰى	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	الْبَصَرُ	: سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	طَغٰى	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔

اَوْ	اَدْنٰى ۚ ⑨ ①	فَاَوْحٰٓى ②	اِلٰى عَبْدِهٖ
یا	(اس سے بھی) زیادہ قریب	پھر اس نے وحی کی	اس کے بندے کی طرف

مَآ ③	اَوْحٰى ۗ ⑩	مَا ③	كَذَبَ	الْفُؤَادُ ④	مَا ③
جو	اس نے وحی کی	نہیں	جھوٹ بولا	(رسول کے) دل نے	جو

رَاٰى ⑪	اَفَتُمٰرُوْنَهٗ ⑤	عَلٰى	مَا ③	يَرٰى ⑫
اس نے دیکھا	پھر (بھلا) کیا تم سب جھگڑتے ہو اس سے	(اُس) پر	جو	وہ دیکھتا ہے

وَ	لَقَدْ	رَاٰهُ	نَزْلَةً ⑥	اُخْرٰى ⑥ ۙ ⑬
اور	بلاشبہ یقیناً	اس (رسول) نے دیکھا اس (جبریل) کو	ایک بار	اور

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ⑥ ⑭	عِنْدَهَا	جَنَّةُ الْمَاْوٰى ⑥ ۗ ⑮
سدرۃ المنتہٰی کے پاس	اس کے پاس	(ہمیشہ) رہنے کی جنت ہے

اِذْ	يَغْشَى ⑦	السِّدْرَةَ ④⑥	مَا ③	يَغْشٰى ⑦ ۙ ⑯
جب	وہ ڈھانپ رہا تھا	(اس) بیری کو	جو (کچھ)	وہ ڈھانپ رہا تھا

مَا ③	زَاغَ	الْبَصَرُ ④	وَ	مَا ③	طَغٰى ⑰
نہ	مائل ہوئی (دوسری طرف)	(اسکی) نگاہ	اور	نہ	وہ حد سے بڑھی

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔③ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ۃ اور ـٰی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ ڈھانپے سے مراد سونے کے پروانے اُس پر منڈلا رہے تھے۔

لَقَدْ رَاٰى	بلاشبہ یقیناً اس نے دیکھیں
مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿18﴾	اپنے رب کی بعض بڑی نشانیاں۔ ﴿18﴾
اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿19﴾	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا) لات اور عزّٰی کو ﴿19﴾
وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿20﴾	اور تیسرے ایک اور منات کو (کیا یہ معبود ہو سکتے ہیں)۔ ﴿20﴾
اَلَكُمُ الذَّكَرُ	کیا تمہارے لیے لڑکے ہیں
وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿21﴾	اور اس کے لیے لڑکیاں؟۔ ﴿21﴾
تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿22﴾	یہ تو تب بہت بے انصافی کی تقسیم ہے۔ ﴿22﴾
اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ	یہ (بت) سوائے چند ناموں کے کچھ نہیں ہیں
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ	(کہ) تم نے انہیں رکھا ہے اور تمہارے آباؤ اجداد نے
مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	اللہ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں وہ پیچھے چلتے مگر گمان کے
وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ	اور (اس کے) جو (اُن کے) دل چاہتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَاٰى	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اَلْكُبْرٰى	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
الثَّالِثَةَ	مثلث، تثلیث، ثالث، ثالثی۔
الْاُخْرٰى	اُخروی زندگی، اول وآخر، آخری۔
الذَّكَرُ	مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
الْاُنْثٰى	مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
قِسْمَةٌ	قسمت، قسم، اقسام، تقسیم، منقسم۔
اِلَّآ	اِلا ماشاء اللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
اَسْمَآءٌ	اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی، اسمائے حسنٰی۔
اٰبَآؤُكُمْ	آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
يَتَّبِعُوْنَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
الظَّنَّ	ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَهْوٰى	ہوائے نفس۔
الْاَنْفُسُ	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔

لَقَدْ	رَاٰى	مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ ①	الْكُبْرٰى ① (18)
بلاشبہ یقیناً	اس نے دیکھیں	اپنے رب کی نشانیوں میں سے (بعض)	بڑی

اَفَرَءَيْتُمُ ②	اللّٰتَ	وَ	الْعُزّٰى ① (19) لا	وَ
پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)	لات	اور	عزّٰی (کو)	اور

مَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ① (20)	اَ	لَكُمُ	الذَّكَرُ	وَ
تیسرے ایک اور منات کو	کیا	تمہارے لیے	لڑکے (ہیں)	اور

لَهُ	الْاُنْثٰى ① (21)	تِلْكَ ③	اِذًا ④	قِسْمَةٌ ①	ضِيْزٰى ① (22)
اس کے لیے	لڑکیاں؟	یہ	اس وقت	تقسیم ہے	بہت بے انصافی کی

اِنْ ⑤	هِيَ	اِلَّآ	اَسْمَآءٌ	سَمَّيْتُمُوْهَآ ⑥	اَنْتُمْ
نہیں (ہیں)	وہ	مگر	چند نام	(کہ) تم نے رکھا ہے اُنہیں	تم

وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ ط ⑦⑧
اور	تمہارے آباؤ اجداد نے	نہیں	نازل فرمائی	اللہ (نے)	ان کی	کوئی دلیل

اِنْ ⑤	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَمَا	تَهْوَى ①	الْاَنْفُسُ ج
نہیں	وہ سب پیچھے چلتے	مگر	گمان (کے)	اور جو	چاہتے ہیں	(اُنکے) دل

ضروری وضاحت

①ات، ـٰى، ة اور ـة یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔④ اِذًا کا ترجمہ تب یا اس وقت اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔⑤اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو درمیان میں وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑦یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ	حالانکہ بلاشبہ یقیناً آ چکی ان کے پاس
مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿23﴾	ہدایت ان کے رب کی طرف سے۔ ﴿23﴾
اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿24﴾	کیا انسان کے لیے (میسر ہوتا) ہے جو وہ تمنا کرے؟۔ ﴿24﴾
فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ	سو اللہ ہی کے لیے ہے پچھلا جہاں (آخرت)
وَالْاُوْلٰى ﴿25﴾ ع	اور پہلا جہاں (دنیا)۔ ﴿25﴾
وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ	اور کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں
لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا	(کہ) ان کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آتی
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ	مگر اس کے بعد کہ اللہ اجازت دے
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿26﴾	جس کے لیے وہ چاہے اور وہ پسند کرے۔ ﴿26﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	بے شک وہ (لوگ) جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ	یقیناً وہ موسوم کرتے ہیں فرشتوں کو
تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿27﴾	عورتوں کے نام سے۔ ﴿27﴾

ع 25 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْهُدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
لِلْاِنْسَانِ	: جن و انس، انسان، انسانیت۔	يَّاْذَنَ	: اذن عام، باذن اللہ۔
تَمَنّٰى	: تمنا، متمنیٔ شرکت۔	يَّشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
الْاٰخِرَةُ	: اُخروی زندگی، اوّل و آخر۔	يَرْضٰى	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
الْاُوْلٰى	: نفخۂ اُولیٰ، قعدہ اُولیٰ، قرونِ اُولیٰ۔	يُؤْمِنُوْنَ	: امن، ایمان، مومن۔
مَّلَكٍ	: ملک الموت، ملائکہ۔	لَيُسَمُّوْنَ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	الْمَلٰٓئِكَةَ	: ملک الموت، ملائکہ۔
شَفَاعَتُهُمْ	: شفاعت، شافع محشر، شفاعت کبریٰ۔	الْاُنْثٰى	: مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔

وَ	لَقَدْ ①	جَآءَهُمْ	مِّنْ رَّبِّهِمُ ②	الْهُدٰى ﴿23﴾ ط
اور	بلاشبہ یقیناً	آچکی ان کے پاس	ان کے رب کی طرف سے	ہدایت

اَمْ ③	لِلْاِنْسَانِ	مَا	تَمَنّٰى ④ ﴿24﴾	فَلِلّٰهِ
کیا	انسان کے لیے (میسر ہوتا ہے)	جو	وہ تمنا کرے؟	سو اللہ ہی کے لیے (ہے)

ع 25 5

الْاٰخِرَةُ	وَ	الْاُوْلٰى ﴿25﴾ ع	وَ	كَمْ	مِّنْ مَّلَكٍ ⑤
آخرت	اور	پہلا جہاں (دنیا)	اور	کتنے ہی	فرشتے (ہیں)

فِي السَّمٰوٰتِ	لَا	تُغْنِيْ ⑥	شَفَاعَتُهُمْ ②	شَيْئًا
آسمانوں میں	(کہ) نہیں	کام آتی	ان کی سفارش	کچھ بھی

اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ ⑤	اَنْ	يَّاْذَنَ	اللّٰهُ ⑦	لِمَنْ	يَّشَآءُ
مگر	اس کے بعد	کہ	وہ اجازت دے	اللہ	جس کے لیے	وہ چاہے

وَ	يَرْضٰى ﴿26﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑧
اور	وہ پسند کرے	بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان نہیں رکھتے

بِالْاٰخِرَةِ	لَيُسَمُّوْنَ ①	الْمَلٰٓئِكَةَ ⑦	تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿27﴾
آخرت پر	یقیناً وہ سب موسوم کرتے ہیں	فرشتوں (کو)	عورتوں کے نام سے

ضروری وضاحت

①لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔②هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔③ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔④ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ	حالانکہ اُن کو اس کا کچھ علم نہیں
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ	نہیں وہ پیروی کرتے مگر گمان کی اور بلاشبہ گمان
لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ﴿28﴾	حق کے مقابلے میں کچھ بھی فائدہ نہیں دیتا۔﴿28﴾
فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ	سو آپ اعراض کریں اُس سے جو روگردانی کرے
عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ	ہمارے ذکر سے اور اس نے نہیں ارادہ کیا
اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ﴿29﴾	مگر دنیوی زندگی کا۔﴿29﴾
ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ	یہ ان کی انتہا ہے علم میں
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ	بے شک آپ کا رب وہی خوب جاننے والا ہے
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ	اس کو جو اس کے راستے سے بھٹک گیا
وَهُوَ اَعْلَمُ	اور وہی خوب جاننے والا ہے
بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿30﴾	اس کو جس نے ہدایت پائی۔﴿30﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	يُرِدْ	: ارادہ، مرید، مراد۔
يَتَّبِعُوْنَ	: اتباع، تابع، تتبع سنت۔	الْحَيٰوةَ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔	الدُّنْيَا	: دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیاداری۔
الظَّنَّ	: ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔	مَبْلَغُهُمْ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، مبلغ علم۔
الْحَقِّ	: حق، حقیقت، استحقاق۔	ضَلَّ	: ضلالت و گمراہی۔
شَيْـًٔا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	سَبِيْلِهٖ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
فَاَعْرِضْ	: اعراض کرنا۔	اهْتَدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
ذِكْرِنَا	: ذکر، اذکار، تذکیر۔	السَّمٰوٰتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔

وَ ①	مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ عِلْمٍ ؕ ②③	اِنْ ④	يَّتَّبِعُوْنَ
حالانکہ	نہیں	اُن کو	اس کا	کچھ علم	نہیں	وہ سب پیروی کرتے

اِلَّا	الظَّنَّ ۚ	وَ اِنَّ	الظَّنَّ	لَا يُغْنِيْ	مِنَ الْحَقِّ
مگر	گمان (کی)	اور بلاشبہ	گمان	نہیں وہ فائدہ دیتا	حق سے (یعنی حق کے مقابلے میں)

شَيْـًٔا ﴿28﴾ ۚ	فَاَعْرِضْ	عَنْ	مَّنْ	تَوَلّٰى ۙ ⑤	عَنْ ذِكْرِنَا
کچھ بھی	سو آپ اعراض کریں	(اس) سے	جو	روگردانی کرے	ہمارے ذکر سے

وَ	لَمْ	يُرِدْ ⑥	اِلَّا	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿29﴾ ؕ
اور	نہیں	اس نے ارادہ کیا	مگر	دنیوی زندگی کا

ذٰلِكَ ⑦	مَبْلَغُهُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ ⑧
یہ	انکی انتہا (ہے)	علم سے	بیشک	آپکا رب	وہ	خوب جاننے والا (ہے)

بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ	وَ هُوَ	اَعْلَمُ ⑧
(اس) کو جو	بھٹک گیا	اس کے راستے سے	اور وہ	خوب جاننے والا (ہے)

بِمَنِ	اهْتَدٰى ﴿30﴾	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
(اس) کو جس نے	ہدایت پائی	اور	اللہ ہی کا (ہے)	جو (کچھ)	آسمانوں میں

الربع

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ علامت ـــٰ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس نے کیا جاتا ہے۔⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑧ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو کچھ زمین میں ہے
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا	تاکہ وہ بدلہ دے (ان لوگوں کو) جنہوں نے برائی کی
بِمَا عَمِلُوْا	اس کا جو انہوں نے عمل کیا
وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ	اور وہ بدلہ دے (ان لوگوں کو) جنہوں نے
اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ (31)	بھلائی کی بھلائی کے ساتھ۔ (31)
اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ	(وہ لوگ) جو بچتے ہیں کبیرہ گناہوں سے
وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ	اور بے حیائیوں سے سوائے صغیرہ گناہوں کے
اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ	بے شک آپ کا رب وسیع بخشش والا ہے
هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ	وہ خوب جاننے والا ہے تم کو
اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	جب اس نے تمہیں پیدا کیا زمین سے
وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ	اور جب تم بچے تھے اپنی ماؤں کے پیٹوں میں
فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	سو تم اپنے نفسوں کی پاکیزگی کا دعویٰ مت کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	وَاسِعُ	: وسعت، توسیع، وسیع و عریض۔
لِيَجْزِيَ	: جزاء وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	الْمَغْفِرَةِ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اَسَآءُوْا	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
عَمِلُوْا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	اَنْشَاَكُمْ	: انشاء، انشاء پردازی، نشوونما۔
اَحْسَنُوْا	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	بُطُوْنِ	: بطنِ مادر۔
يَجْتَنِبُوْنَ	: اجتناب۔	اُمَّهٰتِكُمْ	: امہات المومنین۔
كَبٰٓئِرَ	: کبیر، اکبر، کبار علمائے کرام۔	تُزَكُّوْٓا	: تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
الْفَوَاحِشَ	: فحش گوئی، فحاشی، فواحش، فاحشہ۔	اَنْفُسَكُمْ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔

وَ مَا	فِي الْاَرْضِ ۙ	لِيَجْزِيَ ①	الَّذِيْنَ ②	اَسَاءُوْا
اور جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	تاکہ وہ بدلہ دے	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے برائی کی

بِمَا ③	عَمِلُوْا	وَ	يَجْزِيَ	الَّذِيْنَ ②	اَحْسَنُوْا
(اُس) کا جو	ان سب نے عمل کیا	اور	وہ بدلہ دے	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے بھلائی کی

بِالْحُسْنٰى ③④ ۚ 31	الَّذِيْنَ ②	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ
بھلائی کے ساتھ	(وہ لوگ) جو	وہ سب بچتے ہیں	کبیرہ گناہوں (سے)

وَ	الْفَوَاحِشَ	اِلَّا	اللَّمَمَ ⑤ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ
اور	بے حیائیوں (سے)	سوائے	صغیرہ گناہوں کے	بے شک	آپ کا رب

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ④ ؕ	هُوَ	اَعْلَمُ ⑥	بِكُمْ ③	اِذْ
وسیع بخشش والا (ہے)	وہ	خوب جاننے والا (ہے)	تم کو	جب

اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَ اِذْ	اَنْتُمْ	اَجِنَّةٌ
اس نے پیدا کیا تمہیں	زمین سے	اور جب	تم	بچے (تھے)

فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ	فَلَا تُزَكُّوْٓا ⑦	اَنْفُسَكُمْ ؕ
اپنی ماؤں کے پیٹوں میں	سو مت تم سب پاکیزگی کا دعویٰ کرو	اپنے نفسوں کی

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اُس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ② الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی پر، کا، کو کیا جاتا ہے۔ ④ ـٰى اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ لَمَمْ کا اصل ترجمہ کم یا چھوٹا ہونا ہے ایسا گناہ جو ایک آدھ مرتبہ کیا جائے یعنی اس پر دوام اور ہیشگی نہ ہو۔ ⑥ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

ع 2/7/6

هُوَ اَعْلَمُ	وہ خوب جاننے والا ہے
بِمَنِ اتَّقٰى ﴿32﴾	اس کو جس نے پرہیزگاری اختیار کی۔ ﴿32﴾
اَفَرَءَيْتَ	پھر (بھلا) کیا آپ نے دیکھا
الَّذِىْ تَوَلّٰى ﴿33﴾	(اُسے) جس نے منہ موڑ لیا۔ ﴿33﴾
وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ اَكْدٰى ﴿34﴾	اور اس نے دیا تھوڑا سا اور (پھر) ہاتھ روک لیا۔ ﴿34﴾
اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ	کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے
فَهُوَ يَرٰى ﴿35﴾	پس وہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے۔ ﴿35﴾
اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا	یا اسے خبر نہیں دی گئی اس کی جو
فِىْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿36﴾	موسیٰ کے صحیفوں میں ہے۔ ﴿36﴾
وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰٓى ﴿37﴾	اور ابراہیم کے (صحیفوں میں) جس نے (اپنا عہد) پورا کیا۔ ﴿37﴾
اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ	یہ کہ نہیں بوجھ اُٹھائے گی کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)
وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿38﴾	کسی دوسری کا بوجھ۔ ﴿38﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	الْغَيْبِ	: حاضر و غائب، علمِ غیب، غیبی اشیاء۔
اتَّقٰى	: تقویٰ، متقی۔	يُنَبَّاْ	: نبی، انبیاء۔
فَرَءَيْتَ	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیا۔	بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	فِىْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَعْطٰى	: عطیہ، عطا، عطیات۔	صُحُفِ	: صحیفہ، صحائف، مصحف۔
قَلِيْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	وَفّٰٓى	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
عِنْدَهٗ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	اَلَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عِلْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	اُخْرٰى	: اُخروی زندگی۔

ع 2/7/6

هُوَ	اَعْلَمُ ①	بِمَنِ	اتَّقٰى ﴿32﴾ ع
وہ	خوب جاننے والا (ہے)	(اُس) کو جس نے	پرہیزگاری اختیار کی

اَفَرَءَيْتَ ②	الَّذِىْ	تَوَلّٰى ③ ﴿33﴾ لا	وَ
پھر (بھلا) کیا آپ نے دیکھا (اُسے)	جس نے	منہ موڑ لیا	اور

اَعْطٰى	قَلِيْلًا	وَّ	اَكْدٰى ﴿34﴾	اَ
اس نے دیا	تھوڑا سا	اور	(پھر) ہاتھ روک لیا	کیا

عِنْدَهٗ	عِلْمُ الْغَيْبِ	فَهُوَ	يَرٰى ﴿35﴾
اس کے پاس	غیب کا علم (ہے)	پس وہ	وہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے

اَمْ ④	لَمْ يُنَبَّاْ ⑤	بِمَا	فِىْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿36﴾ لا
یا	وہ خبر نہیں دیا گیا	(اُس) کی جو	موسیٰ کے صحیفوں میں (ہے)

وَ	اِبْرٰهِيْمَ	الَّذِىْ	وَفّٰٓى ﴿37﴾ لا	اَلَّا ⑥
اور	ابراہیم کے (صحیفوں میں)	جس نے	(اپنا عہد) پورا کیا	یہ کہ نہیں

تَزِرُ ⑦	وَازِرَةٌ ⑦⑧	وِّزْرَ	اُخْرٰى ⑦ ﴿38﴾ لا
بوجھ اُٹھائے گی	کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)	بوجھ	کسی دوسری کا

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔② اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑤ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑥ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑦ تَ، ةٌ، ـٰى یہ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

وَ اَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ	اور یہ کہ نہیں ہے انسان کے لیے
اِلَّا مَا سَعٰى ﴿39﴾	مگر جو وہ کوشش کرے۔ ﴿39﴾
وَ اَنَّ سَعْيَهٗ	اور یہ کہ بے شک اس کی کوشش
سَوْفَ يُرٰى ﴿40﴾	جلد دیکھی جائے گی۔ ﴿40﴾
ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿41﴾	پھر وہ بدلہ دیا جائے گا اُس کا پورا پورا بدلہ۔ ﴿41﴾
وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ	اور یہ کہ بے شک آپ کے رب ہی کی طرف
الْمُنْتَهٰى ﴿42﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ	انتہا (آخر پہنچنا) ہے۔ ﴿42﴾ اور بیشک وہی
اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى ﴿43﴾	(جسے چاہتا ہے) ہنساتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) رُلاتا ہے۔ ﴿43﴾
وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْيَا ﴿44﴾	اور یہ کہ بیشک وہی موت دیتا ہے اور زندگی دیتا ہے۔ ﴿44﴾
وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ	اور یہ کہ بے شک اسی نے دو قسمیں پیدا کیں
الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿45﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ	نر اور مادہ۔ ﴿45﴾ ایک نطفے (قطرے) سے
اِذَا تُمْنٰى ﴿46﴾	جب وہ (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے۔ ﴿46﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: اِلا ماشاء اللّٰہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	اَبْكٰى	: آہ و بکا۔
سَعٰى	: سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	اَمَاتَ	: موت، اموات، میت۔
يُرٰى	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	اَحْيَا	: موت و حیات، حیاتی و مماتی۔
يُجْزٰىهُ	: جزاء و سزا، جزاک اللّٰہ خیراً، جزائے خیر۔	خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْاَوْفٰى	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	الزَّوْجَيْنِ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الذَّكَرَ	: مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔
الْمُنْتَهٰى	: انتہا، منتہی۔	الْاُنْثٰى	: مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
اَضْحَكَ	: مضحکہ خیز، تضحیک۔	نُّطْفَةٍ	: نطفہ۔

وَ	اَنْ	لَّيْسَ	لِلْاِنْسَانِ	اِلَّا	مَا
اور	یہ کہ	نہیں (ہے)	انسان کے لیے	مگر	جو

سَعٰی (39)	وَ	اَنَّ	سَعْيَهٗ ①	سَوْفَ
وہ کوشش کرے	اور	(یہ کہ) بے شک	اس کی کوشش	جلد

يُرٰی ② (40)	ثُمَّ	يُجْزٰىهُ ②	الْجَزَآءَ	الْاَوْفٰی (41)
وہ دیکھی جائے گی	پھر	وہ بدلہ دیا جائے گا اُس کا	بدلہ	پورا پورا

وَ	اَنَّ	اِلٰی رَبِّكَ	الْمُنْتَهٰی (42)	وَ	اَنَّهٗ هُوَ ③
اور	یہ کہ بے شک	آپ کے رب ہی کی طرف	انتہا (آخر پہنچنا ہے)	اور	بیشک وہی

اَضْحَكَ ④	وَ	اَبْكٰی ④ (43)	وَ	اَنَّهٗ هُوَ ③	اَمَاتَ ④
ہنساتا ہے	اور	وہ رُلاتا ہے	اور	(یہ کہ) بیشک وہی	موت دیتا ہے

وَ	اَحْيَا ④ (44)	وَ	اَنَّهٗ	خَلَقَ	الزَّوْجَيْنِ ⑤
اور	وہ زندگی دیتا ہے	اور	(یہ کہ) بے شک اسی نے	پیدا کیں	دو قسمیں

الذَّكَرَ	وَ	الْاُنْثٰی ⑥ (45)	مِنْ نُّطْفَةٍ ⑥⑦	اِذَا	تُمْنٰی ②⑥ (46)
نر	اور	مادہ	ایک نطفے (قطرے) سے	جب	وہ (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے

ضروری وضاحت

① ہٗ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② یُ یا ڈُ پر پیش آخر سے پہلے زبر یا کھڑی زبر ہوتو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔③ یہاں ہٗ اور هُوَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔④ یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔⑤ علامت يْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ علامت ـٰی، ة اور ۃ مؤنث یہ سب کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاَنَّ عَلَيْهِ	اور یہ کہ بے شک اُسی پر (لازم) ہے
النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿47﴾	(پیدا کر کے) دوبارہ اُٹھانا۔ ﴿47﴾
وَ اَنَّهٗ هُوَ	اور یہ کہ بے شک وہی (ہے جس نے)
اَغْنٰى وَ اَقْنٰى ﴿48﴾	دولت مند بنایا ہے اور خزانہ بخشا۔ ﴿48﴾
وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿49﴾	اور یہ کہ بیشک وہی شعریٰ (ستارے) کا رب ہے۔ ﴿49﴾
وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى ﴿50﴾	اور یہ کہ بیشک اُسی نے پہلی (قوم) عاد کو ہلاک کیا۔ ﴿50﴾
وَثَمُوْدَاْ فَمَآ اَبْقٰى ﴿51﴾	اور ثمود کو (بھی) پس (کسی کو) باقی نہ چھوڑا۔ ﴿51﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ	اور اس سے پہلے قوم نوح کو (بھی)
اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ	بے شک وہ لوگ ہی بڑے ظالم تھے
وَاَطْغٰى ﴿52﴾	اور بڑے سرکش (تھے)۔ ﴿52﴾
وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿53﴾	اور اُلٹ جانے والی بستی کو (زمین پر) گرا مارا۔ ﴿53﴾
فَغَشّٰىهَا	پھر ڈھانپا اُسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اَبْقٰى	: باقی، بقایا، بقیہ۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَوْمَ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
النَّشْاَةَ	: نشوونما۔	نُوْحٍ	: سیدنا نوح علیہ السلام، قوم نوح، سفینہ نوح۔
الْاُخْرٰى	: اُخروی زندگی۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
رَبُّ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔	قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اَهْلَكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	اَظْلَمَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَادَا	: قوم عاد۔	اَطْغٰى	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
الْاُوْلٰى	: نفخہ اُولیٰ، قعدہ اُولیٰ، قرون اُولیٰ۔	فَغَشّٰىهَا	: غشی طاری ہونا (یعنی حواس پر پردہ آنا)۔

وَ	اَنَّ	عَلَيۡهِ	النَّشۡاَةَ ① الۡاُخۡرٰى ۙ﴿47﴾
اور	(یہ کہ) بے شک	اُسی پر (لازم ہے)	دوبارہ اُٹھانا

وَ	اَنَّهٗ هُوَ ②	اَغۡنٰى	وَ	اَقۡنٰى ۙ﴿48﴾
اور	(یہ کہ) بے شک وہی	دولت مند بنایا	اور	اُس نے خزانہ بخشا

وَ	اَنَّهٗ هُوَ ②	رَبُّ الشِّعۡرٰى ③ ۙ﴿49﴾	وَ	اَنَّهٗۤ
اور	یہ کہ بیشک وہی	شعریٰ (ستارے) کا رب (ہے)	اور	(یہ کہ) بیشک وہ (ہے)

اَهۡلَكَ	عَادَا ۨ الۡاُوۡلٰى ① ۙ﴿50﴾	وَ	ثَمُوۡدَاۡ ④
(جس نے) ہلاک کیا	پہلی (قوم) عاد کو	اور	ثمود کو (بھی)

فَمَاۤ	اَبۡقٰى ۙ﴿51﴾	وَ	قَوۡمَ نُوۡحٍ	مِّنۡ قَبۡلُ ؕ
پس نہ	اس نے باقی چھوڑا	اور	قوم نوح کو (بھی)	(اس) سے پہلے

اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	هُمۡ ⑤	اَظۡلَمَ ⑥	وَ	اَطۡغٰى ⑥ ؕ﴿52﴾
بے شک وہ (لوگ)	سب تھے	وہ سب	بڑے ظالم	اور	بڑے سرکش

وَ	الۡمُؤۡتَفِكَةَ ①	اَهۡوٰى ۙ﴿53﴾	فَغَشّٰٮهَا ⑦
اور	اُلٹ جانے والی بستی کو	(زمین پر) گرا مارا	پھر ڈھانپا اُسے

ضروری وضاحت

① علامت ةَ اور ـٰى واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② علامت هٗ اور هُوَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ③ اللہ تو ہر چیز کا رب ہے اس ستارے کا نام اس لیے لیا گیا ہے کہ بعض عرب قبائل اس ستارے کی پوجا کرتے تھے۔ ④ جس الف پر دائرہ ہو وہ الف پڑھنے میں نہیں آتا۔ ⑤ هُمۡ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔

مَا غَشّٰی ﴿54﴾	جس نے ڈھانپا (یعنی تباہی و بربادی نے)۔ ﴿54﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ	پس اپنے رب کی نعمتوں (میں سے) کس پر
تَتَمَارٰی ﴿55﴾	تو شک کرے گا۔ ﴿55﴾
هٰذَا نَذِیْرٌ	یہ (رسول) ایک ڈرانے والا ہے
مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰی ﴿56﴾	پہلے ڈرانے والوں میں سے۔ ﴿56﴾
اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿57﴾	قریب آ گئی قریب آنے والی (یعنی قیامت)۔ ﴿57﴾
لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿58﴾	نہیں ہے اس کو اللہ کے سوا کوئی ظاہر کرنے والا۔ ﴿58﴾
اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿59﴾	پھر (بھلا) کیا اس بات سے تم تعجب کرتے ہو۔ ﴿59﴾
وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿60﴾	اور تم ہنستے ہو اور تم روتے نہیں ہو۔ ﴿60﴾
وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿61﴾	اور تم غفلت میں پڑے ہوئے ہو۔ ﴿61﴾
فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ	پس (اے مؤمنو!) تم سجدہ کرو اللہ کو
وَاعْبُدُوْا ﴿62﴾ (السجدة)	اور (اُسی کی) عبادت کرو۔ ﴿62﴾

السجدة 12 — ع 30 / 3 / 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	الْحَدِیْثِ	: حدیثِ دل، تحدیثِ نعمت۔
غَشّٰی	: غش، غش آنا، غشی طاری ہونا۔	تَعْجَبُوْنَ	: عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
رَبِّكَ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحیدِ ربوبیت، مربی۔	وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
هٰذَا	: لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	تَضْحَكُوْنَ	: مضحکہ خیز، تضحیک۔
نَذِیْرٌ	: بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِّنَ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	تَبْكُوْنَ	: آہ و بکا۔
الْاُوْلٰی	: نفخہ اُولیٰ، قعدہ اُولیٰ، قرونِ اُولیٰ۔	فَاسْجُدُوْا	: سجدہ، مسجودِ ملائکہ، ساجد۔
كَاشِفَةٌ	: کشف، انکشاف، منکشف۔	اعْبُدُوْا	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔

مَا	غَشّٰی ﴿54﴾ ج	فَبِاَیِّ ①②	اٰلَآءِ رَبِّكَ ③
جس نے	ڈھانپا	پس کس پر	اپنے رب کی نعمتوں (میں سے)

تَتَمَارٰی ﴿55﴾	هٰذَا	نَذِیْرٌ ④	مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰی ﴿56﴾
تو شک کرے گا	یہ (رسول)	ایک ڈرانے والا (ہے)	پہلے ڈرانے والوں میں سے

اَزِفَتِ ⑤	الْاٰزِفَةُ ﴿57﴾ ج	لَیْسَ	لَهَا
قریب آگئی	قریب آنے والی (یعنی قیامت)	نہیں (ہے)	اس (قیامت) کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥	كَاشِفَةٌ ⑦④ ﴿58﴾ ط	اَ	فَمِنْ هٰذَا الْحَدِیْثِ ①
اللہ کے سوا	کوئی ظاہر کرنے (یا ہٹانے) والا	کیا	پھر (بھلا) اس بات سے

تَعْجَبُوْنَ ﴿59﴾ لا	وَ	تَضْحَكُوْنَ	وَ
تم سب تعجب کرتے ہو	اور	تم سب ہنستے ہو	اور

لَا تَبْكُوْنَ ﴿60﴾ لا	وَ	اَنْتُمْ	سٰمِدُوْنَ ﴿61﴾
تم سب روتے نہیں ہو	اور	تم	سب غفلت میں پڑے ہوئے ہو

فَاسْجُدُوْا ①	لِلّٰهِ	وَ	اعْبُدُوْا ﴿62﴾ السجدۃ ع
پس تم سب سجدہ کرو	اللہ کو	اور	تم سب عبادت کرو (اُسی کی)

ع 3 30 7 السجدۃ 12

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو ہوتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ وغیرہ کیا جاتا ہے۔③ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔⑤ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ⑥ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑦ كَاشِفَةٌ مؤنث اسم ہے ضرورتاً ترجمہ مذکر میں کیا گیا ہے۔

اٰيَاتُهَا 55 | 54 سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ 37 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝١	قیامت بہت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا۔ ۝١
وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً	اور اگر (کافر) کوئی نشانی دیکھتے ہیں
يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا	(تو) منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں
سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝٢	(یہ) ایک جادو ہے ہمیشہ سے چلتا ہوا۔ ۝٢
وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا	اور انہوں نے جھٹلایا اور انہوں نے پیروی کی
اَهْوَآءَهُمْ	اپنی خواہشات کی
وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝٣	اور ہر کام (کے انجام) کا وقت مقرر ہے۔ ۝٣
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ	اور بلاشبہ یقیناً آ چکی ہیں اُنکے پاس (ایسی) خبریں
مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۙ ۝٤	جن میں ڈانٹ ڈپٹ (یعنی تنبیہ وعبرت کا سامان) ہے۔ ۝٤
حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ	کامل دانائی کی بات ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِقْتَرَبَتِ	قرب، قریب، مقرب، قرابت، اقربا۔	كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
انْشَقَّ	شق الارض، واقعہ شق صدر۔	اتَّبَعُوْٓا	اتباع، تابع، متبع سنت۔
الْقَمَرُ	شمس وقمر، قمری مہینہ۔	اَهْوَآءَهُمْ	ہوائے نفس۔
يَّرَوْا	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	اَمْرٍ	امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
يُّعْرِضُوْا	اعراض کرنا۔	الْاَنْۢبَآءِ	تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔
يَقُوْلُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مُزْدَجَرٌ	زجر وتوبیخ۔
سِحْرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	حِكْمَةٌۢ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
مُّسْتَمِرٌّ	استمرار، ماضی استمراری۔	بَالِغَةٌ	بالغ، بلوغ، بلوغت۔

آیاتُها 55 — 54 سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ 37 — رُکُوعَاتُها 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَتِ ①	السَّاعَةُ ①	وَ	انْشَقَّ	الْقَمَرُ ② (1)
بہت قریب آ گئی	قیامت	اور	پھٹ گیا	چاند

وَ	اِنْ	يَّرَوْا	اٰيَةً ① ③	يُّعْرِضُوْا
اور	اگر	وہ سب (کافر) دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	(تو) وہ سب منہ پھیر لیتے ہیں

وَ	يَقُوْلُوْا	سِحْرٌ ③	مُّسْتَمِرٌّ ④ (2)
اور	وہ سب کہتے ہیں	(یہ) ایک جادو (ہے)	ہمیشہ سے چلنے والا

وَ	كَذَّبُوْا	وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ ⑤
اور	ان سب نے جھٹلایا	اور	ان سب نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی

وَ	كُلُّ	اَمْرٍ	مُّسْتَقِرٌّ (3)	وَ	لَقَدْ ⑥	جَآءَهُمْ
اور	ہر	کام (کے انجام کا)	وقت مقرر (ہے)	اور	بلاشبہ یقیناً	آ چکی ہیں اُن کے پاس

مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ ⑦	مَا فِيْهِ ⑧	مُزْدَجَرٌ (4)	حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ ①
ایسی خبریں	جن میں	ڈانٹ ڈپٹ (کا سامان ہے)	کامل دانائی کی بات (ہے)

ضروری وضاحت

①علامت تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑥ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑦یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧یہاں مَا اور ہِ دونوں کو ملا کر ترجمہ جن کیا گیا ہے۔

وقف لازم

فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۙ﴿5﴾	پھر بھی نہیں فائدہ دیتیں ڈرانے والی چیزیں ۔ ﴿5﴾
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ	پس آپ منہ موڑ لیجیے ان سے ، جس دن
يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۙ﴿6﴾	پکارنے والا پکارے گا ایک ناگوار چیز کی طرف ۔ ﴿6﴾
خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ	جھکی ہونگی اُن کی نگاہیں
يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ	وہ نکلیں گے قبروں سے
كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۙ﴿7﴾	گویا کہ وہ ٹڈیاں ہوں بکھری ہوئی ۔ ﴿7﴾
مُّهْطِعِيْنَ	گردن اُٹھا کر دوڑنے والے ہونگے
اِلَى الدَّاعِ ۭ	(اس) پکارنے والے کی طرف
يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿8﴾	کافر کہیں گے یہ دن بہت مشکل ہے ۔ ﴿8﴾
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ	ان سے قبل قوم نوح نے جھٹلایا
فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا	پس انہوں نے جھٹلایا ہمارے بندے کو
وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ﴿9﴾	اور انہوں نے کہا یہ دیوانہ ہے اور اُسے ڈانٹا گیا ۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النُّذُرُ : بشارت وانذار، بشیر ونذیر ۔	يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں ۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی ۔	الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ ۔
يَدْعُ : دعا، داعی، مدعو، دعوت ۔	كَذَّبَتْ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب ۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر ۔	قَبْلَهُمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا ۔
خُشَّعًا : خشوع وخضوع ۔	قَوْمُ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم ۔
اَبْصَارُهُمْ : سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ ۔	عَبْدَنَا : عبد، عابد، معبود، عبادت ۔
يَخْرُجُوْنَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ ۔	مَجْنُوْنٌ : مجنون، جنون ۔
مُّنْتَشِرٌ : منتشر، انتشار ۔	ازْدُجِرَ : زجر وتوبیخ ۔

وقف لازم

فَمَا ①	تُغْنِ ②	النُّذُرُ ۵ لا	فَتَوَلَّ ①③	عَنْهُمْ
پھر نہیں	فائدہ دیتیں	ڈرانے والی چیزیں	پس آپ منہ موڑ لیجیے	ان سے

يَوْمَ	يَدْعُ ④	الدَّاعِ	اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ⑤ ۶ لا
(جس) دن	پکارے گا	پکارنے والا	ایک ناگوار چیز کی طرف

خُشَّعًا	اَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْاَجْدَاثِ
جھکی ہونگی	اُن کی نگاہیں	وہ سب نکلیں گے	قبروں سے

كَاَنَّهُمْ	جَرَادٌ	مُّنْتَشِرٌ ⑥ ۷ لا	مُّهْطِعِيْنَ ⑥
گویا کہ وہ	ٹڈیاں (ہوں)	بکھری ہوئی	سب گردن اُٹھا کر دوڑنے والے (ہونگے)

اِلَى الدَّاعِ ط	يَقُوْلُ ④⑦	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	يَوْمٌ عَسِرٌ ۸
(اس) پکارنے والے کی طرف	کہیں گے	سب کافر	یہ	بہت مشکل دن (ہے)

كَذَّبَتْ ②	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	فَكَذَّبُوْا ①
جھٹلایا	اِن سے قبل	قوم نوح (نے)	پس ان سب نے جھٹلایا

عَبْدَنَا	وَ	قَالُوْا	مَجْنُوْنٌ	وَّ	ازْدُجِرَ ۹
ہمارے بندے (کو)	اور	انہوں نے کہا	(یہ) دیوانہ (ہے)	اور	وہ ڈانٹا گیا

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کبھی سو ہوتا ہے۔② علامت تُ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ علامت ۃ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑦ يَقُوْلُ واحد مذکر کا فعل ہے کیونکہ اسکا تعلق الْكٰفِرُوْنَ جمع سے ہے اس لیے اسکا ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

فَدَعَا رَبَّهٗٓ	تو اُس نے پکارا اپنے رب کو
اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿10﴾	کہ بے شک میں مغلوب ہوں سو تو بدلہ لے۔ ﴿10﴾
فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ	تو ہم نے کھول دیے آسمان کے دروازے
بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۖ﴿11﴾	زور سے برسنے والے پانی کے ساتھ۔ ﴿11﴾
وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا	اور ہم نے جاری کر دیے زمین سے چشمے
فَالْتَقَى الْمَآءُ	تو مل گیا (زمین و آسمان کا) پانی
عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۚ﴿12﴾	ایک کام پر (جو) یقیناً مقدّر کیا گیا تھا۔ ﴿12﴾
وَحَمَلْنٰهُ	اور ہم نے اُسے سوار کیا
عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ۙ﴿13﴾	تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر۔ ﴿13﴾
تَجْرِیْ بِاَعْيُنِنَا ۚ	جو چلتی تھی ہماری آنکھوں کے سامنے
جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿14﴾	(یہ سب کچھ اس شخص کے) بدلے کے لیے ہے جسکا انکار کیا گیا تھا ﴿14﴾
وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بنا چھوڑا اُسے نشانی (عبرت)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَدَعَا	: دعا، داعی، مدعو، دعوت۔	قُدِرَ	: تقدیر، مقدّر۔
مَغْلُوْبٌ	: غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔	حَمَلْنٰهُ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
فَفَتَحْنَآ	: افتتاح۔	ذَاتِ	: ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔
اَبْوَابَ	: باب، ابواب، باب خیبر، بابِ رحمت۔	تَجْرِیْ	: جاری، اجرا۔
بِمَآءٍ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔	بِاَعْيُنِنَا	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
الْاَرْضَ	: ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	جَزَآءً	: جزا و سزا، جزاک اللہ خیرا، جزائے خیر۔
فَالْتَقَى	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	كُفِرَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَمْرٍ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	تَّرَكْنٰهَآ	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔

فَدَعَا	رَبَّهٗٓ ①	اَنِّیْ	مَغْلُوْبٌ	فَانْتَصِرْ ⑩
تو اُس نے پکارا	اپنے رب (کو)	کہ بیشک میں	مغلوب (ہوں)	سو تو بدلہ لے

فَفَتَحْنَآ ②	اَبْوَابَ السَّمَآءِ	بِمَآءٍ	مُّنْهَمِرٍ ③ ⑪
تو ہم نے کھول دیے	آسمان کے دروازے	پانی کے ساتھ	زور سے برسنے والے

وَّ	فَجَّرْنَا ②	الْاَرْضَ	عُيُوْنًا
اور	ہم نے جاری کر دیے	زمین (سے)	چشمے

فَالْتَقَی	الْمَآءُ	عَلٰٓی اَمْرٍ ④	قَدْ قُدِرَ ⑤ ⑫
تو مل گیا	(زمین و آسمان کا) پانی	ایک کام پر	یقیناً (جو) مقدر کیا گیا

وَ	حَمَلْنٰهُ ②	عَلٰی ذَاتِ اَلْوَاحٍ	وَّدُسُرٍ ⑬
اور	ہم نے سوار کیا اُسے	تختوں والی (کشتی) پر	اور میخوں (والی)

تَجْرِیْ ⑥	بِاَعْيُنِنَا ⑦	جَزَآءً	لِّمَنْ
(جو) چلتی تھی	ہماری آنکھوں کے سامنے	(یہ سب کچھ اس شخص کے) بدلے (کے لیے ہے)	جس کا

كَانَ	كُفِرَ ⑤ ⑭	وَ	لَقَدْ	تَّرَكْنٰهَآ ② ⑧	اٰيَةً
تھا	انکار کیا گیا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے (بنا) چھوڑا اُسے	نشانی

ضروری وضاحت

① ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ علامت تَ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ یہاں بِ کا ترجمہ کے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑧ یہاں هَا سے مراد کشتی یا یہ واقعہ ہے۔

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿15﴾	توکیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا۔ ﴿15﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿16﴾	پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ ﴿16﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آسان بنادیا ہے قرآن کو
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾	نصیحت کے لیے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے ﴿17﴾
كَذَّبَتْ عَادٌ	عاد نے (بھی) جھٹلایا
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿18﴾	تو کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ ﴿18﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا	بے شک ہم نے بھیجی اُن پر تیز وتند آندھی
فِىْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿19﴾	دائمی نحوست والے دن میں۔ ﴿19﴾
تَنْزِعُ النَّاسَ	وہ اُکھاڑ پھینکتی تھی لوگوں کو
كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ	گویا کہ وہ تنے ہیں
نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿20﴾	جڑ سے اُکھڑی ہوئی کھجوروں کے۔ ﴿20﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿21﴾	پھر کیسا تھا میرا عذاب اور (میرا) ڈرانا۔ ﴿21﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّدَّكِرٍ	ذکر، اذکار، تذکرہ۔
فَكَيْفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
نُذُرِ	بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔
يَسَّرْنَا	میسر۔
لِلذِّكْرِ	ذکر، اذکار۔
كَذَّبَتْ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
رِيْحًا	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
مُّسْتَمِرٍّ	استمرار، ماضی استمراری۔
تَنْزِعُ	حالت نزع۔
يَوْمِ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
نَحْسٍ	منحوس، نحوست۔
النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس، بعض الناس۔
نَخْلٍ	نخلستان۔

فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ①② (15)	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ
توکیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا	پھر کیسا	تھا	میرا عذاب

وَنُذُرِ ③ (16)	وَ	لَقَدْ ④	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ ⑤	لِلذِّكْرِ
اور (میرا) ڈرانا	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان بنا دیا ہے	قرآن کو	نصیحت کے لیے

فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ①② (17)	كَذَّبَتْ ⑥	عَادٌ	فَكَيْفَ	كَانَ
توکیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کرنے والا (ہے)	جھٹلایا	عاد نے	تو کیسا	تھا

عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ③ (18)	اِنَّآ اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
میرا عذاب	اور	(میرا) ڈرانا	بے شک ہم نے بھیجی	اُن پر

رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ⑦ لا (19)	تَنْزِعُ ⑥
آندھی	تیز وتند	دائمی نحوست والے دن میں	وہ اکھاڑ پھینکتی تھی

النَّاسَ ⑤ لا	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُّنْقَعِرٍ (20)
لوگوں (کو)	گویا کہ وہ	تنے (ہیں)	کھجوروں کے	جڑ سے اُکھڑی ہوئی

فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ③ (21)
پھر کیسا	تھا	میرا عذاب	اور	(میرا) ڈرانا

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ نُذُرِ اصل میں نُذُرِیْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ④ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ دن کوئی بھی منحوس نہیں ہوتا ہے، یہ دن اُن کے لیے عذاب کے اعتبار سے منحوس ثابت ہوا ہے، یا یہ عذاب اُنکے ہلاک ہونے تک جاری رہے گا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے آسان بنا دیا ہے قرآن کو
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ع ﴿22﴾	نصیحت کے لیے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے ﴿22﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿23﴾	ثمود نے (بھی) جھٹلایا ڈرانے والوں کو۔ ﴿23﴾
فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا	پس انہوں نے کہا کیا ایک آدمی
مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ	(جو) ہم ہی میں سے تنہا ہے، ہم اسکی پیروی کریں؟
اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿24﴾	بیشک ہم تو تب یقیناً گمراہی میں اور دیوانگی میں پڑ گئے ﴿24﴾
ءَ اُلْقِيَ الذِّكْرُ	کیا (یہ) نصیحت القاء (نازل) کی گئی ہے؟
عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا	ہمارے درمیان میں سے اسی پر
بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿25﴾	(نہیں) بلکہ وہ بڑا جھوٹا، (اور) متکبر ہے۔ ﴿25﴾
سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا	عنقریب ضرور کل وہ جان لیں گے
مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿26﴾	(کہ) بڑا جھوٹا (اور) متکبر کون ہے۔ ﴿26﴾
اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ	(اے صالح) بے شک ہم اُونٹنی کے بھیجنے والے ہیں

ع 1/22 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	نَتَّبِعُهٗٓ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
يَسَّرْنَا	: میسر۔	ضَلٰلٍ	: ضلالت و گمراہی۔
لِلذِّكْرِ	: ذکر، اذکار، تذکیر۔	اُلْقِيَ	: القاء۔
كَذَّبَتْ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِالنُّذُرِ	: بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔	بَيْنِنَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
فَقَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَلْ	: بلکہ۔
بَشَرًا	: بشر، بشری تقاضا، نور و بشر، خیر البشر۔	سَيَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
وَاحِدًا	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	مُرْسِلُوا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا ①	الْقُرْاٰنَ ②	لِلذِّكْرِ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان بنا دیا ہے	قرآن (کو)	نصیحت کے لیے

ع 22 8

فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ③④⑤ ﴿22﴾ ع	كَذَّبَتْ ⑥	ثَمُوْدُ ②	بِالنُّذُرِ ﴿23﴾
تو کیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا (ہے)	جھٹلایا	ثمود نے (بھی)	ڈرانے والوں کو

فَقَالُوْٓا	اَ	بَشَرًا ⑤	مِّنَّا	وَاحِدًا	نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ
پس انہوں نے کہا	کیا	ایک آدمی	(جو) ہم ہی میں سے	تنہا ہے	ہم پیروی کریں اسکی؟

اِنَّآ	اِذًا	لَّفِيْ ضَلٰلٍ	وَّ	سُعُرٍ ﴿24﴾	ءَ
بیشک ہم	(تو) تب	یقیناً گمراہی میں	اور	دیوانگی (میں پڑ گئے)	کیا

اُلْقِيَ ⑦	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	مِنْۢ بَيْنِنَا	بَلْ
القاء (نازل) کی گئی ہے	(یہ) نصیحت	اِسی پر	ہمارے درمیان میں سے	(نہیں) بلکہ

هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ ﴿25﴾	سَيَعْلَمُوْنَ	غَدًا
وہ	بڑا جھوٹا	(اور) متکبر (ہے)	عنقریب ضرور وہ سب جان لیں گے	کل

مَّنِ	الْكَذَّابُ	الْاَشِرُ ﴿26﴾	اِنَّا	مُرْسِلُوا ④⑧	النَّاقَةِ ⑥
کون (ہے)	بڑا جھوٹا	(اور) متکبر	(اے صالح) بیشک ہم	بھیجنے والے (ہیں)	اونٹنی (کے)

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فِتْنَةً لَّهُمْ	ان کو آزمانے کے لیے
فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ 27	پس تم دیکھتے رہو اُنہیں اور خوب صبر کرو۔ 27
وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ	اور اُنہیں آگاہ کردو کہ بے شک پانی
قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ	اُن کے درمیان تقسیم شدہ ہے
كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ 28	ہر (ایک اپنی) پینے کی باری پر حاضر ہوا جائے گا۔ 28
فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ	پھر انہوں نے پکارا اپنے ساتھی کو
فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ 29	سو اُس نے (اُسے) پکڑا پس کونچیں کاٹ دیں۔ 29
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ 30	پھر کیسا تھا میرا عذاب اور (میرا) ڈرانا۔ 30
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً	بے شک ہم نے بھیجی اُن پر ایک چیخ
فَكَانُوْا	تو وہ (ایسے) ہو گئے
كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ 31	جیسے باڑ لگانے والے کی روندی (اور ٹوٹی) ہوئی باڑ ہو۔ 31
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آسان بنا دیا ہے قرآن کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِتْنَةً : فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔	مُّحْتَضَرٌ : حاضر، حاضری، استحضار۔
اصْطَبِرْ : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔	فَنَادَوْا : نداء، منادی، ندائے ملت۔
نَبِّئْهُمْ : نبی، انبیا۔	صَاحِبَهُمْ : صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔
الْمَآءَ : ماء الحیات، ماء اللحم۔	فَكَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
قِسْمَةٌ : قِسم، اقسام، تقسیم، منقسم۔	نُذُرِ : بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	وَّاحِدَةً : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
شِرْبٍ : شربت، مشروب، اکل وشرب۔	يَسَّرْنَا : میسر۔

فِتۡنَةً ①	لَّهُمۡ ②	فَارۡتَقِبۡهُمۡ ③	وَ	اصۡطَبِرۡ ﴿27﴾
آزمانے (کیلئے)	اُن کو	پس تم دیکھتے رہو اُنہیں	اور	خوب صبر کرو

وَ	نَبِّئۡهُمۡ ③	اَنَّ	الۡمَآءَ	قِسۡمَةٌۢ ①	بَيۡنَهُمۡ ③
اور	آگاہ کردو اُنہیں	کہ بے شک	پانی	تقسیم شدہ (ہے)	اُن کے درمیان

كُلُّ شِرۡبٍ	مُّحۡتَضَرٌ ④ ﴿28﴾	فَنَادَوۡا	صَاحِبَهُمۡ ③
ہر (باری والا اپنی) پینے کی باری پر	حاضر ہوا جائے گا	پھر انہوں نے پکارا	اپنے ساتھی (کو)

فَتَعَاطٰى	فَعَقَرَ ﴿29﴾	فَكَيۡفَ	كَانَ
سو اُس نے (اُسے) پکڑا	پس کونچیں کاٹ دیں	پھر کیسا	تھا

عَذَابِىۡ	وَ	نُذُرِ ⑤ ﴿30﴾	اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا ⑥	عَلَيۡهِمۡ
میرا عذاب	اور	میرا ڈرانا	بے شک ہم نے بھیجی	ان پر

صَيۡحَةً وَّاحِدَةً ①	فَكَانُوۡا	كَهَشِيۡمِ الۡمُحۡتَظِرِ ﴿31﴾
ایک چیخ	تو وہ سب (ایسے) ہوگئے	جیسے باڑ لگانے والے کی روندی ہوئی باڑ (ہو)

وَ	لَقَدۡ ⑦	يَسَّرۡنَا	الۡقُرۡاٰنَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان بنادیا ہے	قرآن (کو)

ضروری وضاحت

① یہاں ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔ ③ هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں اور اسم کے آخر میں انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ نُذُرِ اصل میں نُذُرِیۡ تھا آخر سے یۡ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ⑥ اِنَّا کے نَا اور اَرۡسَلۡنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ⑦ لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿32﴾	نصیحت کے لیے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے ﴿32﴾
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿33﴾	قوم لوط نے (بھی) ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ ﴿33﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا	بیشک ہم نے بھیجی اُن پر پتھر برسانے والی ہوا
اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ	سوائے لوط کے گھر والوں کے
نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۙ﴿34﴾	ہم نے نجات دی اُنہیں سحر کے وقت۔ ﴿34﴾
نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ	مہربانی کرتے ہوئے اپنی طرف سے
كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿35﴾	اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں (اُسے) جو شکر کرے۔ ﴿35﴾
وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا	اور بلاشبہ یقیناً اُس نے ڈرایا اُنہیں ہماری پکڑ سے
فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿36﴾	تو انہوں نے شک کیا ڈراوے میں۔ ﴿36﴾
وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ	اور بلاشبہ یقیناً انہوں نے بہکایا اُسے
عَنْ ضَيْفِهٖ	اُس کے مہمانوں کے بارے میں
فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ	تو ہم نے مٹادیں (یعنی اندھی کردیں) اُن کی آنکھیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبَتْ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	بِسَحَرٍ	: سحری، اوقاتِ سحر وافطار۔
قَوْمُ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	نِّعْمَةً	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
بِالنُّذُرِ	: بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	عِنْدِنَا	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نَجْزِيْ	: جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
اِلَّآ	: اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	شَكَرَ	: شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکر گزار۔
اٰلَ	: آل واولاد، آل رسول۔	ضَيْفِهٖ	: ضیافت، دارالضیافہ۔
نَجَّيْنٰهُمْ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	اَعْيُنَهُمْ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔

لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ①②③ (32)	كَذَّبَتْ ④
نصیحت کے لیے	تو کیا	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا (ہے)	جھٹلایا

قَوْمُ لُوْطٍۭ	بِالنُّذُرِ (33)	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
قوم لوط (نے بھی)	ڈرانے والوں کو	بیشک ہم نے	ہم نے بھیجی	اُن پر

حَاصِبًا	اِلَّآ	اٰلَ لُوْطٍ ؕ	نَجَّيْنٰهُمْ ⑤
پتھر برسانے والی ہوا	سوائے	لوط کے گھر والوں کے	ہم نے نجات دی اُنہیں

بِسَحَرٍ ⑥ (34) ۙ	نِّعْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا ؕ	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ
سحر کے وقت	مہربانی کرتے ہوئے	اپنی طرف سے	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں (اُسے)

مَنْ	شَكَرَ (35)	وَ	لَقَدْ	اَنْذَرَهُمْ ⑤
جس نے	شکرادا کیا	اور	بلاشبہ یقیناً	اُس نے ڈرایا اُنہیں

بَطْشَتَنَا	فَتَمَارَوْا	بِالنُّذُرِ ⑥ (36)	وَ	لَقَدْ
ہماری پکڑ (سے)	تو انہوں نے شک کیا	ڈراوے میں	اور	بلاشبہ یقیناً

رَاوَدُوْهُ ⑦	عَنْ ضَيْفِهٖ ⑧	فَطَمَسْنَآ	اَعْيُنَهُمْ ⑤
انہوں نے بہکایا اُسے	اُسکے مہمانوں کے بارے میں	تو ہم نے مٹادیں	اُنکی آنکھیں

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ تْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں اور اسم کے آخر میں انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں بِ کا ترجمہ کے وقت اور میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦ اُنہوں نے بہلایا یا پھسلایا اور مطالبہ کیا کہ اُنہیں ہمارے حوالے کردو۔⑧ ضَيْفٌ واحد ہے کبھی یہ جمع کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿37﴾	پس مزا چکھو میرے عذاب اور (میرے) ڈراوے کا۔ ﴿37﴾
وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً	اور بلا شبہ یقیناً غارت کر دیا اُنہیں صبح سویرے
عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿38﴾	نہ ٹلنے والے عذاب نے۔ ﴿38﴾
فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿39﴾	پس مزا چکھو میرے عذاب اور (میرے) ڈراوے کا۔ ﴿37﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے آسان بنا دیا ہے قرآن کو
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿40﴾	نصیحت کے لیے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے۔ ﴿40﴾
وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ	اور بلا شبہ یقیناً آئے فرعون کی آل کے پاس (بھی)
النُّذُرُ ﴿41﴾	ڈرانے والے۔ ﴿41﴾
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا	انہوں نے جھٹلا دیا ہماری اُن سب نشانیوں کو
فَاَخَذْنٰهُمْ	تو ہم نے پکڑا اُنہیں
اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿42﴾	خوب غالب بہت قدرت رکھنے والے کی پکڑ کی طرح۔ ﴿42﴾
اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ	(اے عرب والو) کیا تمہارے کافران لوگوں سے بہتر ہیں

ع 2/18/9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَذُوْقُوْا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	اٰلَ	: آل واولاد، آل رسول۔
عَذَابِيْ	: عذاب۔	كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
وَ	: مال ودولت، شان وشوکت، عفوودرگزر۔	بِاٰيٰتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
نُذُرِ	: بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔	كُلِّهَا	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
يَسَّرْنَا	: میسر۔	فَاَخَذْنٰهُمْ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
الْقُرْاٰنَ	: قرآن حکیم، آیات قرآنی۔	مُّقْتَدِرٍ	: اقتدار، مقتدر حلقے۔
لِلذِّكْرِ	: ذکر، اذکار۔	كُفَّارُكُمْ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ وخیرات۔

فَذُوْقُوْا	عَذَابِىْ	وَ	نُذُرِ ① (37)	وَ	لَقَدْ ②
(اور کہا) پس تم سب مزا چکھو	میرے عذاب	اور	(میرے) ڈراوے (کا)	اور	بلاشبہ یقیناً

صَبَّحَهُمْ	بُكْرَةً	عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ج (38)	فَذُوْقُوْا
غارت کردیا اُنہیں	صبح سویرے	نہ ٹلنے والے عذاب (نے)	پس تم سب مزا چکھو

عَذَابِىْ	وَ	نُذُرِ ① (39)	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا
میرے عذاب	اور	(میرے) ڈراوے (کا)	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آسان بنادیا ہے

الْقُرْاٰنَ ③	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ ④ مُّدَّكِرٍ ⑤ ⑥ ع (40)
قرآن (کو)	نصیحت کے لیے	تو کیا	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا (ہے)

2 ع 18 9

وَ	لَقَدْ ②	جَآءَ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	النُّذُرُ ج (41)	كَذَّبُوْا
اور	بلاشبہ یقیناً	آئے	فرعون کی آل کے پاس	ڈرانے والے	ان سب نے جھٹلا دیا

بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا	فَاَخَذْنٰهُمْ	اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ (42)
ہماری ان سب نشانیوں کو	تو ہم نے پکڑا اُنہیں	خوب غالب، بہت قدرت رکھنے والے کی پکڑ (کی طرح)

اَ	كُفَّارُكُمْ	خَيْرٌ	مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ ⑦
(اے عرب والو) کیا	تمہارے کافر	بہتر (ہیں)	اُن (لوگوں) سے

ضروری وضاحت

①نُذُرِ اصل میں نُذُرِیْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔② لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ جب اُولٰٓئِكَ سے اشارہ کیا جائے اور مخاطب جمع مذکر ہوں تو یہ اُولٰٓئِكَ سے اُولٰٓئِكُمْ ہوجاتا ہے۔

اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ	یا تمہارے لیے کوئی نجات (لکھی ہوئی) ہے
فِی الزُّبُرِ ۚ﴿43﴾	(پہلی) کتابوں میں۔﴿43﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ	کیا وہ کہتے ہیں
نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿44﴾	ہم ایک (مضبوط) بدلہ لینے والی جماعت ہیں۔﴿44﴾
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ	عنقریب ضرور شکست دی جائے گی (یہ) جماعت
وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿45﴾	اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔﴿45﴾
بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ	بلکہ قیامت ان کے وعدے کا وقت ہے
وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿46﴾	اور قیامت بہت بڑی مصیبت اور بہت تلخ ہے۔﴿46﴾
اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿47﴾	بیشک مجرم لوگ گمراہی اور دیوانگی میں ہیں۔﴿47﴾
يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ	جس دن وہ گھسیٹے جائیں گے آگ میں
عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ	اپنے چہروں کے بل
ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿48﴾	(کہا جائے گا) آگ کے چھونے کا مزہ چکھو۔﴿48﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَرَآءَةٌ : اعلان برات، بری الذمہ۔
فِی : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الزُّبُرِ : زبور۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
جَمِيْعٌ : جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
مَوْعِدُهُمْ : وعدہ، وعید، وعدہ وفا کرنا۔
وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
الْمُجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
ضَلٰلٍ : ضلالت و گمراہی۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وُجُوْهِهِمْ : وجاہت، توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
ذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
مَسَّ : مس، مساس۔

اَمْ ①	لَكُمْ ②	بَرَآءَةٌ ③	فِي الزُّبُرِ ج (43)
یا	تمہارے لیے	کوئی نجات (لکھی ہوئی ہے)	(پہلی) کتابوں میں

اَمْ ①	يَقُوْلُوْنَ	نَحْنُ جَمِيْعٌ ③	مُّنْتَصِرٌ ④⑤ (44)
کیا	وہ سب کہتے ہیں	ہم ایک (مضبوط) جماعت ہیں	بدلہ لینے والی

سَيُهْزَمُ ⑥	الْجَمْعُ	وَ	يُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ (45)
عنقریب ضرور وہ شکست دی جائے گی	جماعت	اور	وہ سب پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے

بَلِ	السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ	وَ	السَّاعَةُ	اَدْهٰى ⑦
بلکہ	قیامت	ان کے وعدے کا وقت (ہے)	اور	قیامت	بہت بڑی مصیبت

وَ	اَمَرُّ ⑦ (46)	اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ ضَلٰلٍ
اور	بہت تلخ (ہے)	بے شک	سب مجرم لوگ	گمراہی میں

وقف لازم

وَّ	سُعُرٍ (47)	يَوْمَ	يُسْحَبُوْنَ ⑥	فِي النَّارِ
اور	دیوانگی (میں ہیں)	(جس) دن	وہ سب گھسیٹے جائیں گے	آگ میں

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ط	ذُوْقُوْا	مَسَّ سَقَرَ (48)
اپنے چہروں کے بل	(کہا جائے گا) سب مزہ چکھو	آگ کے چھونے کا

ضروری وضاحت

① اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔② لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔
③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا
مفہوم ہے۔⑤ مُنْتَصِرٌ مذکر اسم ہے سیاق و سباق کی وجہ سے اسکا ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔⑥ علامت يُ پر پیش اور آخر
سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

اِنَّا كُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ	بے شک ہم نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اسے
بِقَدَرٍ ﴿49﴾	ایک اندازے کے ساتھ۔ ﴿49﴾
وَمَاۤ اَمْرُنَاۤ	اور نہیں ہوتا ہمارا حکم
اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ﴿50﴾	مگر ایک بات آنکھ کے جھپکنے کی طرح۔ ﴿50﴾
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَاۤ اَشْیَاعَكُمْ	اور بلاشبہ یقیناً ہم ہلاک کر چکے تمہارے ہم مذہبوں کو
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿51﴾	تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔ ﴿51﴾
وَكُلُّ شَیْءٍ فَعَلُوْهُ	اور ہر چیز جسے انہوں نے کیا (وہ)
فِی الزُّبُرِ ﴿52﴾	صحیفوں (اعمال ناموں) میں (درج) ہے۔ ﴿52﴾
وَكُلُّ صَغِیْرٍ وَّ كَبِیْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿53﴾	اور ہر چھوٹا اور بڑا (عمل) لکھا گیا ہے۔ ﴿53﴾
اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ ﴿54﴾	بیشک متقین باغات اور نہروں میں ہونگے۔ ﴿54﴾
فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ	مقام عزت (مجلس حق) میں
عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿55﴾	نہایت قدرت رکھنے والے بادشاہ کے پاس۔ ﴿55﴾

ع 3 15 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقْنٰهُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	صَغِیْرٍ	: صغر سنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔
بِقَدَر	: قدرت، قادر، قدیر۔	مُّسْتَطَرٌ	: سطر، سطور، بین السطور۔
اَمْرُنَاۤ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	الْمُتَّقِیْنَ	: تقویٰ، متقی۔
وَاحِدَةٌ	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	مَقْعَدِ	: قعدہ اولیٰ، مقعد (بیٹھنے کی جگہ)۔
بِالْبَصَرِ	: سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	صِدْقٍ	: صداقت، صدقِ دل، صادق و امین۔
اَهْلَكْنَاۤ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
فَعَلُوْهُ	: فعل، فاعل، مفعول۔	مَلِیْكٍ	: ملک فہد، خلافت و ملوکیت۔
الزُّبُرِ	: زبور۔	مُّقْتَدِرٍ	: اقتدار، مقتدر حلقے۔

① اِنَّا	كُلَّ شَیْءٍ	خَلَقْنٰهُ ②③	بِقَدَرٍ ﴿49﴾ ④
بےشک ہم	ہر چیز (کو)	ہم نے پیدا کیا ہے اُسے	ایک اندازے کے ساتھ

وَمَآ	اَمْرُنَآ ⑤	اِلَّا	وَاحِدَةٌ	كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿50﴾
اور نہیں (ہوتا)	ہمارا حکم	مگر	ایک (بات)	آنکھ کے جھپکنے کی طرح

وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَآ ②	اَشْيَاعَكُمْ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے ہلاک کیا	تمہارے جیسی جماعتوں (کو)

فَهَلْ	مِنْ مُّدَّكِرٍ ④⑥⑦ ﴿51﴾	وَ	كُلُّ شَیْءٍ	فَعَلُوْهُ ⑧
تو کیا (ہے)	کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا	اور	ہر چیز	جسے انہوں نے کیا

فِی الزُّبُرِ ﴿52﴾	وَ	كُلُّ صَغِيْرٍ	وَّ	كَبِيْرٍ
(وہ) صحیفوں (اعمال ناموں) میں (درج ہے)	اور	ہر چھوٹا	اور	بڑا (عمل)

مُّسْتَطَرٌ ⑦ ﴿53﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِیْ جَنّٰتٍ	وَّ	نَهَرٍ ﴿54﴾ لا
لکھا گیا ہوا (ہے)	بے شک	سب متقین	باغات میں	اور	نہروں (میں ہونگے)

فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ	عِنْدَ مَلِيْكٍ	مُّقْتَدِرٍ ⑦ ﴿55﴾ ع
مقام عزت میں	بادشاہ کے پاس	نہایت قدرت رکھنے والے

ع 3 15 10

ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا تھا تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ② نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں علامت ہٗ کا ترجمہ اُسے کی بجائے جسے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

اٰیَاتُھَا 78	55 سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِیَّۃٌ 97	رُکُوْعَاتُھَا 3

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿1﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿2﴾	بہت رحم کرنے والے نے ۔﴿1﴾ (یہ) قرآن سکھایا۔﴿2﴾
خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿3﴾	اس نے پیدا کیا انسان کو۔﴿3﴾
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿4﴾	اس نے سکھایا اُسے بات کرنا۔﴿4﴾
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ﴿5﴾	سورج اور چاند ایک حساب سے (چل رہے) ہیں۔﴿5﴾
وَّ النَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿6﴾	اور بیل بوٹے اور درخت دونوں سجدہ کرتے ہیں۔﴿6﴾
وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا	اور آسمان اس نے بلند کیا اُسے
وَ وَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿7﴾	اور اس نے ترازو رکھی (یعنی قائم کی)۔﴿7﴾
اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿8﴾	کہ تم حد سے تجاوز مت کرو ترازو (سے تولنے) میں۔﴿8﴾
وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ	اور سیدھا رکھو تول کو انصاف کے ساتھ
وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿9﴾	اور مت کمی کرو ترازو (تول) میں۔﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلرَّحْمٰنُ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	يَسْجُدٰنِ	سجدہ، ساجد، مسجود، مسجد۔
عَلَّمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	السَّمَآءَ	ارض و سما، کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔
خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	رَفَعَهَا	رفعت، سطحِ مرتفع، مرفوع، اعلیٰ و ارفع۔
الْاِنْسَانَ	جِنّ و اِنس، انسان، انسانیت۔	وَضَعَ	وضع قطع، وضع کرنا، موضوع۔
الْبَيَانَ	بیان، شعلہ بیانی۔	الْمِيْزَانَ	وزن، میزان، وزنی۔
اَلشَّمْسُ	شمس و قمر، شمسی توانائی۔	تَطْغَوْا	طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
بِحُسْبَانٍ	حساب، محاسب، احتساب۔	اَقِيْمُوا	اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
الشَّجَرُ	شجرِ ممنوعہ، اشجار، شجرکاری مہم۔	تُخْسِرُوا	خسارہ، خائب و خاسر۔

رُكُوْعَاتُهَا 3 — 55 سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ 97 — اٰيَاتُهَا 78

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ۙ (1)	عَلَّمَ ①	الْقُرْاٰنَ ② ط (2)	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ ② لا (3)
بہت رحم کرنے والا	اس نے سکھایا	(یہ) قرآن	اس نے پیدا کیا	انسان (کو)

عَلَّمَهُ ①	الْبَيَانَ ② (4)	اَلشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	بِحُسْبَانٍ ③ ص (5)
اس نے سکھایا اُسے	بات کرنا	سورج	اور چاند	ایک حساب سے (چل رہے ہیں)

وَّالنَّجْمُ	وَالشَّجَرُ	يَسْجُدٰنِ ④ (6)	وَالسَّمَآءَ
اور بیل بوٹے	اور درخت	وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں	اور آسمان

رَفَعَهَا ⑤	وَ	وَضَعَ	الْمِيْزَانَ ② لا (7)	اَلَّا ⑥
اس نے بلند کیا اُسے	اور	اس نے رکھی (قائم کی)	ترازو	کہ مت

تَطْغَوْا	فِي الْمِيْزَانِ (8)	وَ	اَقِيْمُوا ⑦	الْوَزْنَ ②
تم سب حد سے تجاوز کرو	ترازو (تولنے) میں	اور	تم سب سیدھا رکھو	وزن (کو)

بِالْقِسْطِ	وَ	لَا تُخْسِرُوا ⑧	الْمِيْزَانَ ② (9)
انصاف کے ساتھ	اور	مت تم سب کمی کرو	ترازو (یعنی تول میں)

ضروری وضاحت

① فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت انِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے، فعل کے آخر میں اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑥ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿10﴾	اور زمین کو اس نے رکھا (بچھادیا) اُسے مخلوق کیلئے۔ ﴿10﴾
فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ	اس میں میوے ہیں اور کھجور کے درخت
ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿11﴾	(جو خوشوں پر) غلافوں والے ہیں۔ ﴿11﴾
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ	اور دانے (اناج اور غلے) ہیں بُھس والے
وَالرَّيْحَانُ ﴿12﴾	اور خوشبودار پھول۔ ﴿12﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿13﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿13﴾ (اللہ نے) انسان کو پیدا کیا
مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿14﴾	ٹھیکری کی طرح بجنے والی مٹی سے۔ ﴿14﴾
وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿15﴾	اور اس نے پیدا کیا جنوں کو آگ کے شعلے سے۔ ﴿15﴾
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿16﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿16﴾ (وہی) دونوں مشرقوں کا رب
وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿17﴾	اور دونوں مغربوں کا رب ہے۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَرْضَ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
وَضَعَهَا : وضع قطع، وضع کرنا، موضوع۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
النَّخْلُ : نخل، نخلستان۔
ذَاتُ : ذات، ذاتی۔
الْحَبُّ : حبہ حبہ پائی پائی، حب کبد نوشادری۔
ذُو : ذوالجلال، ذومعنی، ذواضعاف اقل۔
رَبِّكُمَا : رب، ربوبیت، رب العلمین۔
تُكَذِّبٰنِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
خَلَقَ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
الْاِنْسَانَ : انسان، انسانیت۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
كَالْفَخَّارِ : کالعدم، کماحقہ۔
الْجَآنَّ : جن وانس، جنات۔
نَّارٍ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
الْمَشْرِقَيْنِ : مشرق ومغرب، شرق وغرب۔

وَالْاَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْاَنَامِ ﴿10﴾ لا	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ صلے
اور زمین (کو)	اس نے رکھا (یعنی بچھا دیا) اُسے	مخلوق کے لیے	اس میں	میوے (ہیں)

وَّ	النَّخْلُ	ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿11﴾ [1] صلے	وَ	الْحَبُّ
اور	کھجور کے درخت	(خوشوں پر) غلافوں والے	اور	دانے (اناج اور غلے ہیں)

ذُو الْعَصْفِ [1]	وَالرَّيْحَانُ ﴿12﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا [2]
بُھس والے	اور خوشبودار پھول	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ [2] ﴿13﴾	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ [3]	مِنْ صَلْصَالٍ [4]
تم دونوں جھٹلاؤ گے	(اللہ نے) پیدا کیا	انسان (کو)	بجنے والی مٹی سے

كَالْفَخَّارِ [5] ﴿14﴾ لا	وَ	خَلَقَ	الْجَآنَّ [3][6]	مِنْ مَّارِجٍ
ٹھیکری کی طرح	اور	اس نے پیدا کیا	جنوں (کو)	شعلے سے

مِّنْ نَّارٍ [7] ﴿15﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا [2]	تُكَذِّبٰنِ [2] ﴿16﴾
آگ کے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

رَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ [2][8]	وَ	رَبُّ	الْمَغْرِبَيْنِ [2][8] ﴿17﴾ ج
رب	دونوں مشرقوں کا	اور	رب	دونوں مغربوں (کا)

ضروری وضاحت

① ذَاتُ واحد مؤنث کی اور ذُوْ واحد مذکر کی علامت ہے، دونوں کا ترجمہ والا یا والی کیا جاتا ہے۔ ② علامت كُمَا، يْنِ، انِ میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ اس سے مُراد خشک مٹی ہے جس میں آواز ہو۔ ⑤ اَلْفَخَّارِ سے مُراد آگ میں پکی ہوئی مٹی ہے۔ ⑥ اس سے مُراد پہلا جن ہے جو تمام جنوں کا باپ ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں موسمِ گرما و سرما کی مشرق و مغرب یا سورج اور چاند کی مشرق و مغرب مُراد ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ (18) مَرَجَ	تم دونوں جھٹلاؤ گے (18) اس نے جاری کر دیے
الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ (19)	دو سمندر دونوں آپس میں ملتے ہیں۔ (19)
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ	ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے
لَّا يَبْغِيٰنِ (20)	دونوں (اس سے) تجاوز نہیں کرتے۔ (20)
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ (21) يَخْرُجُ مِنْهُمَا	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ (21) نکلتے ہیں اُن دونوں سے
اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ (22)	موتی اور مونگے۔ (22)
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ (23) وَ لَهُ الْجَوَارِ	تم دونوں جھٹلاؤ گے (23) اور اسی کے ہیں جہاز
الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ (24)	بادبان اُٹھائے ہوئے سمندر میں پہاڑوں کی طرح (24)
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَبِّكُمَا : رب، ربوبیت، رب العالمین۔	يَبْغِيٰنِ : بغاوت، باغی۔
تُكَذِّبٰنِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	يَخْرُجُ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْبَحْرَيْنِ : بحر و بر، بحرین، بری بحری اور فضائی۔	مِنْهُمَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَلْتَقِيٰنِ : ملاقات۔	وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
بَيْنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بَرْزَخٌ : عالم برزخ، برزخی زندگی۔	كَالْاَعْلَامِ : کالعدم، کماحقہ۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ ①	رَبِّكُمَا ②	تُكَذِّبٰنِ ۝18 ②	مَرَجَ
توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اس نے جاری کردیے

الْبَحْرَيْنِ ②③	يَلْتَقِيٰنِ ۝19 ② لا	بَيْنَهُمَا ②	بَرْزَخٌ ④
دوسمندر	وہ دونوں آپس میں ملتے ہیں	ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ (ہے)

لَّا يَبْغِيٰنِ ۝20 ② ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ ①	رَبِّكُمَا ②
نہیں وہ دونوں تجاوز کرتے (اس سے)	توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ ۝21 ②	يَخْرُجُ ⑤⑥	مِنْهُمَا ②	اللُّؤْلُؤُ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	نکلتے ہیں	(اُن) دونوں سے	موتی

وَ	الْمَرْجَانُ ۝22 ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ ①	رَبِّكُمَا ②
اور	مونگے	توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ ۝23 ②	وَ	لَهُ ⑦	الْجَوَارِ	الْمُنْشَئٰتُ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	اسی کے (ہیں)	جہاز	بادبان اٹھائے ہوئے

النصف

فِي الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ ۝24 ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ ①	رَبِّكُمَا ②
سمندر میں	پہاڑوں کی طرح	توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور سو ہوتا ہے۔② علامت کُمَا، هُمَا، يْنِ، انِ میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اس سے مُراد ایک کھارے پانی اور ایک میٹھے پانی کا سمندر ہے جن کی لہریں آپس میں ملتی ہیں مگر اس کے باوجود آپس میں مکس نہیں ہوتیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔
⑥ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔⑦ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

ع 1/25/11

تُكَذِّبٰنِ ﴿25﴾ ع	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿25﴾ ع
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿26﴾ صلے	ہر ایک جو اس (زمین) پر ہے فنا ہونیوالا ہے۔ ﴿26﴾
وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ	اور باقی رہے گا آپ کے رب کا چہرہ
ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿27﴾ ج	(جو) صاحب جلال اور عزت والا ہے۔ ﴿27﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿28﴾ يَسْئَلُهٗ	تم دونوں جھٹلاؤ گے ﴿28﴾ سوال کرتا ہے اسی سے
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	جو آسمانوں اور زمین میں ہے
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿29﴾ ج	ہر دن وہ ایک (نئی) شان میں ہے۔ ﴿29﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿30﴾ سَنَفْرُغُ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿30﴾ عنقریب ہم فارغ ہونگے
لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿31﴾ ج	تمہارے لیے اے دو بڑے گروہو (جن وانس) ﴿31﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	يَسْئَلُهٗ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
عَلَيْهَا : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
فَانٍ : فنا، فانی۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
يَبْقٰى : باقی، باقیات، بقایا۔	يَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
وَجْهُ : وجاہت، توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ذُو : ذوالجلال، ذومعنی، ذواضعاف اقل۔	شَاْنٍ : کیا شان ہے، نئی آن نئی شان۔
الْجَلٰلِ : عظمت وجلال، رب ذوالجلال۔	سَنَفْرُغُ : فارغ، فراغت۔
الْاِكْرَامِ : کرم، کریم، اکرام، تکریم۔	

ع 25 11

تُكَذِّبٰنِ ﴿25﴾ ع	كُلُّ	مَنْ ①	عَلَيْهَا	فَانٍ ② ﴿26﴾ ج
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ہر ایک	جو	اس (زمین) پر (ہے)	فنا ہونے والا (ہے)

وَّ	يَبْقٰى	وَجْهُ رَبِّكَ	ذُو الْجَلٰلِ ③	وَ الْاِكْرَامِ ﴿27﴾ ج
اور	وہ باقی رہے گا	آپ کے رب کا چہرہ	(جو) صاحب جلال	اور عزت والا (ہے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿28﴾
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

يَسْئَلُهٗ	مَنْ ①	فِي السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الْاَرْضِ ط
وہ سوال کرتا اسی سے	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور	زمین (میں ہے)

كُلَّ	يَوْمٍ	هُوَ ⑤	فِيْ شَاْنٍ ⑥ ﴿29﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
ہر	دن	وہ	ایک (نئی) شان میں (ہے)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿30﴾	سَنَفْرُغُ	لَكُمْ ⑦
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	عنقریب ضرور ہم فارغ ہونگے	تمہارے لیے

اَيُّهَ	الثَّقَلٰنِ ﴿31﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
اے	دو بڑے گروہو (جن وانس)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ② یہ دراصل فَانِيٌ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ی گرا دی گئی ہے۔ ③ ذُوْ واحد مذکر کی علامت ہے، ترجمہ والا کیا جاتا ہے۔ ④ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ هُوَ واحد مذکر کی اور هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے دونوں کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ایک ہوا ہے۔ ⑦ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

تُكَذِّبٰنِ ﴿32﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔﴿32﴾ اے جن وانس کی جماعت
اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا	اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ تم نکل جاؤ
مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کے کناروں سے
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ	تو تم نکل جاؤ، تم نہیں نکل سکو گے
اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾	مگر غلبے (اور طاقت) سے۔﴿33﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُکَذِّبٰنِ ﴿34﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔﴿34﴾
یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ	چھوڑا جائے گا تم دونوں پر آگ کا شعلہ
وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾	اور دھواں (بھی) تو تم مقابلہ نہ کرسکو گے۔﴿35﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُکَذِّبٰنِ ﴿36﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ	تم دونوں جھٹلاؤ گے ﴿36﴾ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا
فَکَانَتْ وَرْدَةً کَالدِّھَانِ ﴿37﴾	تو وہ گلابی ہوجائے گا سرخ چمڑے کی طرح۔﴿37﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُکَذِّبٰنِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
یٰمَعْشَرَ : معاشرہ، معاشرت، معاشرتی معاملات۔	بِسُلْطٰنٍ : سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
الْجِنِّ : جن، جنات، جن وانس۔	رَبِّکُمَا : رب، ربوبیت، رب العالمین۔
الْاِنْسِ : جنّ واِنس، انسان، انسانیت۔	یُرْسَلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اسْتَطَعْتُمْ : استطاعت، حسب استطاعت۔	عَلَیْکُمَا : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَّارٍ : یہ خا کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔	انْشَقَّتِ : شق الارض، واقعہ شق صدر، شق قمر۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	

تُكَذِّبٰنِ (32)	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	اِنِ ①	اسْتَطَعْتُمْ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	اے جماعت	جن اور انس (کی)	اگر	تم طاقت رکھتے ہو

اَنْ ①	تَنْفُذُوْا	مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ ②	وَالْاَرْضِ	فَانْفُذُوْا ③ ط
کہ	تم سب نکل جاؤ	آسمانوں کے کناروں سے	اور زمین (کے)	تو تم سب نکل جاؤ

لَا تَنْفُذُوْنَ ④	اِلَّا	بِسُلْطٰنٍ (33) ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ ③
نہیں تم سب نکل سکو گے	مگر	غلبے (طاقت) سے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (34)	يُرْسَلُ ⑤	عَلَيْكُمَا	شُوَاظٌ
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	وہ چھوڑا جائے گا	تم دونوں پر	شعلہ

مِّنْ نَّارٍ ۙ	وَّ	نُحَاسٌ	فَلَا تَنْتَصِرٰنِ (35) ③ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ ③
آگ سے	اور	دھواں (بھی)	تو تم دونوں مقابلہ نہ کرسکو گے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (36)	فَاِذَا ③	انْشَقَّتِ ⑥⑦
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پھر جب	پھٹ جائے گا

السَّمَآءُ	فَكَانَتْ ③⑥⑦	وَرْدَةً ②	كَالدِّهَانِ (37) ج
آسمان	تو وہ ہو جائے گا	گلابی	سرخ چمڑے کی طرح

ضروری وضاحت

① اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔ ② ات جمع مؤنث کی علامت اور ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ③ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔ ⑦ یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿38﴾ فَيَوْمَئِذٍ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿38﴾ پھر اس دن
لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ	نہیں پوچھا جائے گا اسکے گناہ کے بارے میں
اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿39﴾	(نہ) کسی انسان سے اور نہ کسی جن سے۔ ﴿39﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿40﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿40﴾ مجرم پہچان لیے جائینگے
بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ	اپنے (چہرے کی) علامت سے پھر (انہیں) پکڑا جائے گا
بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿41﴾	پیشانیوں (کے بالوں) اور قدموں سے۔ ﴿41﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿42﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿42﴾ (کہا جائے گا) یہی وہ جہنم ہے
الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿43﴾	جس کو مجرم لوگ جھٹلایا کرتے تھے۔ ﴿43﴾
يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا	وہ چکر لگائیں گے اس (جہنم) کے درمیان

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُسْئَلُ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
اِنْسٌ : جنّ وانس، انسان، انسانیت۔
وَّ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
جَآنٌّ : جن، جنات، جن وانس۔
يُعْرَفُ : عرف، معروف، تعارف۔
الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، جرائم، مجرم۔
فَيُؤْخَذُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
الْاَقْدَامِ : مقدم، اقدام، قدم۔
هٰذِهٖ : حامل رقعہ ہٰذا، الہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
جَهَنَّمُ : جہنم، جہنمی۔
يُكَذِّبُ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
يَطُوْفُوْنَ : طواف، طواف بیت اللہ، مطاف۔
بَيْنَهَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (38)	فَيَوْمَئِذٍ
توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پھر اس دن

لَّا يُسْئَلُ ①	عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ ②	اِنْسٌ ③	وَّلَا	جَآنٌّ ③ ج (39)
نہیں پوچھا جائے گا	اسکے گناہ کے بارے میں	(نہ) کسی انسان (سے)	اور نہ	کسی جن (سے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (40)	يُعْرَفُ ①④
توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	پہچان لیے جائینگے

الْمُجْرِمُوْنَ	بِسِيْمٰهُمْ ⑤⑥	فَيُؤْخَذُ ①	بِالنَّوَاصِيْ ⑤
سب مجرم	اپنے (چہرے کی) علامت سے	پھر پکڑا جائے گا (انہیں)	پیشانیوں (کے بالوں) سے

وَ	الْاَقْدَامِ (41) ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
اور	قدموں (سے)	توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ (42)	هٰذِهٖ ⑦	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ ⑦	يُكَذِّبُ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	(کہا جائے گا) یہی	جہنم (ہے)	جس (کو)	وہ جھٹلایا کرتے تھے

بِهَا ⑤	الْمُجْرِمُوْنَ (43) م	يَطُوْفُوْنَ	بَيْنَهَا
اس کو	مجرم لوگ	وہ سب چکر لگائیں گے	اس (جہنم) کے درمیان

وقف لازم

ضروری وضاحت

① اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں علامت یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑦ هٰذَا واحد مذکر اور هٰذِهٖ اور الَّتِيْ واحد مونث کی علامتیں ہیں

ع 2/20/12

وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿44﴾	اور کھولتے ہوئے سخت گرم پانی کے درمیان ۔ ﴿44﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿45﴾ وَ لِمَنْ خَافَ	تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ ﴿45﴾ اور (اس) کے لیے جو ڈر گیا
مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿46﴾	اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے دو باغ ہیں ﴿46﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿47﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿48﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ ﴿47﴾ دونوں شاخوں والے ہیں ﴿48﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿49﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ ﴿49﴾
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿50﴾	ان دونوں میں دو چشمے بہہ رہے ہوں گے ۔ ﴿50﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿51﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔ ﴿51﴾
فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿52﴾	ان دونوں میں ہر پھل کی دو (دو) قسمیں ہونگی ۔ ﴿52﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت ۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی ۔
رَبِّكُمَا : رب، ربوبیت، رب العالمین ۔
تُكَذِّبٰنِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب ۔
خَافَ : خوف، خائف، خوف وہراس ۔
مَقَامَ : قائم مقام، اقامت، مقیم، اقامت گاہ ۔
جَنَّتٰنِ : جنت الفردوس، جنات ۔
فِيْهِمَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت ۔
تَجْرِيٰنِ : جاری، اجرا ۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم ۔
كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان ۔

ع 2 20 12

وَ	بَيْنَ حَمِيْمٍ	اٰنٍ ① ج ﴿44﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
اور	سخت گرم پانی کے درمیان	کھولتے ہوئے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا ②	تُكَذِّبٰنِ ② ع ﴿45﴾	وَ	لِمَنْ ③	خَافَ
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	(اس) کے لیے جو	ڈر گیا

مَقَامَ رَبِّهٖ ④	جَنَّتٰنِ ② ج ﴿46﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا ②
اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے	دو باغ (ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ ② لا ﴿47﴾	ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ⑤ ج ﴿48﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	دونوں شاخوں والے (ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا ②	تُكَذِّبٰنِ ② ﴿49﴾	فِيْهِمَا ②	عَيْنٰنِ ②⑥
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے

تَجْرِيٰنِ ② ج ﴿50﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا ②
دونوں بہہ رہے ہوں گے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ ② ﴿51﴾	فِيْهِمَا ②	مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ	زَوْجٰنِ ②⑦ ج ﴿52﴾
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	ہر پھل سے	دو (دو) قسمیں (ہوں گی)

ضروری وضاحت

① اٰنٍ سے مُراد سخت کھولتا ہوا پانی ہے جو اُن کی آنتڑیوں کو کاٹ دے گا۔ ② علامت كُمَا، اٰنِ، هُمَا میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس ہوتا ہے۔ ④ اسم کے آخر میں ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤ ذَوَاتَا، ذَاتُ یا ذَوَاتُ (جو کہ مؤنث ہیں) سے تثنیہ ہے اور شاخوں والے سے مُراد گھنے اور سایہ دار ہے۔ ⑥ دو چشموں میں سے ایک کا نام تسنیم اور دوسرے کا سلسبیل بیان کیا جاتا ہے۔ ⑦ دو قسموں سے مُراد دو ذائقے ہیں یا ایک قسم خشک میوے کی اور دوسری تازہ کی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿53﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿53﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ	(جنتی لوگ) تکیہ لگائے ہونگے (ایسے) بچھونوں پر
بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ	(کہ) ان کے استر موٹے ریشم کے ہونگے
وَ جَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿54﴾	اور دونوں باغوں کے پھل قریب ہی ہونگے۔ ﴿54﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿55﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿55﴾
فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ	ان میں نیچی نگاہوں والی (حوریں) ہیں
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ	نہیں چھوا انہیں ان سے پہلے کسی انسان نے
وَلَا جَآنٌّ ﴿56﴾	اور نہ کسی جن نے۔ ﴿56﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿57﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿57﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَبِّكُمَا : رب، ربوبیت، رب العالمین۔
تُكَذِّبٰنِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
مُتَّكِـِٕيْنَ : تکیہ، گاؤ تکیہ۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فُرُشٍ : عرش و فرش۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

الْجَنَّتَيْنِ : جنت الفردوس، جنات۔
فِيْهِنَّ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اِنْسٌ : جن و انس، انسان، انسانیت۔
قَبْلَهُمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
جَآنٌّ : جن، جنات، جن و انس۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿53﴾
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

مُتَّكِـِٕيْنَ ①	عَلٰى فُرُشٍۭ	بَطَآىِٕنُهَا ②
سب تکیہ لگانے والے (ہوں گے)	(ایسے) بچھونوں پر	(کہ) ان کے استر

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ ③	وَجَنَا	الْجَنَّتَيْنِ	دَانٍ ﴿54﴾ ج
موٹے ریشم کے (ہونگے)	اور پھل	دونوں باغوں کے	قریب (ہی ہونگے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿55﴾	فِيْهِنَّ ④
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	اُن میں

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ ⑤	لَمْ ⑥	يَطْمِثْهُنَّ ④
نیچی نگاہوں والی (حوریں ہیں)	نہیں	چھوا اُنہیں

اِنْسٌ ⑧	قَبْلَهُمْ	وَلَا	جَآنٌّ ⑧ ﴿56﴾ ج
کسی انسان (نے)	ان سے پہلے	اور نہ	کسی جن (نے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿57﴾ ج
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔② هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔③ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔④ هِنَّ یا هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ⑤ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿58﴾	گویا کہ وہ (عورتیں) یاقوت اور موتی ہیں۔ ﴿58﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿59﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿59﴾ نہیں ہے احسان کا بدلہ
اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿60﴾	مگر احسان ہی۔ ﴿60﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿61﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿61﴾
وَمِنْ دُوْنِهِمَا	اور اُن دونوں (باغات) کے علاوہ
جَنَّتٰنِ ﴿62﴾	دو باغ (اور) ہونگے۔ ﴿62﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿63﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿63﴾
مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿64﴾	دونوں باغ بہت گھرے سبز ہیں۔ ﴿64﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَاَنَّهُنَّ : کالعدم، کما حقہ۔
الْيَاقُوْتُ : یاقوت۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
الْمَرْجَانُ : یاقوت ومرجان، کشتہء مرجان۔
رَبِّكُمَا : رب، ربوبیت، رب العالمین۔
تُكَذِّبٰنِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

جَزَآءُ : جزاء وسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
الْاِحْسَانِ : احسان کا بدلہ احسان۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
جَنَّتٰنِ : جنت الفردوس، جنات۔

كَاَنَّهُنَّ ①②	الْيَاقُوْتُ	وَ	الْمَرْجَانُ ﴿58﴾ ج
گویا کہ وہ (عورتیں)	یاقوت	اور	موتی (ہیں)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿59﴾
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

هَلْ ③	جَزَآءُ	الْاِحْسَانِ ④	اِلَّا
نہیں (ہے)	بدلہ	احسان (کا)	مگر

الْاِحْسَانُ ④ ﴿60﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
احسان (ہی ہے)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ ﴿61﴾	وَ	مِنْ دُوْنِهِمَا ⑤	جَنَّتٰنِ ﴿62﴾ ج
تم دونوں جھٹلاؤ گے	اور	ان دونوں (باغات) کے علاوہ	(اور) دو باغ (ہوں گے)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿63﴾ لا
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

مُدْهَآمَّتٰنِ ⑥ ﴿64﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
دونوں (باغ) بہت گہرے سبز (ہیں)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب کی

ضروری وضاحت

① كَاَنَّ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔② هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے، مُراد حوریں ہیں۔③ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا آ رہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ یہاں پہلے احسان سے مُراد نیکی اور عبادت ہے اور دوسرے احسان سے مُراد اس کا بدلہ نعمتیں اور جنت ہے۔⑤ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥ دونوں باغ بہت گہرے سبز ہوں گے جس کی وجہ کثرت سے سیراب ہونے اور سبزے کی فراوانی ہوگی۔

تُكَذِّبٰنِ ﴿65﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿65﴾
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿66﴾	ان دونوں میں جوش مارتے ہوئے دو چشمے ہیں۔ ﴿66﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿67﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿67﴾
فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ	ان دونوں میں پھل
وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿68﴾	اور کھجور کے درخت اور انار ہیں۔ ﴿68﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿69﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿69﴾
فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿70﴾	ان میں نیک سیرت اور خوبصورت (عورتیں) ہیں۔ ﴿70﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿71﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿71﴾
حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿72﴾	(وہ) حوریں ہیں خیموں میں مستور۔ ﴿72﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُكَذِّبٰنِ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	خَيْرٰتٌ	: خیرات، خیریت۔
فِيْهِمَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	حِسَانٌ	: حسن، تحسین، حسین۔
رَبِّكُمَا	: رب، ربوبیت، رب العالمین۔	حُوْرٌ	: حور، حوریں۔
وَّ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
نَخْلٌ	: نخل، نخلستان۔	الْخِيَامِ	: خیمہ، خیمے، خیمہ بستی۔

تُكَذِّبٰنِ ① ج ﴿65﴾	فِيْهِمَا ①	عَيْنٰنِ ①	نَضَّاخَتٰنِ ① ج ﴿66﴾
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں	دو چشمے (ہیں)	دونوں جوش مارتے ہوئے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا ①	تُكَذِّبٰنِ ① ﴿67﴾
توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

فِيْهِمَا ①	فَاكِهَةٌ ②	وَّ	نَخْلٌ
ان دونوں میں	پھل	اور	کھجور کے درخت

وَّ	رُمَّانٌ ج ﴿68﴾	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا ①
اور	انار (ہیں)	توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ① ج ﴿69﴾	فِيْهِنَّ ③	خَيْرٰتٌ ②	حِسَانٌ ④ ج ﴿70﴾
تم دونوں جھٹلاؤ گے	ان میں	نیک سیرت	خوبصورت (عورتیں ہیں)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا ①	تُكَذِّبٰنِ ① ج ﴿71﴾
توکون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے

حُوْرٌ	مَّقْصُوْرٰتٌ ②	فِي الْخِيَامِ ⑤ ج ﴿72﴾
(وہ) حوریں (ہیں)	مستور (ٹھہرائی ہوئی)	خیموں میں

ضروری وضاحت

① علامت اِنِ ، هِمَا ، هُمَا اور كُمَا میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ② ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هِنَّ یا هُنَّ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ④ حِسَانٌ سے مُراد ایسی عورتیں ہیں جو حسن و جمال میں یکتا ہوں گی۔ ⑤ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں موتیوں کے خیمے ہوں گے جن کا عرض ساٹھ میل ہوگا جن کے ہر کونے میں جنتی ہوں گے جن کو دوسرے کونے والے نہیں دیکھ سکیں گے اور مومن اس میں گھومے گا۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿73﴾ج	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿73﴾
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ	نہیں چھوا انہیں کسی انسان نے
قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿74﴾ج	ان (جنت والوں) سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔ ﴿74﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿75﴾ج	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿75﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ	تکیہ لگائے ہونگے سبز قالینوں پر
وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿76﴾ج	اور نادر اور نفیس (مسندوں پر)۔ ﴿76﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تو اپنے رب کی کون (کون) سی نعمتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿77﴾	تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ ﴿77﴾
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ	بہت برکت والا ہے آپ کے رب کا نام
ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿78﴾ع	(جو) صاحب جلال اور عزت والا ہے۔ ﴿78﴾

ع 3 / 33 / 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُكَذِّبٰنِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
اِنْسٌ : جنّ و انس، انسان، انسانیت۔
قَبْلَهُمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
جَآنٌّ : جن، جنات، جن و انس۔
مُتَّكِـِٕيْنَ : تکیہ، گاؤ تکیہ۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
خُضْرٍ : گنبدِ خضرا۔
حِسَانٍ : حسن، محسن، تحسین، احسان۔
تَبٰرَكَ : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
اسْمُ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
رَبِّكَ : رب، ربوبیت، رب العالمین۔
ذِي : ذیشان، ذی روح، ذو معنی، ذو مال، ذو الحجہ۔
الْجَلٰلِ : صاحب جلال، جلالی طبیعت، جلیل القدر۔
الْاِكْرَامِ : کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿73﴾ ج
تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے

لَمْ ①	يَطْمِثْهُنَّ ②③	اِنْسٌ ④	قَبْلَهُمْ	وَلَا
نہیں	چھوا انہیں	کسی انسان نے	اُن سے پہلے	اور نہ

جَآنٌّ ④ ﴿74﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
کسی جن نے	تو کون (کون سی) نعمتوں کو	اپنے رب (کی)

تُكَذِّبٰنِ ﴿75﴾ ج	مُتَّكِـِٕيْنَ ⑤	عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ
تم دونوں جھٹلاؤ گے	سب تکیہ لگانے والے (ہوں گے)	سبز قالینوں پر

وَّ	عَبْقَرِيٍّ ⑥	حِسَانٍ ﴿76﴾ ج	فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
اور	نادر	نفیس (مسندوں پر)	تو کون (کون سی) نعمتوں کو

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿77﴾	تَبٰرَكَ ⑦	اسْمُ
اپنے رب (کی)	تم دونوں جھٹلاؤ گے	بہت برکت والا (ہے)	نام

ع 3 33 13

رَبِّكَ ⑧	ذِي الْجَلٰلِ	وَ	الْاِكْرَامِ ﴿78﴾ ع
آپ کے رب (کا)	(جو) صاحب جلال	اور	عزت (والا ہے)

ضروری وضاحت

① علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔② یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ عَبْقَرِيٍّ ہر نفیس، نادر اور اعلیٰ چیز کو کہا جاتا ہے۔⑦ علامت تَ اور "ا" میں مبالغے کا مفہوم ہے، یعنی بہت بابرکت، عظمت اور رفعت والا ہے۔⑧ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ آپ کا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 96 | 56 سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ 46 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿1﴾	جب واقع ہونے والی واقع ہوجائے گی۔ ﴿1﴾
لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿2﴾	اس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔ ﴿2﴾
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿3﴾	(کسی کو) پست کرنیوالی (اور کسی کو) بلند کرنیوالی ہوگی۔ ﴿3﴾
اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿4﴾	جب زمین ہلائی جائے گی سخت ہلایا جانا۔ ﴿4﴾
وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ	اور پہاڑ ریزہ ریزہ کردیے جائینگے
بَسًّا ﴿5﴾	خوب ریزہ ریزہ کیا جانا۔ ﴿5﴾
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿6﴾	پس وہ ہوجائیں گے پھیلا ہوا غبار۔ ﴿6﴾
وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿7﴾	اور تم ہوجاؤ گے تین اقسام میں۔ ﴿7﴾
فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ	پس دائیں ہاتھ والے
مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿8﴾	کیا (ہی مزے میں) ہیں دائیں ہاتھ والے۔ ﴿8﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَقَعَتِ، الْوَاقِعَةُ : واقع، وقوع پذیر، وقوعہ۔
كَاذِبَةٌ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
رَّافِعَةٌ : رفعت، سطحِ مرتفع، مرفوع، اعلیٰ وارفع۔
الْاَرْضُ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارضِ مقدس۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
الْجِبَالُ : جبل اُحد، جبل رحمت، ملک الجبال۔
ثَلٰثَةً : مثلث، تثلیث، ثالث، ثالثی۔
فَاَصْحٰبُ : اصحابِ صفہ، اصحابِ بدر، اصحابِ کہف۔
الْمَيْمَنَةِ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔

وقف لازم

اٰيَاتُهَا 96 | 56 سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ 46 | رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا ①	وَقَعَتِ ②	الْوَاقِعَةُ ② لا (1)	لَيْسَ	لِوَقْعَتِهَا ③
جب	واقع ہو جائے گی	واقع ہونے والی	نہیں	اُس کے واقع ہونے میں

كَاذِبَةٌ ② ④ ⑤ م (2)	خَافِضَةٌ ②	رَّافِعَةٌ ② لا (3)	اِذَا ①
کوئی جھوٹ	(کسی کو) پست کرنے والی (ہوگی)	(اور کسی کو) بلند کرنے والی (ہوگی)	جب

رُجَّتِ ②	الْاَرْضُ	رَجًّا ⑥ لا (4)	وَّ	بُسَّتِ ②
ہلائی جائے گی	زمین	سخت ہلایا جانا	اور	ریزہ ریزہ کردیے جائیں گے

الْجِبَالُ	بَسًّا ⑥ لا (5)	فَكَانَتْ ②	هَبَآءً
پہاڑ	خوب ریزہ ریزہ کیا جانا	پس وہ ہو جائیں گے	غبار

مُّنْۢبَثًّا لا (6)	وَّ	كُنْتُمْ ⑦	اَزْوَاجًا	ثَلٰثَةً ② ط (7)
پھیلا ہوا	اور	تم ہو جاؤ گے	اقسام	تین

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ② لا ۵	مَآ ⑧	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ② ط (8)
پس دائیں ہاتھ والے	کیا (خوب ہیں)	دائیں ہاتھ والے

وقف لازم

ضروری وضاحت

① اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔② تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں اور تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔③ لِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑤ اس کا اصل ترجمہ جھوٹ بولنے والی ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ جھوٹ کیا گیا ہے۔⑥ رَجًّا، بَسًّا دونوں مذکور فعل کے مصدر ہیں جو تاکید کیلئے آئے ہیں۔⑦ تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑧ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَاَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ۙ	اور بائیں ہاتھ والے
مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِ ؕ ﴿9﴾	(افسوس) کیا (ہی بُرے حال میں) ہیں بائیں ہاتھ والے۔ ﴿9﴾
وَالسّٰبِقُوۡنَ	اور سبقت کرنیوالے (ان کا کیا ہی کہنا)
السّٰبِقُوۡنَ ۚۙ ﴿10﴾	(وہ تو) آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔ ﴿10﴾
اُولٰٓئِكَ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ۚ ﴿11﴾	وہی لوگ ہی (اللہ کے) مقرب ہیں۔ ﴿11﴾
فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ﴿12﴾	نعمت والی جنتوں میں ہیں۔ ﴿12﴾
ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ ﴿13﴾	بہت بڑی جماعت پہلے لوگوں میں سے ہوگی۔ ﴿13﴾
وَقَلِيۡلٌ مِّنَ الۡاٰخِرِيۡنَ ؕ ﴿14﴾	اور بہت تھوڑے سے پچھلوں میں سے ہونگے۔ ﴿14﴾
عَلٰى سُرُرٍ مَّوۡضُوۡنَةٍ ۙ ﴿15﴾	سونے کے تاروں سے بُنے ہوئے تختوں پر (آرام کررہے ہونگے) ﴿15﴾
مُّتَّكِـِٕيۡنَ عَلَيۡهَا مُتَقٰبِلِيۡنَ ﴿16﴾	ان پر ٹیک لگائے آمنے سامنے بیٹھنے والے ہونگے ﴿16﴾
يَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ	چکر لگائیں گے اُن پر (ایسے) لڑکے
مُّخَلَّدُوۡنَ ۙ ﴿17﴾	(جو) ہمیشہ (لڑکے ہی) رکھے جانے والے ہیں۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصۡحٰبُ : اصحابِ صفہ، اصحابِ بدر، اصحابِ کہف۔
السّٰبِقُوۡنَ : سبقت، سابقہ، حسب سابق۔
الۡمُقَرَّبُوۡنَ : قرب، قریب، مقرب، قرابت۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
جَنّٰتِ : جنت الفردوس، جنات۔
النَّعِيۡمِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الۡاَوَّلِيۡنَ : اول وآخر، اولین فرصت، قرون اُولیٰ۔
قَلِيۡلٌ : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
الۡاٰخِرِيۡنَ : اُخروی زندگی، اول وآخر، آخری۔
عَلٰى، عَلَيۡهَا : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
مُّتَّكِـِٕيۡنَ : تکیہ، گاؤتکیہ۔
مُتَقٰبِلِيۡنَ : تقابل، تقابلی جائزہ، مقابلہ۔
يَطُوۡفُ : طواف، طواف بیت اللہ، مطاف۔
وِلۡدَانٌ : ولد، اولاد، مولود، ولادت۔
مُّخَلَّدُوۡنَ : خالد، خلد بریں۔

وَ	اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ	مَآ	اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ (9) ؕ
اور	بائیں ہاتھ والے	(افسوس) کیا (ہی بُرے حال میں ہیں)	بائیں ہاتھ والے

وَ	السّٰبِقُوْنَ ①	السّٰبِقُوْنَ ① (10) ۚ	اُولٰٓئِكَ ②
اور	سب سبقت کرنیوالے	(وہ تو) سب آگے ہی بڑھنے والے (ہیں)	وہی (لوگ)

الْمُقَرَّبُوْنَ ③ (11) ۚ	فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (12)	ثُلَّةٌ ④
سب قریب کیے ہوئے (ہیں)	نعمت والی جنتوں میں (ہیں)	بہت بڑی جماعت

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ (13) ۙ	وَ	قَلِيْلٌ	مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ (14) ؕ
پہلے لوگوں میں سے (ہوگی)	اور	بہت تھوڑے سے	پچھلوں میں سے ہونگے

عَلٰى سُرُرٍ	مَّوْضُوْنَةٍ (15) ۙ	مُّتَّكِـِٕيْنَ ⑤
(ایسے) تختوں پر	(جو) سونے کے تاروں سے بُنے ہوئے (ہونگے)	سب ٹیک لگانے والے (ہونگے)

عَلَيْهَا	مُتَقٰبِلِيْنَ ⑤⑥ (16)	يَطُوْفُ ⑦
ان پر	سب ایک دوسرے کے سامنے بیٹھنے والے (ہوں گے)	وہ چکر لگائیں گے

عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ ③ (17) ۙ
ان پر	(ایسے) لڑکے	(جو) سب ہمیشہ (لڑکے ہی) رکھے جانے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے اور اس کا استعمال عموماً بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ثُلَّةٌ یعنی ایسا گروہ جس کی تعداد شمار کرنا ناممکن ہو۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اس اسم میں موجود تا اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑦ یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ	آب خوروں اور صراحیوں کے ساتھ
وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿18﴾	اور لبریز جام (شراب کے) بہتے ہوئے چشمے سے۔﴿18﴾
لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا	نہ اس سے وہ سر درد میں مبتلا کیے جائیں گے
وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ﴿19﴾	اور نہ (ہی اُن کی) عقلیں زائل ہوں گی۔﴿19﴾
وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ﴿20﴾	اور پھل (لیے ہوئے ہونگے) اس سے جو وہ پسند کرینگے۔﴿20﴾
وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ﴿21﴾	اور پرندوں کا گوشت (اس) سے جو وہ چاہیں گے۔﴿21﴾
وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ﴿22﴾	اور موٹی موٹی آنکھوں والی حوریں (ہونگی)﴿22﴾
كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿23﴾	جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہوں۔﴿23﴾
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾	(یہ) بدلہ ہے اس کا جو وہ عمل کرتے تھے۔﴿24﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا	اس میں وہ بیہودہ گفتگو نہیں سنیں گے
وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ﴿25﴾	اور نہ گناہ میں ڈالنے والی کوئی بات۔﴿25﴾
اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿26﴾	مگر سلام ہو سلام ہو کی پکار ہوگی۔﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كَاَمْثَالِ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
يَتَخَيَّرُوْنَ	: اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔	جَزَآءً	: جزاء و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
لَحْمِ	: ماء اللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔	يَعْمَلُوْنَ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
طَيْرٍ	: طائر، طیور، طیارہ، طائر لاہوتی۔	يَسْمَعُوْنَ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، سامعین۔
مِّمَّا	: منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَشْتَهُوْنَ	: اشتہا، شہوت۔	لَغْوًا	: لغو، لغویات۔
حُوْرٌ	: حور، حوریں۔	اِلَّا	: اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
عِيْنٌ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	قِيْلًا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

بِاَكْوَابٍ	وَّ	اَبَارِيْقَ ①	وَ	كَاْسٍ	مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿18﴾
آب خوروں کے ساتھ	اور	صراحیوں	اور	لبریز جام	(شراب کے) بہتے ہوئے چشمے سے

لَّا	يُصَدَّعُوْنَ ②③	عَنْهَا	وَلَا	يُنْزِفُوْنَ ﴿19﴾
نہ	وہ سب سردرد میں مبتلا کیے جائیں گے	اس سے	اور نہ	وہ سب مدہوشی میں مبتلا ہوں گے

وَفَاكِهَةٍ	مِّمَّا ④	يَتَخَيَّرُوْنَ ⑤ ﴿20﴾	وَ	لَحْمِ	طَيْرٍ ⑥
اور پھل	(اس) سے جو	وہ سب پسند کریں گے	اور	گوشت	پرندوں (کا)

مِّمَّا ④	يَشْتَهُوْنَ ﴿21﴾	وَ	حُوْرٌ عِيْنٌ ﴿22﴾
(اس) سے جو	وہ سب چاہیں گے	اور	موٹی موٹی آنکھوں والی حوریں (ہونگی)

كَاَمْثَالِ ⑦	اللُّؤْلُؤِ	الْمَكْنُوْنِ ﴿23﴾	جَزَآءًۢ	بِمَا
جیسے	موتی (ہوں)	چھپا کر رکھے ہوئے	بدلہ (ہے)	(اُس) کا جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾	لَا يَسْمَعُوْنَ ②	فِيْهَا	لَغْوًا
وہ سب تھے	وہ سب عمل کرتے	نہیں وہ سب سنیں گے	اس میں	کوئی بیہودہ گفتگو

وَّلَا	تَاْثِيْمًا ﴿25﴾	اِلَّا	قِيْلًا	سَلٰمًا	سَلٰمًا ﴿26﴾
اور نہ	کوئی گناہ میں ڈالنے والی بات	مگر	پکار ہوگی	سلام (ہو)	سلام (ہو)

ضروری وضاحت

① اَبَارِيْقَ یعنی ایسے برتن جن میں دستے اور ٹوٹیاں دونوں ہوں۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ طَيْرٍ واحد ہے، مراد پوری جنس ہے۔ ⑦ كَ کا ترجمہ کی طرح اور اَمْثَالِ کا ترجمہ مثالیں ہے، دونوں کا ملا کر ترجمہ جیسے کیا گیا ہے۔

وَ اَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ ۙ	اور داہنے ہاتھ والے!
مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡيَمِيۡنِ ؕ﴿27﴾	کیا (ہی خوب) ہیں داہنے ہاتھ والے۔﴿27﴾
فِىۡ سِدۡرٍ مَّخۡضُوۡدٍ ۙ﴿28﴾	کانٹے دور کی ہوئی بیریوں میں۔﴿28﴾
وَّ طَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ ۙ﴿29﴾	اور تہہ بہ تہہ لگے ہوئے کیلوں (میں)۔﴿29﴾
وَّ ظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ ۙ﴿30﴾	اور لمبے (یعنی پھیلے ہوئے) سائے (میں)۔﴿30﴾
وَّ مَآءٍ مَّسۡكُوۡبٍ ۙ﴿31﴾	اور گرائے جانیوالے پانی (یعنی آبشاروں میں)۔﴿31﴾
وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ ۙ﴿32﴾	اور وافر پھلوں میں ہونگے۔﴿32﴾
لَّا مَقۡطُوۡعَةٍ	(جو کبھی) ختم نہ ہونگے
وَّلَا مَمۡنُوۡعَةٍ ۙ﴿33﴾	اور نہ (ان سے) کوئی روک ٹوک ہوگی۔﴿33﴾
وَّ فُرُشٍ مَّرۡفُوۡعَةٍ ؕ﴿34﴾	اور بلند کیے ہوئے بستروں میں ہونگے۔﴿34﴾
اِنَّاۤ اَنۡشَاۡنٰهُنَّ	بیشک ہم نے ان (حوروں) کو پیدا کیا
اِنۡشَآءً ۙ﴿35﴾	(خاص طور پر) پیدا کرنا۔﴿35﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اَصۡحٰبُ : صاحب، صحبت، اصحاب کہف۔
الۡيَمِيۡنِ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
سِدۡرٍ : سدرۃ المنتہیٰ۔
ظِلٍّ : ظل ہما، ظل سبحانی۔
مَّمۡدُوۡدٍ : مد، مدت۔
مَآءٍ : ماء الحیات، ماء اللحم۔

كَثِيۡرَةٍ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مَقۡطُوۡعَةٍ : قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
مَمۡنُوۡعَةٍ : منع، مانع، ممنوع، ممانعت۔
فُرُشٍ : فرش، فراش، صاحب فراش۔
مَّرۡفُوۡعَةٍ : اعلیٰ وارفع، رفعت وسربلندی، سطح مرتفع۔
اَنۡشَاۡنٰهُنَّ : انشاء، انشاء پردازی، نشوونما۔

وَ	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ①	مَآ②	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۭ① (27)
اور	داہنے ہاتھ والے	کیا (ہی خوب ہیں)	داہنے ہاتھ والے

فِيْ سِدْرٍ	مَّخْضُوْدٍ ۙ③④ (28)	وَّ	طَلْحٍ
بیریوں میں	کانٹے دور کی ہوئی	اور	کیلوں (میں)

مَّنْضُوْدٍ ۙ③ (29)	وَّ	ظِلٍّ	مَّمْدُوْدٍ ۙ③⑤ (30)
تہہ بہ تہہ لگے ہوئے	اور	سائے (میں)	لمبا کیا ہوا (یعنی پھیلا ہوا)

وَّ	مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ③ (31)	وَّ	فَاكِهَةٍ
اور	گرائے جانیوالے پانی	اور	پھلوں (میں ہونگے)

كَثِيْرَةٍ ۙ (32)	لَّا	مَقْطُوْعَةٍ③⑥	وَّ	لَا
وافر	نہ	ختم کیے جانے والے	اور	نہ

مَمْنُوْعَةٍ ۙ③ (33)	وَّ	فُرُشٍ	مَّرْفُوْعَةٍ ۭ③ (34)
(ان سے) روکے جانے والے	اور	بستروں (میں ہونگے)	بلند کیے ہوئے

اِنَّآ	اَنْشَاْنٰهُنَّ⑦	اِنْشَآءً ۙ (35)
بیشک ہم نے	ہم نے پیدا کیا ان (حوروں) کو	(خاص طور پر) پیدا کرنا

ضروری وضاحت

① ان سے مُرادعام مومن ہیں کیونکہ پہلے السّٰبِقُوْنَ ، الْمُقَرَّبُوْنَ کا ذکر تھا، اب عام مومنوں کا ذکر ہے۔② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔④ یہ اسم واحد مذکر کا ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔⑤ جنت کے ایک درخت کا سایہ اتنا لمبا ہوگا کہ گھڑسوار اس کے سائے میں سو سال بھی دوڑتا رہے تو وہ سایہ ختم نہیں ہوگا (بخاری)۔⑥ یعنی ایسے پھل جو موسم ہو یا نہ ہو کبھی ختم نہ ہوں گے۔⑦ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿36﴾	پس ہم نے بنادیا انہیں کنواریاں۔ ﴿36﴾
عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿37﴾	(شوہروں کی) پیاریاں (اور) ہم عمر۔ ﴿37﴾
لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿38﴾	داہنے ہاتھ والوں کے لیے۔ ﴿38﴾
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿39﴾	ایک بڑی جماعت پہلے لوگوں میں سے۔ ﴿39﴾
وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿40﴾	اور ایک بڑی جماعت پچھلوں میں سے ہے۔ ﴿40﴾
وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ	اور بائیں ہاتھ والے
مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿41﴾	کیا (ہی بُرے) ہیں بائیں ہاتھ والے۔ ﴿41﴾
فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ﴿42﴾	سخت گرم ہوا اور کھولتے پانی میں (ہونگے)۔ ﴿42﴾
وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿43﴾	اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں (ہونگے)۔ ﴿43﴾
لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿44﴾	(جو) نہ ٹھنڈا ہے اور نہ خوشنما۔ ﴿44﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ	بیشک وہ اس سے پہلے (دنیا میں) تھے
مُتْرَفِيْنَ ﴿45﴾	نعمتوں کے مزے اڑانے والے۔ ﴿45﴾

ع 38 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اَبْكَارًا : باکرہ، بکارت۔
- لِّاَصْحٰبِ : صاحب، صحبت، صحابی، صحابہ۔
- الْيَمِيْنِ : یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
- مِّنَ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
- الْاَوَّلِيْنَ : اول و آخر، اولین، قرون اولیٰ۔
- وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
- الْاٰخِرِيْنَ : اُخروی زندگی، اول و آخر، آخری۔
- الشِّمَالِ : شمال و جنوب، شمالی علاقہ جات۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- ظِلٍّ : ظل ہما، ظل سبحانی۔
- لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- بَارِدٍ : برودت (ٹھنڈک)۔
- قَبْلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

ع 1 38 14

فَجَعَلْنٰهُنَّ ①	اَبْكَارًا ﴿36﴾ لا	عُرُبًا	اَتْرَابًا ② ﴿37﴾ لا
پس ہم نے بنا دیا اُنہیں	کنواریاں	پیاریاں	(اور) ہم عمر

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿38﴾ طع	ثُلَّةٌ ③	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ④ ﴿39﴾ لا
داہنے ہاتھ والوں کے لیے	ایک بڑی جماعت	پہلے لوگوں میں سے

وَ	ثُلَّةٌ ③	مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ⑤ ﴿40﴾ ط	وَ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۵ لا
اور	ایک بڑی جماعت	پچھلوں میں سے ہے	اور	بائیں ہاتھ والے

مَآ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿41﴾ ط	فِيْ سَمُوْمٍ
کیا (ہی بُرے ہیں)	بائیں ہاتھ والے	سخت گرم ہوا (یعنی لُو) میں

وَّ	حَمِيْمٍ ﴿42﴾ لا	وَّ	ظِلٍّ	مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ⑥ ﴿43﴾ لا
اور	کھولتے پانی (میں ہونگے)	اور	سائے (میں ہونگے)	سیاہ دھوئیں کے

لَّا	بَارِدٍ	وَّ	لَا	كَرِيْمٍ ﴿44﴾	اِنَّهُمْ
نہ	ٹھنڈا	اور	نہ	خوشنما	(اور) بے شک وہ

كَانُوْا	قَبْلَ ذٰلِكَ ⑦	مُتْرَفِيْنَ ⑧ ﴿45﴾ صلے
وہ سب تھے	اِس سے پہلے (دنیا میں)	سب آسودہ حال کیے گئے ہوئے

ضروری وضاحت

① هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ② یہ تِرْبٌ کی جمع ہے، یعنی تمام جنتی عورتیں ہم عمر ہونگی یا میاں بیوی ہم عمر ہونگے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ اس سے مُراد یا تو آدم علیہ السلام سے لیکر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک کے لوگ یا پھر امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلے لوگ مُراد ہیں۔ ⑤ یعنی اس اُمت کے پچھلے لوگ۔ ⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً ہوا ہے۔ ⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اِس کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ	اور وہ اصرار کیا کرتے تھے
عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿46﴾	بڑے گناہ (یعنی شرک) پر۔ ﴿46﴾
وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا	اور وہ کہتے تھے کیا جب ہم مر جائیں گے
وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا	اور ہم ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں
ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿47﴾	(تو) کیا بیشک ہم واقعی اُٹھائے جانیوالے ہیں۔ ﴿47﴾
اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿48﴾	اور (بھلا) کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)۔ ﴿48﴾
قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ	آپ کہہ دیجیے! بیشک (تمہارے) پہلے
وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿49﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ	اور پچھلے (بھی)۔ ﴿49﴾ ضرور جمع کیے جانیوالے ہیں
اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿50﴾	ایک معلوم دن کے مقرر وقت پر۔ ﴿50﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ	پھر بیشک تم اے گمراہو!
الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿51﴾	جھٹلانے والو!۔ ﴿51﴾
لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿52﴾	ضرور کھانے والے ہو تھوہر کے درخت سے۔ ﴿52﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُصِرُّوْنَ : مصر رہنا، اصرار کرنا۔
يَقُوْلُوْنَ، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مِتْنَا : موت، اموات، میت۔
تُرَابًا : تربت۔
لَمَبْعُوْثُوْنَ : بعثت، مبعوث، بعث بعد الموت۔
الْاَوَّلُوْنَ : اول و آخر، اولین فرصت، قرون اُولیٰ
لَمَجْمُوْعُوْنَ : جمع، جمیع، جامع، مجمع، اجتماع۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

مِيْقَاتِ : وقت، اوقات، میقاتِ حج۔
يَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
مَّعْلُوْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الضَّآلُّوْنَ : ضلالت و گمراہی۔
الْمُكَذِّبُوْنَ : کاذب، تکذیب، کذاب۔
مِنْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
لَاٰكِلُوْنَ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
شَجَرٍ : شجرہ نسب، شجر ممنوعہ، شجر کاری مہم۔

وَ	كَانُوْا	يُصِرُّوْنَ	عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۚ (46)
اور	وہ سب تھے	وہ سب اصرار کیا کرتے	بڑے گناہ (شرک) پر

وَ	كَانُوْا	يَقُوْلُوْنَ ۙ	اَئِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا
اور	وہ سب تھے	وہ سب کہتے	کیا جب	ہم مر گئے	اور ہم ہو گئے

تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَ	اِنَّا ①	لَمَبْعُوْثُوْنَ ②③ ۙ (47)
مٹی	اور	ہڈیاں	(تو) کیا	بیشک ہم	واقعی سب اُٹھائے جانیوالے (ہیں)

اَوَ ④	اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ (48)	قُلْ ⑤	اِنَّ	الْاَوَّلِيْنَ
اور (بھلا) کیا	ہمارے سب پہلے آباؤاجداد (بھی)	آپ کہہ دیجیے	بیشک	سب پہلے

وَالْاٰخِرِيْنَ ۙ (49)	لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ ②③	اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ⑥⑦ (50)
اور سب پچھلے	ضرور سب جمع کیے جانیوالے (ہیں)	ایک معلوم دن کے مقرر وقت پر

ثُمَّ	اِنَّكُمْ	اَيُّهَا	الضَّآلُّوْنَ	الْمُكَذِّبُوْنَ ⑧ ۙ (51)
پھر	بیشک تم	اے	سب گمراہو!	سب جھٹلانے والو

لَاٰكِلُوْنَ ②	مِنْ شَجَرٍ	مِّنْ زَقُّوْمٍ ⑥ ۙ (52)
(تم) ضرور سب کھانے والے (ہو)	درخت سے	تھوہر کے

ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ② لَ تاکید کی علامت ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرا دیا گیا ہے۔ ⑥ اِلٰی کا ترجمہ پر اور مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿53﴾ج	پھر اس سے (تم) پیٹ بھرنے والے ہو۔ ﴿53﴾
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿54﴾ج	پھر پینے والے ہو اس پر کھولتے پانی سے۔ ﴿54﴾
فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿55﴾ط	پھر پینے والے ہو پیاسے اونٹوں کے پینے کی طرح۔ ﴿55﴾
هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿56﴾ط	یہ ان کی مہمانی ہوگی بدلے (قیامت) کے دن۔ ﴿56﴾
نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ	ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا
فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿57﴾	تو کیوں نہیں (دوبارہ جی اُٹھنے کو) تم سچ مانتے۔ ﴿57﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿58﴾ط	پھر کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ وہ نطفہ) جو تم ٹپکاتے ہو۔ ﴿58﴾
ءَ اَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ	کیا تم اسے پیدا کرتے ہو
اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿59﴾	یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ﴿59﴾
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ	ہم ہی نے مقرر کردیا ہے تمہارے درمیان موت کو
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿60﴾لا	اور ہم ہرگز عاجز نہیں ہیں۔ ﴿60﴾
عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ	(بلکہ ہم قادر ہیں) اس پر کہ ہم بدل کرلے آئیں (اور لوگ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْبُطُوْنَ : بطنِ مادر۔
فَشٰرِبُوْنَ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
عَلَيْهِ، عَلٰۤى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی، علیٰ ہٰذا القیاس۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
خَلَقْنٰكُمْ : خلق، تخلیق، مخلوق، خلقت، خالق۔

تُصَدِّقُوْنَ : تصدیق، مصدقہ، صادق وامین، صداقت۔
فَرَءَيْتُمْ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
قَدَّرْنَا : تقدیر، مقدر، قدرت۔
بَيْنَكُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الْمَوْتَ : موت، اموات، میت۔
نُّبَدِّلَ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔

فَمَالِـُٔوْنَ ①②	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ ﴿53﴾ ج	فَشٰرِبُوْنَ ②	عَلَيْهِ
پھر (تم) سب بھرنے والے (ہو)	اس سے	پیٹوں (کو)	پھر سب پینے والے (ہو)	اس پر

مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿54﴾ ج	فَشٰرِبُوْنَ ①②	شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿55﴾ ط	هٰذَا
کھولتے پانی سے	پھر سب پینے والے (ہو)	پیاسے اونٹوں کے پینے (کی طرح)	یہ

نُزُلُهُمْ	يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿56﴾ ط	نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ ③	فَلَوْلَا ①④
ان کی مہمانی (ہوگی)	قیامت کے دن	ہم ہی نے پیدا کیا تمہیں	تو کیوں نہیں

تُصَدِّقُوْنَ ﴿57﴾	اَفَرَءَيْتُمْ ①⑤	مَّا	تُمْنُوْنَ ﴿58﴾ ط
تم سب سچ مانتے	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا	جو	تم (نطفہ) سب ٹپکاتے ہو

ءَ	اَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ ⑥	اَمْ	نَحْنُ	الْخٰلِقُوْنَ ②⑦ ﴿59﴾
کیا	تم سب پیدا کرتے ہو اُسے	یا	ہم	پیدا کرنے والے (ہیں)

نَحْنُ قَدَّرْنَا ③	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَمَا
ہم ہی نے مقرر کردیا ہے	تمہارے درمیان	موت (کو)	اور نہیں

نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ ⑦⑧ ﴿60﴾ لا	عَلٰٓى	اَنْ	نُّبَدِّلَ
ہم	ہرگز عاجز	(اس) پر	کہ	ہم بدل کرلے آئیں (اورلوگ)

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ نَحْنُ اور نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔④ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔⑤ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑦ یہاں وْنَ اور يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ علامت مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس جملے میں ہرگز کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ	تمہارے جیسے اور ہم تمہیں پیدا کر دیں
فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿61﴾	ایسے (جہان یا صورت) میں جسے تم نہیں جانتے ۔ ﴿61﴾
وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى	اور بلا شبہ یقیناً تم جان چکے ہو پہلی (دفعہ کی) پیدائش کو
فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿62﴾	تو کیوں نہیں تم نصیحت پکڑتے ۔ ﴿62﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿63﴾	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا) جو کچھ تم بوتے ہو۔ ﴿63﴾
ءَ اَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ	کیا تم اُگاتے ہو اُسے؟
اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿64﴾	یا ہم اگانے والے ہیں ۔ ﴿64﴾
لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا	اگر ہم چاہیں (تو) ضرور ہم کر ڈالیں اسے ریزہ ریزہ
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿65﴾	پھر (حیرت سے) تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔ ﴿65﴾
اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿66﴾	کہ بیشک ہم یقیناً تاوان ڈال دیے گئے ہیں ۔ ﴿66﴾
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿67﴾	بلکہ ہم محروم ہو گئے ۔ ﴿67﴾
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ) وہ پانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمْثَالَكُمْ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت ۔
نُنْشِئَكُمْ ، النَّشْاَةَ : نشوونما، نشاۃ ثانیہ، انشا پردازی۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم ۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الْاُوْلٰى : اول وآخر، اولین فرصت، قرونِ اُولیٰ ۔

تَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
فَرَءَيْتُمْ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
تَزْرَعُوْنَهٗٓ : زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
نَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
بَلْ : بلکہ۔
مَحْرُوْمُوْنَ : محروم، محرومی، محرومیت ۔
الْمَآءَ : ماءالحیات، ماءاللحم۔

اَمْثَالَكُمْ ①	وَ	نُنْشِئَكُمْ ①	فِيْ مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ② (61)
تمہارے جیسے	اور	ہم پیدا کردیں تمہیں	(ایسے جہان یا صورت) میں جسے	نہیں تم سب جانتے

وَلَقَدْ	عَلِمْتُمُ ③	النَّشْاَةَ ④	الْاُوْلٰى ④	فَلَوْلَا
اور بلاشبہ یقیناً	تم جان چکے ہو	پیدائش (کو)	پہلی (دفعہ کی)	تو کیوں نہیں

تَذَكَّرُوْنَ ⑤ (62)	اَفَرَءَيْتُمْ ③	مَّا	تَحْرُثُوْنَ (63) ط
تم سب نصیحت پکڑتے	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا)	جو	تم سب بوتے ہو

ءَ	اَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ ⑥	اَمْ	نَحْنُ	الزّٰرِعُوْنَ ⑦ (64)
کیا	تم سب اُگاتے ہو اُسے	یا	ہم	اُگانے والے (ہیں)

لَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنٰهُ	حُطَامًا	فَظَلْتُمْ
اگر	ہم چاہیں	(تو) ضرور ہم کر ڈالیں اُسے	ریزہ ریزہ	پھر تم رہ جاؤ

تَفَكَّهُوْنَ ⑤ (65)	اِنَّا	لَمُغْرَمُوْنَ (66) لا	بَلْ
تم سب (حیرت سے) باتیں بناتے	کہ بیشک ہم	یقیناً سب تاوان ڈال دیے گئے (ہیں)	بلکہ

نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ (67)	اَفَرَءَيْتُمُ ③	الْمَآءَ
ہم	سب محروم (ہو گئے)	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا)	پانی

ضروری وضاحت

① كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ تُمْ جمع مذکر کی علامت ہے۔④ ة اور ـٰى مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ تَذَكَّرُوْنَ اور تَفَكَّهُوْنَ دراصل تَتَذَكَّرُوْنَ اور تَتَفَكَّهُوْنَ تھے، اس فعل میں موجود تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ اَنْتُمْ اور تَـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑦ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿68﴾	جو تم پیتے ہو۔ ﴿68﴾
ءَ اَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ	کیا تم نے اُتارا ہے اُسے بادل سے
اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿69﴾	یا ہم اُتارنے والے ہیں۔ ﴿69﴾
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا	اگر ہم چاہیں (تو) ہم کر دیں اسے سخت کڑوا
فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿70﴾	تو کیوں نہیں تم شکرادا کرتے (ہمارے احسان کا) ﴿70﴾
اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ	پھر (بھلا) کیا تم نے دیکھا (غور کیا اس) آگ پر
الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿71﴾	جو تم جلاتے ہو۔ ﴿71﴾
ءَ اَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ	کیا تم نے پیدا کیا ہے اس کے درخت کو
اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿72﴾	یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ﴿72﴾
نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً	ہم ہی نے بنایا ہے اُسے ایک نصیحت (کا سبب)
وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿73﴾	اور فائدے کی چیز مسافروں کے لیے۔ ﴿73﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿74﴾	پس آپ تسبیح کیجیے اپنے عظیم رب کے نام کی۔ ﴿74﴾

ع 2 36 15 الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَشْرَبُوْنَ : اکل و شرب، شربت، ماکولات و مشروبات۔	شَجَرَتَهَاۤ : شجرہ نسب، شجر ممنوعہ، شجر کاری مہم۔
اَنْزَلْتُمُوْهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	تَذْكِرَةً : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	وَّ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
نَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	مَتَاعًا : متاع کارواں، مال و متاع۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	فَسَبِّحْ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
فَرَءَیْتُمْ : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	بِاسْمِ : اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
النَّارَ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	رَبِّكَ : رب، ربوبیت، رب العالمین۔
اَنْشَاْتُمْ : انشاء، انشاء پردازی، نشوونما۔	الْعَظِیْمِ : عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

الَّذِيْ ①	تَشْرَبُوْنَ ﴿68﴾ ط	ءَ	اَنْتُمْ	اَنْزَلْتُمُوْهُ ②	مِنَ الْمُزْنِ
جو	تم سب پیتے ہو	کیا	تم نے	تم نے اُتارا ہے اُسے	بادل سے

اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْزِلُوْنَ ③④ ﴿69﴾	لَوْ ⑤	نَشَآءُ	جَعَلْنٰهُ
یا	ہم	اُتارنے والے (ہیں)	اگر	ہم چاہیں	(تو) ہم کر دیں اُسے

اُجَاجًا	فَلَوْلَا ⑥	تَشْكُرُوْنَ ﴿70﴾	اَفَرَءَيْتُمُ
سخت کڑوا	تو کیوں نہیں	تم سب شکر ادا کرتے	پھر کیا تم نے دیکھا

النَّارَ ⑦	الَّتِيْ ①	تُوْرُوْنَ ﴿71﴾ ط	ءَ	اَنْتُمْ	اَنْشَاْتُمْ
آگ (کو)	جو	تم سب جلاتے ہو	کیا	تم نے	تم نے پیدا کیا ہے

شَجَرَتَهَآ	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْشِئُوْنَ ③④ ﴿72﴾
اُس کے درخت کو	یا	ہم	پیدا کرنے والے (ہیں)

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا ⑧	تَذْكِرَةً	وَّ	مَتَاعًا
ہم ہی نے بنایا ہے اُسے	ایک نصیحت	اور	فائدے کی چیز

لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿73﴾ ج	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿74﴾ ع
مسافروں کے لیے	پس آپ تسبیح کیجیے	اپنے عظیم رب کے نام کی

ع 2 36 15 الثلثة

ضروری وضاحت

① الَّذِيْ واحد مذکر اور الَّتِيْ واحد مؤنث کی علامت ہے، دونوں کا ترجمہ جو کیا جاتا ہے۔ ② تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑥ لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ نَحْنُ اور نَا دونوں کا ترجمہ ہم ہے۔

فَلَآ اُقْسِمُ	پس نہیں! میں قسم کھاتا ہوں
بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿75﴾	ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی۔﴿75﴾
وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿76﴾	اور اگر تم جانو تو بیشک یہ یقیناً بہت بڑی قسم ہے۔﴿76﴾
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿77﴾	بیشک یہ یقیناً قرآن بڑے رتبے والا ہے۔﴿77﴾
فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿78﴾	(جو لکھا ہوا ہے) ایک پوشیدہ کتاب (لوح محفوظ) میں۔﴿78﴾
لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا	نہیں چھوتے اسے (لوح محفوظ یا قرآن کو) مگر
الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿79﴾ تَنْزِيْلٌ	پاک کیے ہوئے لوگ (یعنی فرشتے)﴿79﴾ (یہ) نازل کردہ ہے
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔﴿80﴾
اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ	تو (بھلا) کیا تم اس کلام سے
مُّدْهِنُوْنَ ﴿81﴾	بے پروائی کرنے والے ہو۔﴿81﴾
وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ	اور اپنا وظیفہ تم (یہ) بناتے ہو
اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿82﴾	کہ بیشک تم (اسے) جھٹلاتے ہو۔﴿82﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْمُطَهَّرُوْنَ	طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔
اُقْسِمُ	قسم کھانا، قسمیں۔	تَنْزِيْلٌ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
بِمَوٰقِعِ	واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
النُّجُوْمِ	نجم، نجومی، علمِ نجوم۔	الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	فَبِهٰذَا	لہٰذا، ہذا من فضل ربی، علیٰ ہذا القیاس۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الْحَدِيْثِ	حدیث، تحدیث نعمت۔
يَمَسُّهٗٓ	مس کرنا (چھونا)۔	مُّدْهِنُوْنَ	مداہنت۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	رِزْقَكُمْ	رزق، رزّاق، رازق۔

فَلَآ ①	اُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿75﴾ ② لا	وَ	اِنَّهٗ
پس نہیں !	میں قسم کھاتا ہوں	ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی	اور	بیشک وہ

لَقَسَمٌ	لَّوْ	تَعْلَمُوْنَ	عَظِيْمٌ ﴿76﴾ لا	اِنَّهٗ
یقیناً قسم (ہے)	اگر	تم سب جانو	بہت بڑی	بیشک وہ

لَقُرْاٰنٌ	كَرِيْمٌ ﴿77﴾ لا	فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿78﴾ ③ لا
یقیناً قرآن (ہے)	بڑے رُتبے والا	ایک پوشیدہ کتاب (لوح محفوظ) میں

لَّا يَمَسُّهٗٓ ④⑤	اِلَّا	الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿79﴾ ⑥ ط	تَنْزِيْلٌ
نہیں چھوتے اُسے	مگر	سب پاک کیے ہوئے لوگ (یعنی فرشتے)	(یہ) نازل کردہ (ہے)

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾	اَ	فَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ
تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	(بھلا) کیا	تو اس کلام سے

اَنْتُمْ	مُّدْهِنُوْنَ ﴿81﴾ ⑥ لا	وَ	تَجْعَلُوْنَ
تم	سب بے پروائی کرنے والے ہو	اور	تم سب بناتے ہو

رِزْقَكُمْ	اَنَّكُمْ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿82﴾
اپنی روزی (اس چیز کو)	کہ بیشک تم	تم سب جھٹلاتے ہو (اُسے)

ضروری وضاحت

① بعض نے اس لَا کو زائد کہا ہے اور بعض نے کہا کہ یہ لوگوں کی کہی ہوئی کسی بات کی تردید کیلئے آیا ہے اور بعد میں قسم کھا کر اگلی بات کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ ② بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ سے مُراد ستاروں کے طلوع اور غروب ہونے کی جگہیں ہیں۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے ہوتا ہے۔
⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم اور اگر آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿83﴾	پھر (ایسا) کیوں نہیں جب (جان) حلق کو پہنچ جاتی ہے۔ ﴿83﴾
وَ اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿84﴾	اور تم اُس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو۔ ﴿84﴾
وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ	اور ہم تم سے زیادہ قریب ہوتے ہیں اُس (مرنیوالے) کے
وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿85﴾	اور لیکن تم نہیں دیکھ سکتے۔ ﴿85﴾
فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿86﴾	اگر تم نہیں ہو (کسی کے) محکوم (تو) پھر کیوں نہیں۔ ﴿86﴾
تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿87﴾	تم واپس لے آتے اس (روح) کو اگر تم سچے ہو۔ ﴿87﴾
فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿88﴾	پس لیکن اگر وہ ہوا (اللہ کے) مقربین میں سے۔ ﴿88﴾
فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ	تو (اس کے لیے) راحت اور خوشبودار پھول
وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿89﴾	اور نعمت والی جنت ہے۔ ﴿89﴾
وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ	اور لیکن اگر وہ ہوا
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿90﴾	دائیں ہاتھ والوں میں سے۔ ﴿90﴾
فَسَلٰمٌ لَّكَ	تو (کہا جائے گا) سلامتی ہے تیرے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَلَغَتِ : بالغ، بلوغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	تُبْصِرُوْنَ : سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
الْحُلْقُوْمَ : حلق، حلقوم۔	غَيْرَ : دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
تَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔	تَرْجِعُوْنَهَآ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اَقْرَبُ : قرب، قریب، مقرب، قرابت، اقرباء۔	صٰدِقِيْنَ : صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔
اِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	نَعِيْمٍ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
مِنْكُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَصْحٰبِ : صاحب، صحبت، اصحابِ کہف۔
لٰكِنْ : لیکن۔	الْيَمِيْنِ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فَسَلٰمٌ : اسلام، سلام، سلامتی، مسلمان۔

فَلَوْلَآ ①	اِذَا	بَلَغَتِ ②	الْحُلْقُوْمَ ﴿83﴾ ③ لا	وَاَنْتُمْ
پھر (ایسا) کیوں نہیں	جب	(جان) پہنچ جاتی ہے	حلق (کو)	اور تم

حِيْنَئِذٍ	تَنْظُرُوْنَ ﴿84﴾ لا	وَنَحْنُ	اَقْرَبُ ④	اِلَيْهِ ⑤
اُس وقت	تم سب دیکھ رہے ہوتے ہو	اور ہم	زیادہ قریب ہوتے ہیں	اُس (مرنیوالے) کے

مِنْكُمْ	وَلٰكِنْ	لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿85﴾ ⑥	فَلَوْلَآ ①	اِنْ
تم سے	اور لیکن	نہیں تم سب دیکھتے	پھر کیوں نہیں	اگر

كُنْتُمْ	غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿86﴾ لا	تَرْجِعُوْنَهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ
تم ہو	سب غیر محکوم (تو)	تم سب واپس لے آتے اس (روح) کو	اگر	تم ہو

صٰدِقِيْنَ ﴿87﴾	فَاَمَّآ ①	اِنْ	كَانَ ⑦	مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿88﴾ لا
سب سچے	پس لیکن	اگر	وہ ہوا	(اللہ کے) مقرب لوگوں میں سے

فَرَوْحٌ ①	وَّرَيْحَانٌ ۙ لا	وَّجَنَّتُ	نَعِيْمٍ ﴿89﴾	وَاَمَّآ
تو (اس کے لیے) راحت	اور خوشبودار پھول	اور جنت (ہے)	نعمت والی	اور لیکن

اِنْ كَانَ ⑦	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿90﴾ لا	فَسَلٰمٌ ①	لَّكَ ⑧
اگر وہ ہوا	دائیں ہاتھ والوں میں سے	تو سلامتی (ہے)	تیرے لیے

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اِلٰی کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے ہوتا ہے۔ ⑧ لَكَ میں لَ دراصل لِ تھا، پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوا ہے۔

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۭ﴿91﴾	(کہ تو) دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے۔﴿91﴾
وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ	اور لیکن اگر وہ ہوا
مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّاۗلِّيْنَ ۙ﴿92﴾	جھٹلانے والے گمراہوں میں سے۔﴿92﴾
فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۙ﴿93﴾	تو (اسکی) مہمانی گرم کھولتے ہوئے پانی سے ہے۔﴿93﴾
وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿94﴾	اور دوزخ میں دھکیلا جانا ہے۔﴿94﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۚ﴿95﴾	بیشک یہ (دھکیلا جانا) واقعی وہ حق ہے (جو) یقینی ہے۔﴿95﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۧ﴿96﴾	تو آپ تسبیح کیجیے اپنے عظیم رب کے نام کی۔ ۧ﴿96﴾

ع 3 22 16

اٰيَاتُهَا 29 — 57 سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ 94 — رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	تسبیح بیان کی اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ	اور زمین (میں ہے) اور وہی بہت غالب
الْحَكِيْمُ ﴿1﴾	زبردست حکمت والا ہے۔﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَسَبِّحْ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
اَصْحٰبِ	: صاحب، صحبت، اصحاب کہف۔	بِاسْمِ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
الْيَمِيْنِ	: یمین و یسار، میمنہ ومیسرہ۔	رَبِّكَ	: ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
الْمُكَذِّبِيْنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	الْعَظِيْمِ	: عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
الضَّاۗلِّيْنَ	: ضلالت وگمراہی۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
هٰذَا	: لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی، علیٰ ہذا القیاس۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
حَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
الْيَقِيْنِ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔	الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿91﴾	وَاَمَّآ	اِنْ كَانَ	مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ ①
(کہ تو) دائیں ہاتھ والوں میں سے (ہے)	اور لیکن	اگر وہ ہوا	جھٹلانے والوں میں سے

الضَّآلِّيْنَ ﴿92﴾	فَنُزُلٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿93﴾	وَّ ②
گمراہوں (میں سے)	تو (اسکی) مہمانی (ہے)	گرم کھولتے ہوئے پانی سے	اور

تَصْلِيَةُ ③	جَحِيْمٍ ﴿94﴾	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	حَقُّ
دھکیلا جانا	دوزخ (میں)	بے شک	یہ	واقعی وہ	حق (ہے)

الْيَقِيْنِ ﴿95﴾	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ④⑤ ﴿96﴾
(جو) یقینی (ہے)	تو آپ تسبیح کیجیے	اپنے عظیم رب کے نام کی

ع 3 22 16

اٰيَاتُهَا 29 — 57 سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ 94 — رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ	لِلّٰهِ ⑥	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ③
تسبیح بیان کی	اللہ کی	(ہر اس چیز نے) جو	آسمانوں میں

وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ⑦⑧	الْحَكِيْمُ ⑧ ﴿1﴾
اور	زمین (میں ہے)	اور	وہی بہت غالب	زبردست حکمت والا (ہے)

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔② وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے ہوتا ہے۔③ ۃ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ تیرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑥ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔⑦ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اسی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی
يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ	وہ زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے
وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿2﴾	اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿2﴾
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ	وہی (سب سے) پہلا ہے اور (سب سے) آخر ہے
وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ	اور (وہی سب پر) ظاہر ہے اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے
وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿3﴾	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿3﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں
وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور زمین کو چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ	پھر وہ بلند ہوا (اور قرار پکڑا) عرش پر
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ	وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے
وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ	اور جو کچھ نکلتا ہے اس سے اور جو کچھ اترتا ہے
مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ	آسمان سے اور جو کچھ چڑھتا ہے اس میں (سب جانتا ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحْيٖ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اَيَّامٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
يُمِيْتُ	: موت، اموات، میت۔	الْعَرْشِ	: عرش الٰہی، عرش وفرش، تحت العرش۔
عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر۔	يَخْرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْبَاطِنُ	: ظاہر و باطن، باطنی طور پر۔	مِنْهَا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَنْزِلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَعْرُجُ	: عروج و زوال، عالم عروج، معراج۔

لَهٗ ①	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ج	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ ج
اسی کی	بادشاہی (ہے)	آسمانوں	اور زمین (کی)	وہ زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے

وَهُوَ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ② ۝2	هُوَ الْاَوَّلُ ③	وَالْاٰخِرُ
اور وہ	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)	وہی (سب سے) پہلا ہے	اور (سب سے) آخر ہے

وَالظَّاهِرُ	وَالْبَاطِنُ ج	وَهُوَ	بِكُلِّ شَیْءٍ ④	عَلِیْمٌ ② ۝3
اور (سب پر) ظاہر (غالب) ہے	اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے	اور وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)

هُوَ الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ
وہی ہے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین (کو)	چھ دنوں میں

ثُمَّ	اسْتَوٰی	عَلَی الْعَرْشِ ط	یَعْلَمُ	مَا	یَلِجُ ⑤
پھر	وہ بلند ہوا	عرش پر	وہ جانتا ہے	جو (کچھ)	وہ داخل ہوتا ہے

فِی الْاَرْضِ	وَمَا	یَخْرُجُ ⑥	مِنْهَا	وَمَا
زمین میں	اور جو (کچھ)	وہ نکلتا ہے	اس سے	اور جو (کچھ)

یَنْزِلُ ⑦	مِنَ السَّمَآءِ	وَمَا	یَعْرُجُ ⑧	فِیْهَا ط
وہ اُترتا ہے	آسمان سے	اور جو (کچھ)	وہ چڑھتا ہے	اس میں

ضروری وضاحت

① لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔② فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔③ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ ہوتا ہے۔⑤ یعنی جو بارش کا پانی اور غلہ جات اور میوہ جات کے بیج زمین میں داخل ہوتے ہیں۔⑥ یعنی جو درخت اور پودے وغیرہ زمین سے نکلتے ہیں۔⑦ یعنی بارش، اولے، تقدیر اور وہ احکام جو فرشتے لے کر اترتے ہیں۔⑧ یعنی جو فرشتے انسانوں کے عمل لے کر چڑھتے ہیں۔

وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ	اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿4﴾	اور اللہ (اس) کو جو تم کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿4﴾
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اسی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی
وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿5﴾	اور اللہ ہی کی طرف تمام معاملات لوٹائے جاتے ہیں ﴿5﴾
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ	اور وہی داخل کرتا ہے دن کو رات میں
وَ هُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿6﴾	اور وہ سینوں والی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿6﴾
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	(تو) تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر
وَ اَنْفِقُوْا	اور تم سب خرچ کرو
مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ	(اس) میں سے جس میں اس نے جانشین بنایا ہے تمہیں
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ	پھر جو (لوگ) ایمان لائے تم میں سے
وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿7﴾	اور انہوں نے خرچ کیا ان کے لیے بڑا اجر ہے ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَكُمْ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	النَّهَارِ	: لیل ونہار، نصف النہار۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	بِذَاتِ	: ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔
بَصِيْرٌ	: سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	الصُّدُوْرِ	: شرح صدر، شق صدر۔
اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اٰمِنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔
تُرْجَعُ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	اَنْفِقُوْا	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
الْاُمُوْرُ	: امر آمر، مامور، آمریت۔	مُّسْتَخْلَفِيْنَ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
الَّيْلَ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر، لیلہ مبارکہ۔	كَبِيْرٌ	: کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر، مکبّر۔

وَهُوَ ①	مَعَكُمْ	اَيْنَ مَا ②	كُنْتُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا ③	تَعْمَلُوْنَ
اور وہ	تمہارے ساتھ (ہے)	جہاں کہیں	تم ہو	اور اللہ	(اس) کو جو	تم سب کرتے ہو

بَصِيْرٌ ④ (4)	لَهٗ ⑤	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ
خوب دیکھنے والا (ہے)	اسی کی	بادشاہی (ہے)	آسمانوں	اور زمین (کی)	اور	اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ ⑥	الْاُمُوْرُ (5)	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ
لوٹائے جاتے ہیں	تمام معاملات	وہ داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور وہ داخل کرتا ہے

النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ ؕ	وَهُوَ	عَلِيْمٌۢ ④	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ③ (6)
دن (کو)	رات میں	اور وہ	خوب جاننے والا (ہے)	سینوں والی (باتوں) کو

اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَاَنْفِقُوْا	مِمَّا
(تو) تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور تم سب خرچ کرو	(اُس) میں سے جو

جَعَلَكُمْ	مُّسْتَخْلَفِيْنَ ⑦	فِيْهِ ؕ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اس نے بنایا ہے تمہیں	جانشین	اُس میں	پھر جو (لوگ)	سب ایمان لائے

مِنْكُمْ	وَ	اَنْفَقُوْا	لَهُمْ ⑤	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ ④ (7)
تم میں سے	اور	اُن سب نے خرچ کیا	اُن کے لیے	اجر (ہے)	بہت بڑا

ضروری وضاحت

① هُوَ واحد مذکر کی علامت ہے اور اس کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔② اَيْنَ مَا قرآنی کتابت میں یوں لکھا گیا ہے ورنہ یہ ایک ہی لفظ ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ ہوتا ہے۔④ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَهٗ اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔⑥ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں علامت يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ	اور کیا ہوا ہے تم کو (کہ) تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے
وَ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ	حالانکہ رسول تمہیں دعوت دے رہا ہے
لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ	کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ
وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ	اور یقیناً وہ تم سے پختہ عہد (بھی) لے چکا ہے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿8﴾	اگر ہو تم ایمان لانے والے۔ ﴿8﴾
هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ	(اللہ) وہ ہے جو نازل کرتا ہے
عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ	اپنے بندے پر واضح آیات تاکہ وہ نکالے تمہیں
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ	اندھیروں سے روشنی کی طرف اور بیشک اللہ
بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿9﴾	تم پر یقیناً بہت شفقت کرنیوالا بڑا مہربان ہے۔ ﴿9﴾
وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے
وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	حالانکہ آسمان اور زمین کی میراث صرف اللہ کے لیے ہے
لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ	وہ برابر نہیں تم میں سے جس نے خرچ کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
الرَّسُوْلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَدْعُوْكُمْ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
اَخَذَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
مِيْثَاقَكُمْ : میثاق مدینہ، وثوق، اُمید واثق۔
يُنَزِّلُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔

عَبْدِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
بَيِّنٰتٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لِّيُخْرِجَكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الظُّلُمٰتِ : بحر ظلمات، ظلمت۔
اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَسْتَوِيْ : مساوی، مساوات، خط استوا۔

وَمَا ①	لَكُمْ	لَا تُؤْمِنُوْنَ ②	بِاللّٰهِ ۚ	وَالرَّسُوْلُ ①	يَدْعُوْكُمْ
اور کیا (ہے)	تم کو	نہیں تم سب ایمان لاتے	اللہ پر	حالانکہ رسول	وہ دعوت دیتا ہے تمہیں

لِتُؤْمِنُوْا ③	بِرَبِّكُمْ	وَقَدْ ①	اَخَذَ	مِيْثَاقَكُمْ	اِنْ
کہ تم سب ایمان لاؤ	اپنے رب پر	اور یقیناً	وہ لے چکا ہے	تم سے پختہ عہد (بھی)	اگر

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ④ ۝8	هُوَ الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	عَلٰى عَبْدِهٖٓ ⑤
ہوتم	سب ایمان لانے والے	(اللہ) وہ ہے جو	وہ نازل کرتا ہے	اپنے بندے پر

اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَكُمْ ③	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ ۭ	وَ ①	اِنَّ
واضح آیات	تاکہ وہ نکالے تمہیں	اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اور	بیشک

اللّٰهَ	بِكُمْ	لَرَءُوْفٌ ⑥⑦	رَّحِيْمٌ ⑦ ۝9	وَ ①	مَا	لَكُمْ	اَلَّا ⑧
اللہ	تم پر	یقیناً بہت شفقت کرنیوالا	بڑا مہربان (ہے)	اور	کیا (ہوا)	تم کو	کہ نہیں

تُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَلِلّٰهِ ①	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ
تم سب خرچ کرتے	اللہ کی راہ میں	حالانکہ (صرف) اللہ کیلئے (ہے)	میراث	آسمانوں (کی)

وَ ①	الْاَرْضِ ۭ	لَا يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ	مَّنْ	اَنْفَقَ
اور	زمین (کی)	نہیں وہ برابر	تم میں سے	جس نے	خرچ کیا

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے
کی خبر ہوتی ہے۔③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے
زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑥ لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی
علامت ہے۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ	فتح (مکہ) سے پہلے اور جنگ کی (اسکے جس نے یہ عمل بعد میں کیے)
أُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً	یہ (لوگ) درجے میں زیادہ عظیم ہیں
مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا	ان لوگوں سے جنہوں نے خرچ کیا
مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ	اس کے بعد اور انہوں نے جنگ کی
وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ	اور ہر ایک سے اللہ نے بھلائی کا وعدہ کیا ہے
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿10﴾ ع 10/10 17	اور اللہ (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو خوب خبر دار ہے۔ ﴿10﴾
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ	کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو
قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ	قرض حسنہ پھر وہ کئی گناہ بڑھادے اُسے اسکے لیے
وَ لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿11﴾	اور اُس کے لیے اچھا اجر ہے۔ ﴿11﴾
يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ	جس دن آپ دیکھیں گے مؤمن مردوں
وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ	اور مؤمن عورتوں کو (کہ) ان (کے ایمان) کا نور دوڑ رہا ہوگا
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ	ان کے آگے اور ان کے دائیں طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الْفَتْحِ	: افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح، فتح مکہ۔
اَنْفَقُوْا	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
وَّعَدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
بِمَا	: بالکل، بالواسطہ/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
يُقْرِضُ	: قرض، مقروض، قرضہ۔
فَيُضٰعِفَهٗ	: ذو اضعاف اقل۔
كَرِيْمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
تَرَى	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
بَيْنَ	: بین بین، بین المذاہب، بین الاقوامی۔
اَيْدِيْهِمْ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
بِاَيْمَانِهِمْ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
يَسْعٰى	: سعی (بھاگ دوڑ) سعی لاحاصل۔

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ	وَ قٰتَلَ ؕ	اُولٰٓئِكَ ①	اَعْظَمُ ②	دَرَجَةً ③
فتح (مکہ) سے پہلے	اور جنگ کی	یہ لوگ	زیادہ عظیم (ہیں)	درجے (میں)

مِّنَ الَّذِيْنَ	اَنْفَقُوْا	مِنْۢ بَعْدُ ④	وَ	قٰتَلُوْا ؕ
(اُن لوگوں) سے جن	سب نے خرچ کیا	(اس کے) بعد	اور	ان سب نے جنگ کی

وَ كُلًّا	وَّعَدَ	اللّٰهُ ⑤	الْحُسْنٰى ③ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا
اور ہر ایک (سے)	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	بھلائی (کا)	اور اللہ	(اس) سے جو

ع 1 10 17

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ع ﴿10﴾	مَنْ ⑥	ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ ⑦	اللّٰهَ ⑤
تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار (ہے)	کون (ہے)	وہ جو	قرض دے	اللہ (کو)

قَرْضًا حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗ	وَلَهٗٓ	اَجْرٌ	كَرِيْمٌ ج ﴿11﴾
قرض حسنہ	پھر وہ کئی گنا بڑھا دے اُسے	اس کیلئے	اور اس کیلئے	اجر (ہے)	بہت اچھا

يَوْمَ	تَرَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ ③
(جس) دن	آپ دیکھیں گے	مؤمن مردوں	اور	مؤمن عورتوں (کو)

يَسْعٰى ⑦	نُوْرُهُمْ	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	بِاَيْمَانِهِمْ
(کہ) دوڑ رہا ہوگا	ان کا نور	اُنکے ہاتھوں کے درمیان (یعنی اُنکے آگے)	اور	انکے دائیں طرف سے

ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ کردیا جاتا ہے اس کا استعمال بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ ة، ات اور ـٰى مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

بُشْرٰىكُمُ	(تو ان سے کہا جائے گا) تم کو خوشخبری ہو
الْيَوْمَ جَنّٰتٌ	(کہ تمہارے لیے) آج (ایسے) باغات ہیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) بہتی ہیں انکے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	(وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۚ (12)	یہ ہی عظیم کامیابی ہے۔ (12)
يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ	جس دن کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا	(ان لوگوں) سے جو ایمان لائے ہمارا انتظار کرو
نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ	(کہ) ہم بھی کچھ روشنی حاصل کرلیں تمہارے نور سے
قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ	(ان سے) کہا جائے گا واپس لوٹو اپنے پیچھے (دنیا میں)
فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ	پھر نور تلاش کرو، پھر انکے درمیان کھڑی کردی جائے گی
بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ	ایک دیوار اس میں ایک دروازہ ہوگا
بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ	اور اس کی اندرونی جانب اس میں رحمت ہوگی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُشْرٰىكُمُ : بشارت، بشیر و نذیر، مبشر، عشرہ مبشرہ۔	انْظُرُوْنَا : انتظار، منتظر۔
الْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم پاکستان۔	نَقْتَبِسْ : اقتباس۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔	ارْجِعُوْا : رجوع، راجع، مرجع، رجعت پسندی۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	وَرَآءَكُمْ : ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔	فَضُرِبَ : ضربِ کاری، مضروب۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الْفَوْزُ : فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔	بَابٌ : باب، ابواب، باب خیبر، بابِ رحمت۔
يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بَاطِنُهٗ : ظاہر و باطن، باطنی طور پر۔

بُشْرٰىكُمُ	الْيَوْمَ	جَنّٰتٌ ①	تَجْرِيْ ①	مِنْ تَحْتِهَا
خوشخبری ہو تم کو	آج	(ایسے) باغات (ہیں)	بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	ذٰلِكَ ②	هُوَ الْفَوْزُ ③
نہریں	ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اُن میں	یہ	ہی کامیابی (ہے)

الْعَظِيْمُ ﴿12﴾ ج	يَوْمَ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتُ
بہت عظیم	(جس) دن	وہ کہیں گے	منافق مرد	اور منافق عورتیں

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	انْظُرُوْنَا ④	نَقْتَبِسْ
(اُن لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے	تم سب دیکھو ہمیں	(کہ) ہم (بھی) کچھ روشنی حاصل کرلیں

مِنْ نُّوْرِكُمْ ج	قِيْلَ ⑤⑥	ارْجِعُوْا	وَرَآءَكُمْ
تمہارے نور سے	(ان سے) کہا جائے گا	تم سب واپس لوٹو	اپنے پیچھے (دنیا میں)

فَالْتَمِسُوْا	نُوْرًا ؕ	فَضُرِبَ ⑥⑦	بَيْنَهُمْ	بِسُوْرٍ ⑧
پھر تم سب تلاش کرو	نور	پھر کھڑی کردی جائے گی	انکے درمیان	ایک دیوار

لَّهٗ	بَابٌ ؕ	بَاطِنُهٗ	فِيْهِ	الرَّحْمَةُ ①
اس کا	ایک دروازہ (ہوگا)	اس کی اندرونی جانب	اس میں	رحمت (ہوگی)

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ة ، ات اور فعل کے شروع میں تـ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔③ هُوَ کے بعد الْ میں ہی کا مفہوم ہے۔④علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑤قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا، و گرامر کے اصول کے مطابق ی سے بدلی گئی ہے۔⑥یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں ہوا ہے۔⑦فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ ﴿13﴾	اور اسکے بیرونی جانب اسکی طرف عذاب ہوگا۔ ﴿13﴾
يُنَادُوْنَهُمْ	وہ (منافق) پکاریں گے اُن (مؤمنوں) کو
اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ	کیا (دنیا میں) ہم تمہارے ساتھ نہ تھے
قَالُوْا بَلٰى	وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں!
وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ	اور لیکن تم نے فتنے میں ڈالا اپنے نفسوں کو
وَتَرَبَّصْتُمْ	اور تم نے انتظار کیا (کہ مسلمان کسی گردش کا شکار ہوجائیں)
وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ	اور تم شک و شبہ میں پڑے رہے اور دھوکا دیا تمہیں
الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ	(جھوٹی) آرزوؤں نے یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا
وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ	اور دغا دیا تمہیں اللہ کے بارے میں
الْغَرُوْرُ ﴿14﴾	(شیطان) دغاباز نے۔ ﴿14﴾
فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ	پس آج نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے گا
وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	اور نہ ان (لوگوں) سے جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَاهِرُهٗ : ظاہر، اظہار، مظہر، ظاہری حالت۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يُنَادُوْنَهُمْ : نداء، منادی، ندائے ملت۔
مَّعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لٰكِنَّكُمْ : لیکن۔
فَتَنْتُمْ : فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
اَنْفُسَكُمْ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔

ارْتَبْتُمْ : کتاب لاریب، ریب وتردد۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
غَرَّتْكُمْ، الْغَرُوْرُ : غرور، مغرور۔
فَالْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم پاکستان۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُؤْخَذُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
فِدْيَةٌ : فدیہ۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

وَظَاهِرُهٗ ①	مِنْ قِبَلِهِ ①	الْعَذَابُ ط ﴿13﴾	يُنَادُوْنَهُمْ ②
اور اسکی بیرونی جانب	اسکی طرف سے	عذاب (ہوگا)	وہ سب پکاریں گے اُن (مؤمنوں) کو

اَ	لَمْ نَكُنْ	مَّعَكُمْ ② ط	قَالُوْا ③	بَلٰى
کیا	ہم نہ تھے	تمہارے ساتھ	وہ سب کہیں گے	ہاں کیوں نہیں!

وَلٰكِنَّكُمْ ②	فَتَنْتُمْ ②	اَنْفُسَكُمْ ②	وَ	تَرَبَّصْتُمْ ②④
اور لیکن تم نے	تم نے فتنے میں ڈالا	اپنے نفسوں (کو)	اور	تم نے انتظار کیا

وَ	ارْتَبْتُمْ ②	وَ	غَرَّتْكُمُ ②⑤	الْاَمَانِيُّ
اور	تم شک وشبہ میں پڑے رہے	اور	تمہیں دھوکا دیا	(جھوٹی) آرزوؤں نے

حَتّٰى	جَآءَ	اَمْرُ اللّٰهِ	وَ	غَرَّكُمْ ②	بِاللّٰهِ
یہاں تک کہ	آپہنچا	اللہ کا حکم	اور	دغا دیا تمہیں	اللہ کے بارے میں

الْغَرُوْرُ ⑥ ﴿14﴾	فَالْيَوْمَ	لَا يُؤْخَذُ ⑦	مِنْكُمْ ②
دغاباز (شیطان نے)	پس آج	نہ لیا جائے گا	تم سے

فِدْيَةٌ ⑤	وَّ	لَا	مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ط
کوئی فدیہ	اور	نہ	(اُن لوگوں) سے جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② هُمْ، كُمْ، تُمْ تینوں جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔③ یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔④ اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ فعل کے آخر میں تْ اور اسم کے آخر میں ة مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ الْغَرُوْرُ کا معنیٰ دھوکہ دینے والا اور غُرُوْرٌ کا معنیٰ دھوکہ ہے۔⑦ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ	تمہارا ٹھکانا (اب) آگ ہی ہے
هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿15﴾	وہی تمہاری رفیق ہے اور بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿15﴾
اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ	کیا (ابھی تک) وہ وقت نہیں آیا (ان لوگوں) کے لیے جو
اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ	ایمان لائے کہ انکے دل (نرم ہوکر) جھک جائیں
لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ	اللہ کے ذکر کے لیے اور (اسکے لیے) جو نازل ہوا حق سے
وَ لَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ	اور وہ نہ ہوجائیں ان (لوگوں) کی طرح جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ	(ان) سے پہلے کتاب دیے گئے
فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ	پھر گزر گئی اُن پر لمبی مدت
فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ	تو ان کے دل سخت ہوگئے
وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿16﴾	اور ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔ ﴿16﴾
اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ	جان لو! کہ بیشک اللہ زمین کو زندہ کرتا ہے
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا	اسکے مرنے کے بعد، یقیناً ہم نے بیان کردی ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَاْوٰىكُمْ	: ملجا و ماویٰ۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
النَّارُ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
مَوْلٰىكُمْ	: ولی، ولایت، اولیاء، مولیٰ۔	فَطَالَ	: طویل مدت، طویل کلام، طول وعرض۔
اٰمَنُوْۤا	: امن، ایمان، مومن۔	عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
تَخْشَعَ	: خشوع وخضوع۔	كَثِيْرٌ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
قُلُوْبُهُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	اِعْلَمُوْۤا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
نَزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يُحْيِ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
الْحَقِّ	: حق، حقیقت۔	الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ ؕ	هِيَ ①	مَوْلٰىكُمْ ؕ	وَ	بِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑮
تم سب کا ٹھکانا	آگ (ہی ہے)	وہ	تمہاری رفیق (ہے)	اور	بہت بُرا ٹھکانا (ہے)

اَ ②	لَمْ يَاْنِ ③	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	تَخْشَعَ ④
کیا	نہیں وہ وقت آیا	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	کہ	جھک جائیں

قُلُوْبُهُمْ	لِذِكْرِ اللّٰهِ	وَمَا	نَزَلَ	مِنَ الْحَقِّ ۙ	وَ
انکے دل	اللہ کے ذکر کے لیے	اور جو	نازل ہوا	حق سے	اور

لَا يَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا ⑤	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلُ
وہ سب نہ ہوجائیں	(اُن لوگوں) کی طرح جو	وہ سب دیے گئے	کتاب	(ان) سے پہلے

فَطَالَ	عَلَيْهِمُ	الْاَمَدُ	فَقَسَتْ ④	قُلُوْبُهُمْ ؕ
پھر لمبی گزر گئی	اُن پر	مدت	تو سخت ہوگئے	ان کے دل

وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ⑯	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ ⑥	اللّٰهَ
اور بہت سے	اُن میں سے	سب نافرمان	تم سب جان لو!	کہ بیشک	اللہ

يُحْيِ	الْاَرْضَ ⑦	بَعْدَ مَوْتِهَا ⑧ ؕ	قَدْ ⑥	بَيَّنَّا
وہ زندہ کرتا ہے	زمین (کو)	اسکے مرنے (یعنی بنجر ہونے) کے بعد	یقیناً	ہم نے بیان کردی ہیں

ضروری وضاحت

① هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ وہ ہوتا ہے۔ ② أ الگ استعمال ہوتو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ③ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں تَ اور آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اُوْتُوْا اصل میں اُوْتِيُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوا ہوا ہے۔ ⑥ اَنَّ اور قَدْ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہوتو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، اسم کیساتھ ترجمہ اسکے ہوتا ہے۔

لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿17﴾	تمہارے لیے کھول کھول کر آیات تا کہ تم سمجھو۔ ﴿17﴾
اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ	بیشک صدقہ کرنیوالے مرد
وَالْمُصَّدِّقٰتِ	اور صدقہ کرنیوالی عورتیں
وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	اور (اُنہوں نے) اللہ کو قرض دیا اچھا قرض
يُّضٰعَفُ لَهُمْ	ان کے لیے وہ بڑھا دیا جائے گا
وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿18﴾	اور ان کے لیے عزت کا اجر ہے۔ ﴿18﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ	اور وہ (لوگ) جو ایمان لائے اللہ اور اسکے رسولوں پر
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ	وہی لوگ ہی بہت سچے ہیں
وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ	اور اپنے رب کے ہاں گواہی دینے والے ہیں
لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ	ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔	الصِّدِّيْقُوْنَ : صدیق، صداقت، تصدیق، مصدقہ۔
الْمُصَّدِّقِيْنَ : صدقہ وخیرات، صدقۃ الفطر۔	الشُّهَدَآءُ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
اَقْرَضُوا : قرض، مقروض، قرضہ۔	عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
حَسَنًا : حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔	رَبِّهِمْ : ربّ، ربِّ کائنات، توحید ربوبیت، مربی۔
يُّضٰعَفُ : ذو اضعاف اقل۔	نُوْرُهُمْ : بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
اَجْرٌ : اجر وثواب، اجر عظیم، اُجرت۔	كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
كَرِيْمٌ : کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات۔

لَكُمْ ①	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ② ﴿17﴾	اِنَّ	الْمُصَّدِّقِيْنَ ③
تمہارے لیے	آیات	تاکہ تم سب سمجھو	بیشک	سب صدقہ کرنیوالے مرد

وَ	الْمُصَّدِّقٰتِ ③	وَ	اَقْرَضُوا اللّٰهَ ④	قَرْضًا حَسَنًا
اور	صدقہ کرنیوالی عورتیں	اور	انہوں نے قرض دیا اللہ کو	اچھا قرض

يُّضٰعَفُ ⑤	لَهُمْ ①	وَ	لَهُمْ ①	اَجْرٌ	كَرِيْمٌ ﴿18﴾
وہ بڑھا دیا جائے گا	اُن کے لیے	اور	اُن کے لیے	اجر (ہے)	عزت کا

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖٓ
اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اللہ پر	اور	اسکے رسولوں (پر)

اُولٰٓئِكَ ⑥	هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ	وَ	الشُّهَدَآءُ
وہی لوگ	ہی سب بہت سچے (ہیں)	اور	گواہی دینے والے (ہیں)

عِنْدَ رَبِّهِمْ ط ⑦	لَهُمْ ①	اَجْرُهُمْ ⑦	وَ	نُوْرُهُمْ ط ⑦	وَ
اپنے رب کے ہاں	ان کے لیے	ان کا اجر	اور	ان کا نور (ہے)	اور

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

ضروری وضاحت

① لَكُمْ اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔ ② كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔
③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ اُولٰٓئِكَ جمع مذکر کی علامت ہے، عموماً تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ⑦ اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکے ہوتا ہے۔

ع 2/9/18

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿19﴾ ع	وہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ ﴿19﴾ ع
اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	تم جان لو! کہ بیشک صرف دنیوی زندگی تو
لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ	کھیل اور تماشا ہے اور زینت (وآرائش) ہے
وَّ تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ	اور تمہارے درمیان (آپس میں) ایک دوسرے پر فخر کرنا ہے
وَ تَكَاثُرٌ	اور ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے
فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ	مال اور اولاد میں، (اس) بارش کی مثل
اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ	(کہ) اس کی پیداوار نے کاشتکاروں کو خوش کر دیا
ثُمَّ يَهِيْجُ	پھر وہ خشک ہو جاتی ہے
فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ	تو تو اسے (پک کر) زرد ہوئی دیکھتا ہے پھر
يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَفِي الْاٰخِرَةِ	وہ چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (کافروں کے لیے)
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ	سخت عذاب ہے اور (مؤمنوں کے لیے) بخشش ہے
مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ	اللہ کی طرف سے اور خوشنودی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِعْلَمُوْٓا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	كَمَثَلِ	: کالعدم، کما حقہ/مثل، مثال، امثلہ۔
الْحَيٰوةُ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اَعْجَبَ	: عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
لَهْوٌ	: لہوولعب۔	نَبَاتُهٗ	: نباتات وجمادات۔
تَفَاخُرٌۢ	: فخر، فخریہ پیشکش، فخر کرنا۔	فَتَرٰىهُ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
بَيْنَكُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	مُصْفَرًّا	: صفراوی مادہ، صفراء (بیماری کا نام ہے)۔
تَكَاثُرٌ	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔	شَدِيْدٌ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مَغْفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
الْاَمْوَالِ	: مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔	رِضْوَانٌ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔

ع 2 9 18

اُولٰٓئِكَ ①	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿19﴾ ع	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا ②
وہی لوگ	دوزخ والے (ہیں)	تم سب جان لو!	کہ بیشک صرف

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّ لَهْوٌ	وَّ	زِيْنَةٌ
دنیوی زندگی (تو)	کھیل	اور تماشا (ہے)	اور	زینت (وآرائش ہے)

وَّ تَفَاخُرٌۢ ③	بَيْنَكُمْ	وَ تَكَاثُرٌ ③
اور ایک دوسرے پر فخر کرنا (ہے)	تمہارے درمیان	اور ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا

فِي الْاَمْوَالِ	وَالْاَوْلَادِ ؕ	كَمَثَلِ غَيْثٍ	اَعْجَبَ	الْكُفَّارَ ④
مال میں	اور اولاد (میں)	بارش کی مثال کی طرح	خوش کر دیا	کاشتکاروں (کو)

نَبَاتُهٗ ⑤	ثُمَّ	يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ ⑤
اس کی پیداوار نے	پھر	وہ خشک ہو جاتی ہے	تو تو دیکھتا ہے اُسے

مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَكُوْنُ	حُطَامًا ؕ	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ
(پک کر) زرد ہوئی	پھر	وہ ہو جاتی ہے	چُورا چُورا	اور	آخرت میں

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ ⑥	وَّ مَغْفِرَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ رِضْوَانٌ ؕ
سخت عذاب (ہے)	اور (مؤمنوں کے لیے) بخشش	اللہ (کی طرف) سے	اور خوشنودی (ہے)

ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ جمع مذکر ومؤنث کی علامت ہے، عموماً ترجمہ وہ لوگ کبھی یہ لوگ ہوتا ہے۔ ② اَنَّ یا اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اس لفظ میں موجود تَا اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑥ یعنی وہ لوگ جنہوں نے دنیا ہی کو سب کچھ سمجھا اور دنیا کے کھیل کود میں ہی مصروف رہے اُن کیلئے سخت عذاب ہے۔

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ	اور نہیں ہے دنیوی زندگی
اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿20﴾	مگر دھوکے کا سامان۔ ﴿20﴾
سَابِقُوْٓا	ایک دوسرے سے آگے بڑھو
اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ	اپنے رب کی بخشش کی طرف
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا	اور جنت (کی طرف کہ) اس کی چوڑائی
كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ	آسمان اور زمین کی چوڑائی کی طرح ہے
اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ	وہ تیار کی گئی ہے (ان لوگوں) کے لیے جو
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ	اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ	یہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے یہ (اسے) جسے وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿21﴾	اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿21﴾
مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ	نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں
وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اور نہ تمہارے نفسوں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : مال ودولت، عفو ودرگزر، شان وشوکت۔
الْحَيٰوةُ : موت وحیات، حیاتِ جاوداں، حیاتی ومماتی۔
اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلایہ کہ۔
مَتَاعُ : متاع کارواں، مال ومتاع، متاعِ عزیز۔
الْغُرُوْرِ : غرور، مغرور۔
سَابِقُوْٓا : سبقت کرنا، مسابقہ۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَرْضُهَا : طول وعرض۔
كَعَرْضِ : کالعدم، کماحقہ۔
السَّمَآءِ : ارض وسما، کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
اُعِدَّتْ : استعداد، مستعد، اعداد وترتیب۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
فَضْلُ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اَصَابَ : مصیبت، مصائب۔
اَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔

وَ	مَا ①	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ ②	اِلَّا	مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿20﴾
اور	نہیں (ہے)	دنیوی زندگی	مگر	دھوکے کا سامان

سَابِقُوْٓا ③	اِلٰى مَغْفِرَةٍ ②	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ
تم سب ایک دوسرے سے آگے بڑھو	بخشش کی طرف	اپنے رب کی	اور

جَنَّةٍ ②	عَرْضُهَا	كَعَرْضِ السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ ۙ
جنت (کی طرف)	(کہ) اس کی چوڑائی	آسمان کی چوڑائی کی طرح (ہے)	اور زمین (کی)

اُعِدَّتْ ②④	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ ؕ
تیار کی گئی (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے رسولوں (پر)

ذٰلِكَ ⑤	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ ⑥	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ
یہ	اللہ کا فضل (ہے)	وہ دیتا ہے اُس (فضل) کو	جسے	وہ چاہتا (ہے)

وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿21﴾	مَآ ①	اَصَابَ
اور اللہ	بہت بڑے فضل والا (ہے)	نہیں	پہنچتی

مِنْ مُّصِيْبَةٍ ②⑦	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
کوئی مصیبت	زمین میں	اور	نہ	تمہارے نفسوں میں

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ة اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اس فعل میں موجود "ا" میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اُسے یا اُس کو کیا جاتا ہے، ہٖ سے پہلے اگر جزم ہو تو یہ ہِ سے بدل جاتی ہے۔ ⑦ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ	مگر (وہ) ایک کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے
مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ	اس سے پہلے کہ ہم پیدا کریں اسے
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۚۖ 22	بیشک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ 22
لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ	تا کہ تم افسوس نہ کرو اس پر جو تم سے فوت ہوگیا
وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَاۤ اٰتٰىكُمْ ؕ	اور مت اِتراؤ اس پر جو اس نے دیا تمہیں
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ	اور اللہ پسند نہیں فرماتا
كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ 23	ہر تکبر کرنے والے (اور) بہت فخر کرنیوالے کو۔ 23
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ	(وہ لوگ) جو بخل کرتے ہیں
وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ	اور لوگوں کو (بھی) بخل کا حکم دیتے ہیں
وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو (انفاق سے) منہ پھیر لے تو بیشک اللہ
هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ 24 لَقَدْ	وہی بڑا بے پروا بہت تعریف والا ہے 24 بلاشبہ یقیناً
اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ	ہم نے بھیجا اپنے رسولوں کو واضح دلائل کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔	تَفْرَحُوْا	: فرحت، مفرح قلب، تفریح۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	فَخُوْرٍ	: فخر، فخریہ پیشکش، فخر کرنا۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَبْخَلُوْنَ	: بخل، بخیل۔
يَسِيْرٌ	: میسر۔	يَاْمُرُوْنَ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	النَّاسَ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
فَاتَكُمْ	: فوت، وفات، فوتیدگی۔	الْحَمِيْدُ	: حمد وثناء، حامد، محمود۔

اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ ①	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	نَّبْرَاَهَا ؕ
مگر	ایک کتاب میں (درج ہے)	(اس) سے پہلے	کہ	ہم پیدا کریں اُسے

اِنَّ	ذٰلِكَ ②	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ③ ۚ (22)	لِّكَيْلَا ④	تَاْسَوْا
بیشک	یہ	اللہ پر	بہت آسان (ہے)	تا کہ نہ	تم سب افسوس کرو

عَلٰى مَا	فَاتَكُمْ	وَ	لَا تَفْرَحُوْا ⑤	بِمَآ
(اس) پر جو	تم سے فوت ہو گیا	اور	مت تم سب اِتراؤ	(اس) پر جو

اٰتٰىكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرِ ⑥ ۙ (23)
اس نے دیا تمہیں	اور اللہ	نہیں وہ پسند فرماتا	ہر	تکبر کرنیوالے	بہت فخر کرنیوالے (کو)

الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَيَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ ؕ
(وہ لوگ) جو	وہ سب بخل کرتے ہیں	اور وہ سب حکم دیتے ہیں	لوگوں (کو بھی)	بخل کا

وَمَنْ	يَّتَوَلَّ ⑦	فَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْغَنِيُّ ⑧	الْحَمِيْدُ (24)
اور جو	منہ پھیر لے (انفاق سے)	تو بیشک اللہ	وہی بڑا بے پروا	بہت تعریف والا (ہے)

لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	بِالْبَيِّنٰتِ
بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	اپنے رسولوں (کو)	واضح دلائل کے ساتھ

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ③ یہاں يَ اصل لفظ کا حصہ ہے، علامت نہیں۔ ④ لِ اور کَیْ دونوں کا ترجمہ تا کہ ہے، کَیْ تاکید کیلئے آیا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ فَعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اس فعل میں موجود تَ اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے، یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ	اور ہم نے نازل کیا اُنکے ساتھ کتاب اور ترازو
لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ	(یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ قائم رہیں انصاف پر
وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ	اور ہم نے لوہا نازل کیا اُس میں
بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ	سخت لڑائی (کا سامان) ہے اور لوگوں کے لیے فوائد ہیں
وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ	اور تاکہ اللہ معلوم کرلے (اُسے) جو مدد کرتا ہے اُس کی
وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ	اور اُس کے رسولوں کی بن دیکھے
ع 3/6/19 اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۧ 25	بیشک اللہ بہت قوت والا بڑا زبردست ہے۔ 25
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا نوح اور ابراہیم کو
وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا	اور ہم نے رکھی ان دونوں کی اولاد میں
النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ	نبوت اور کتاب
فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ	پھر اُن میں سے کچھ ہدایت پر چلنے والے ہیں
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ 26	اور اُن میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔ 26

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
الْمِيْزَانَ : وزن، میزان، وزنی۔
لِيَقُوْمَ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسطیں۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
لِيَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

يَّنْصُرُهٗ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
بِالْغَيْبِ : حاضر وغائب، علمِ غیب، غیبی طاقت۔
قَوِيٌّ : قوت، قوی، مقوی۔
اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
ذُرِّيَّتِهِمَا : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
مُّهْتَدٍ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
كَثِيْرٌ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
فٰسِقُوْنَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔

وَ اَنْزَلْنَا ①	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ الْمِيْزَانَ	لِيَقُوْمَ ②③
اور ہم نے نازل کیا	اُن کے ساتھ	کتاب	اور ترازو	تاکہ قائم رہیں

النَّاسُ ④	بِالْقِسْطِ ۚ ⑤	وَ	اَنْزَلْنَا ①	الْحَدِيْدَ ④	فِيْهِ
لوگ	انصاف پر	اور	ہم نے نازل کیا	لوہا	اُس میں

بَاْسٌ شَدِيْدٌ	وَّ مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَ	لِيَعْلَمَ اللّٰهُ ②③④
سخت لڑائی	اور فوائد (ہیں)	لوگوں کے لیے	اور	تاکہ اللہ معلوم کرلے

مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	وَ رُسُلَهٗ	بِالْغَيْبِ ۭ ⑥	اِنَّ اللّٰهَ
(اُسے) جو	وہ مدد کرتا ہے اُس کی	اور اُس کے رسولوں (کی)	بن دیکھے	بیشک اللہ

ع 3 6 19

قَوِيٌّ ⑦	عَزِيْزٌ ⑦ ۧ (25)	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا ①	نُوْحًا ④	وَّ اِبْرٰهِيْمَ
بہت قوت والا	بڑا زبردست (ہے)	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	نوح	اور ابراہیم (کو)

وَ	جَعَلْنَا ①	فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتٰبَ	فَمِنْهُمْ
اور	ہم نے رکھی	ان دونوں کی اولاد میں	نبوت	اور کتاب	پھر اُن میں سے

مُّهْتَدٍ ۚ ⑧	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ (26)
کچھ ہدایت پر چلنے والے (ہیں)	اور	بہت سے	اُن میں سے	نافرمان (ہیں)

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہوتو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہوتو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی پر بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ مُهْتَدٍ دراصل مُهْتَدِيٌ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق ی گرائی گئی ہے۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓی اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا	پھر ہم نے لگاتار بھیجا اُن کے نقش قدم پر اپنے رسولوں کو
وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	اور (اُن کے) پیچھے ہم نے بھیجا عیسیٰ بن مریم کو
وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ	اور ہم نے دی اُسے انجیل
وَ جَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	اور ہم نے ڈال دی (اُن لوگوں) کے دلوں میں جنہوں نے
اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؕ	اُس کی پیروی کی شفقت اور مہربانی
وَ رَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا	اور رہبانیت (ترکِ دنیا) کو تو اُنہوں نے (خود) ایجاد کرلیا تھا اُسے
مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ	ہم نے اُن پر لازم قرار نہیں دیا تھا اُسے
اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ	مگر (اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی چاہنے کے لیے
فَمَا رَعَوْهَا	(اُنہوں نے ایسا کیا) پھر نہ نبھایا اُنہوں نے اُسے
حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا	جیسے اُسے نبھانے کا حق تھا، تو ہم نے دیا (اُن کو)
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ	جو (لوگ) اُن میں سے ایمان لائے اُن کا اجر
وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (27)	اور اُن میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔ (27)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰٓی : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
اٰثَارِهِمْ : اثر، آثار، آثارِ قدیمہ۔
ابْنِ : ابنائے جامعہ، عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
قُلُوْبِ : قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب و اذہان۔
اتَّبَعُوْهُ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
رَحْمَةً : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
رَهْبَانِيَّةَ : راہب، رہبانیت۔
ابْتَدَعُوْهَا : بدعت، بدعتی۔
كَتَبْنٰهَا : کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
رِضْوَانِ : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
حَقَّ : حق، حقیقت، استحقاق۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
اَجْرَهُمْ : اجر و ثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
كَثِيْرٌ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
فٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا ①	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ ②	بِرُسُلِنَا ③	وَ	قَفَّيْنَا ①
پھر ہم نے لگاتار بھیجا	اُنکے نقش قدم پر	اپنے رسولوں کو	اور	(اُن کے) پیچھے ہم نے بھیجا

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ③	وَ	اٰتَيْنٰهُ ①	الْاِنْجِيْلَ ۙ	وَ	جَعَلْنَا ①
عیسی بن مریم کو	اور	ہم نے دی اُسے	انجیل	اور	ہم نے ڈال دی

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ ④	رَاْفَةً ⑤	وَّ رَحْمَةً ⑤ ؕ
(اُن لوگوں کے) دلوں میں جن	سب نے پیروی کیا اُس کی	شفقت	اور مہربانی (سے)

وَ رَهْبَانِيَّةَ ⑤	ابْتَدَعُوْهَا ④⑥	مَا كَتَبْنٰهَا ①⑥
اور رہبانیت (ترکِ دُنیا)	تو انہوں نے (خود) ایجاد کر لیا تھا اُسے	ہم نے لازم قرار نہیں دیا تھا اُسے

عَلَيْهِمْ	اِلَّا ابْتِغَآءَ	رِضْوَانِ اللّٰهِ	فَمَا رَعَوْهَا ④⑥
اُن پر	مگر چاہنے کے لیے	اللہ کی خوشنودی	پھر انہوں نے نہ نبھایا اُسے

حَقَّ رِعَايَتِهَا ⑥ ۚ	فَاٰتَيْنَا ①	الَّذِيْنَ ⑦	اٰمَنُوْا
جیسے اُس کے نبھانے کا حق (تھا)	تو ہم نے دیا (اُن کو)	جو (لوگ)	سب ایمان لائے

مِنْهُمْ	اَجْرَهُمْ ② ۚ	وَ كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿27﴾
اُن میں سے	اُن کا اجر	اور بہت سے	اُن میں سے	سب نافرمانی کرنے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ ان کا یا اپنا ہوتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔ ④ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑤ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، اسم کیساتھ ترجمہ اسکے اور فعل کیساتھ ترجمہ اُسے ہوتا ہے۔ ⑦ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے ہوتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو
وَ اٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ	اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ
يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وہ دے گا تمہیں دگنا (اجر) اپنی رحمت سے
وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا	اور وہ کر دے گا تمہارے لیے روشنی
تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	(کہ) تم چلو گے اُسکے ذریعے اور وہ بخش دے گا تمہیں
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۚ﴿28﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ ﴿28﴾
لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ	تاکہ اہل کتاب جان لیں
اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ	کہ نہیں وہ قدرت رکھتے کسی چیز پر
مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ	اللہ کے فضل میں سے
وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ	اور بیشک فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وہ دیتا ہے اس (فضل) کو جسے وہ چاہتا ہے
ع 4 20 وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۧ﴿29﴾	اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿29﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوا	امن، ایمان، مومن۔	الْكِتٰبِ	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
اتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔	يَقْدِرُوْنَ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
بِرَسُوْلِهٖ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
يَغْفِرْ، غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔	فَضْلِ	فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
رَّحِيْمٌ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	بِيَدِ	ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
يَعْلَمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اَهْلُ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	الْعَظِيْمِ	عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

يٰٓاَيُّهَا ①	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اتَّقُوا اللّٰهَ ②	وَ	اٰمِنُوْا
اے	(وہ لوگو!) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب اللہ سے ڈرو	اور	تم سب ایمان لاؤ

بِرَسُوْلِهٖ	يُؤْتِكُمْ ③	كِفْلَيْنِ ④	مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	يَجْعَلْ
اُس کے رسول پر	وہ دے تمہیں	دو گنا	اپنی رحمت سے	اور	وہ کر دے گا

لَّكُمْ	نُوْرًا	تَمْشُوْنَ	بِهٖ	وَ	يَغْفِرْ
تمہارے لیے	روشنی	(کہ) تم سب چلو گے	اُسکے ذریعے	اور	وہ بخش دے گا

لَكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿28﴾ ۙ	لِّئَلَّا ⑤
تم کو	اور اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	تا کہ

يَعْلَمَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَلَّا ⑥	يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى شَيْءٍ ⑦
وہ جان لیں	اہل کتاب	کہ نہیں	وہ سب قدرت رکھتے	کسی چیز پر

مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ اللّٰهِ ⑧
اللہ کے فضل میں سے	اور	بیشک	فضل	(تو) اللہ کے ہاتھ میں (ہے)

ع 4 4 20

يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾ ع
وہ دیتا ہے اس (فضل) کو	جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	بڑے فضل والا (ہے)

ضروری وضاحت

① یا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے، اَیُّھَا وہاں آتا ہے جہاں بعد والے اسم کے شروع میں ال ہو۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ علامت یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہ دراصل لِ + اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے، یہاں لَا زائد ہے۔ ⑥ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ **(www.bait-ul-quran.org)**

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان